روزنامہ
سٹی ایکسپریس
سرینگر
20th Year of publication

منگلوار
7 مئی 2024
بمطابق 28 شوال 1445ھ

Tuesday
7,May 2024

Phone No:0194-2471410
RNI.No: JKURD/2004/17814

visit us at www.dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com dailycityexpress121@gmail.com | Vol:19 | No:107 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 107 | جلد: 20

راہل دوسرے بلے بازوں پر دباؤ ڈال رہے ہیں

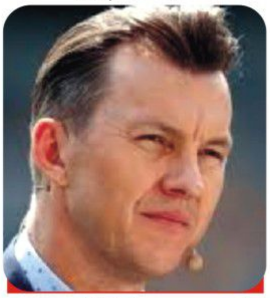

صفحہ 12 پر

اداریہ

7

کثرت یا ورزش: کس عمر میں کتنی؟

!!بورڈ، پیشہ ورانہ کورسز اور سیول سروسز امتحانات میں طالبات کی کامیابی کا بڑھتا گراف!!

ملکی سطح کے اعلیٰ ترین سیول سروس امتحان UPSC-2023: کامیاب اُمیدواروں میں خواتین کا حصہ ایک تہائی سے زیادہ

مانٹرینگ ڈیسک

سری نگر: ۶، مئی: گزشتہ کم وبیش ایک دہائی سے تعلیمی اور پیشہ ورانہ کورسز کے امتحانات میں طالبات کی کامیابی کا گراف تیزی سے بڑھا ہے۔ملکی سطح کے اعلیٰ ترین سیول سروس امتحان UPSC-2023 میں کامیاب ہوئے اُمیدواروں میں خواتین (طالبات) کا حصہ ایک تہائی سے زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔لڑکیوں (طالبات) کی طاقت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ایک تاریخی کارنامے میں، یونین پبلک سروس کمیشن (UPSC) کا امتحان 2023 پاس کرنے والے امیدواروں میں خواتین کا حصہ ایک تہائی سے زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔سیول سروسز کے لئے منتخب کیے گئے امیدواروں میں سے ایک تہائی سے زیادہ خواتین ہیں - تقرری کیلئے تجویز کردہ کل 1016 میں سے 352، بشمول ٹاپ ٹین میں سے 6 خواتین ہیں۔تاہم، سرفہرست مقام 2 سال کے وقفے کے بعد، ایک مرد امیدوار آدتیہ سریواستو نے حاصل کیا۔سیول سروسز (ابتدائی) امتحان 2023، گزشتہ سال 28 مئی کو منعقد کیا گیا تھا۔اس امتحان کے لیے کل 10 لاکھ 16 ہزار 850 امیدواروں نے درخواست دی تھی، جن میں سے 5 لاکھ 92 ہزار 141 امیدواروں نے اصل میں شرکت کی تھی۔ 14 ہزار 624 امیدواروں نے مرکزی امتحان کے لیے کوالیفائی کیا، جو ستمبر 2023 میں منعقد ہوا تھا۔کل 2855 امیدواروں نے شخصیت کے امتحان (انٹرویو) کے لیے کوالیفائی کیا۔یہ پہلا موقع نہیں ہے، جب خواتین نے UPSC امتحان میں کامیابی حاصل کی ہو۔سیول سروسز میں خواتین کا حصہ ایک مثبت انداز میں مسلسل بڑھ رہا ہے جس کا مشاہدہ پچھلے کچھ سالوں سے کیا جا رہا ہے۔UPSC امتحان میں خواتین کا حصہ مسلسل بڑھ رہا ہے، ماہرین نے 5 پوائنٹس کا خلاصہ کیا ہے، جو مرد اُمیدواروں کیلئے سبق آموز ثابت ہو سکتے ہیں۔ UPSC-20231 کے ٹاپ 4 رینک پر خواتین کا قبضہ رہا۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ مسلسل دوسرا سال ہے جب خواتین امیدواروں نے پہلی 3 پوزیشنیں حاصل کی ہیں۔اس سال ٹاپ 25 میں سے 14 خواتین ہیں۔گوتم بدھ نگر کی ایس آر سی گریجویٹ ایشیتا کشور نے اپنی تیسری کوشش میں امتحان میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔بہار کی گریما لوہیا، اوما ہارتھی، اور اسرتی مشرا بالترتیب دوسرے، تیسرے اور چوتھے نمبر پر رہیں۔2: UPSC کی طرف سے تجویز کردہ خواتین اُمیدواروں کا تناسب 2018 میں 24 فیصد سے بڑھ کر 2022 میں 34 فیصد ہو گیا ہے۔2022 کے لیے تقرریوں کے لیے تجویز کردہ 933 امیدواروں میں سے 320 خواتین تھیں۔2021 کیلئے، 177 یعنی 26 فیصد منتخب امیدوار خواتین تھیں۔2019 میں، کل 922 امیدواروں کی، جو اس سال کے نتائج کے مقابلے کی تعداد ہے، کو تقرری کے لیے تجویز کیا گیا تھا۔3: بہت سے دوسرے شعبوں کی طرح سیول سروسز بھی طویل عرصے سے مردوں کے زیر تسلط رہی ہیں۔2006 تک، UPSC کے ذریعے منتخب کیے گئے کل (باقی ۸ پر)

خطہ پیرپنچال میں ملی ٹنٹ سرگرمیاں

30 مہینوں میں سیکورٹی فورسز پر 6 حملے

کئی افسروں سمیت 21 فوجی جوان از جان، متعدد دیگر زخمی

نیوزسروس

سری نگر: ۶، مئی: سرحدی ضلع پونچھ میں ملی ٹنٹ سرگرمیاں سیکورٹی ایجنسیوں کیلئے چیلنج بنی ہوئی ہیں، کیونکہ اس سرحدی ضلع میں گزشتہ 30 مہینوں میں ملی ٹنٹوں نے سیکورٹی فورسز پر کم از کم 6 مرتبہ حملہ کیا۔ای ٹی وی بھارت کی ایک نیوز رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ صوبہ جموں کے سرحدی اضلاع پونچھ، اور راجوری میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد ملی ٹنٹوں کی جانب سے گھات لگا کر حملوں کئے گئے حملوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔رپورٹ کے مطابق خطہ پیرپنچال میں ہفتہ کے روز ہوئے حملہ سے قبل 12 جنوری 2024 کو خطہ چناب میں کرشنا گھاٹی علاقے میں عسکریت پسندوں نے فوجی گاڑیوں کو نشانہ بنایا تھا، جس میں 4 فوجی اہلکار ہلاک ہوئے (باقی ۸ پر)

پارلیمانی انتخابات کا آج تیسرا مرحلہ

12 ریاستوں اور UTs میں 93 سیٹوں پر ہوگی پولنگ

120 خواتین سمیت 1300 سے زیادہ امیدوار میدان

امت شاہ سمیت کئی وزراء اور سابق ارکان کی قسمت کا فیصلہ

نیوزسروس

نئی دھلی، ۶، مئی: لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کے لیے منگل کو مرحلہ طے ہو گیا ہے کیونکہ 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 93 پارلیمانی حلقوں میں ووٹ ڈالے جائیں گے۔اس مرحلے میں گجرات کی 25، کرناٹک کی 14، مدھیہ پردیش کی 8، مہاراشٹر کی 11، اتر پردیش کی 10، مغربی بنگال کی 4، آسام کی 4 اور آسام کی 5 نشستوں (۸ پر)

جھارکھنڈ میں ED کی جانب سے 20 کروڑ روپے نقد رقم کی برآمدگی کا انتخابی مہم کے دوران ذکر

بدعنوانی، چوری اور لوٹ مار کا خاتمہ ناگزیر

خواتین کو با اختیار بنانا، فلاحی اسکیموں کو عام کرنا اور پسماندہ طبقوں کی خوشحالی میرا مشن: وزیر اعظم مودی

نیوزسروس

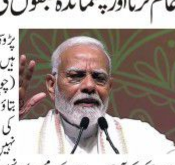

سری نگر: ۶، مئی: جھارکھنڈ میں ڈائریکٹوریٹ آف انفورسمنٹ کی بھاری نقدی کی منتقلی کے بعد، وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ لوگ مرکزی ایجنسی کی طرف سے کی گئی کارروائی کی ستائش کر رہے ہیں، کچھ لوگ بدعنوانی اور لوٹ مار کو روکنے کیلئے ان کی تنقید کر رہے ہیں۔وزیر اعظم مودی نے پیر کو اڈیشہ کے نابرنگ پور میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج پڑوسی ریاست جھارکھنڈ میں کرنسی نوٹوں کے پہاڑ مل رہے ہیں۔لوگ کہہ رہے ہیں، چوری ہو گیا اور مال پکڑ رہا مودی واہ (چوری ہوئی ہے اور مودی نے لوٹا ہوا مال پکڑ لیا ہے)۔اب بتاؤ اگر میں ان کی چوری بند کروں، ان کی کمائی بند کروں، ان کی لوٹ مار بند کروں، کیا وہ مودی کو گالی نہیں دیں گے یا نہیں؟۔انہوں نے عوام سے مخاطب ہو کر کہا کہ زیادتیوں کے باوجود، کیا مجھے یہ کام نہیں کرنا چاہیے؟ کیا مجھے آپ کے پیسے نہیں بچانا (باقی ۸ پر)

پونچھ حملہ: 20 افراد پوچھ تاچھ کیلئے زیر حراست

2 مشتبہ دہشت گردوں کے خاکے جاری

پولیس کا اطلاع دینے پر 20 لاکھ روپے انعام کا اعلان

نیوزسروس

سری نگر: ۶، مئی: سیکورٹی فورسز نے پیر کو دو مشتبہ دہشت گردوں کے خاکے جاری کیے، جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ انہوں نے ہفتہ کی دوپہر پونچھ ضلع میں ہندوستانی فضائیہ کی گاڑیوں پر حملہ کیا، جس میں ایک فوجی ہلاک اور 4 دیگر زخمی ہوئے۔جے کے این ایس کے مطابق ہفتہ کو مشتبہ ملی ٹنٹوں نے ضلع پونچھ کے مینڈھر علاقے میں فوج کی ایک کانوائے پر حملہ کیا۔گھات لگا کر کئے گئے اس حملے میں ہندوستانی فضائیہ یعنی IAF کے 5 اہلکار زخمی ہوئے تھے۔بعد میں، ان میں (باقی ۸ پر)

حج بیت اللہ 2024

امسال جموں وکشمیر اور لداخ کے کل 7008 عازمین، پچھلے سال سے کم

9 مئی سے شروع ہو کر 25 مئی تک سری نگر سے سفر محمود پر روانگی

3 ہزار 264 خواتین عازمین: ایگزیکٹیو آفیسر جموں وکشمیر حج کمیٹی

نیوزسروس

سری نگر: ۶، مئی: سرینگر سے حج کی روانگی کا سلسلہ رواں ماہ 9 مئی سے شروع ہو کر 25 مئی تک جاری رہے گا۔ایسے میں رواں برس جموں وکشمیر کے 7008 عازمین سفر محمود پر روانہ ہو رہے ہیں۔جموں وکشمیر حج کمیٹی کے ایگزیکٹیو آفیسر، شجاعت احمد قریشی نے ایک نجی نیوز چینل کیساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ جموں، لداخ اور کشمیر کے دور دراز اضلاع سے آنے والے عازمین کے قیام و طعام اور دیگر انتظامات کی تیاریوں کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ایسے میں تمام مشینری (باقی ۸ پر)

5 مفرور ملزمان کیخلاف قومی تحقیقاتی ایجنسی کی کارروائی

NIA عدالت بانڈی پورہ کی جاری کردہ نوٹس گھروں کے باہر چسپاں

نیوزسروس

سری نگر: ۶، مئی: جموں وکشمیر کے بانڈی پورہ ضلع میں قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) کی عدالت نے 5 مفرور افراد کیخلاف 5 نوٹس جاری کئے، جن کو بعد ازاں مفرور ملزمان کی رہائش گاہوں پر چسپاں کیا گیا۔جے کے این ایس کے مطابق، پولیس نے پیر کو بتایا کہ این آئی اے عدالت بانڈی پورہ کے جاری کردہ نوٹس مفرور افراد کے رہائشی مکانات کے باہر چسپاں کیے گئے تھے۔بانڈی پورہ پولیس نے ایکس پر ایک پوسٹ میں جانکاری دی کہ معزز نامزد عدالت (NIA) بانڈی پورہ نے مفرور افراد کے خلاف 5 نوٹس تحت سیکشن 82 سی آر پی سی جاری کیے ہیں۔جن مفرور افراد کیخلاف نوٹس جاری کئے گئے ہیں، اُن میں محمد عمر میر ولد غلام حسن ساکنہ براٹھ کلاں سوپور، حاشر رفیق پرے ولد محمد رفیق پارے چتوشائی بانڈی پورہ حال پاکستان، محمد جمیل شیر گوجری ساکنہ ناز کالونی بانڈی پورہ، محمد اقبال خان ولد محمد حسین خان کنڈی برجالا اوڑی بارہمولہ شامل ہے۔پولیس نے کہا کہ مفرور افراد کے رہائشی مکانات کے باہر این آئی اے (باقی ۸ پر)

پارلیمانی انتخابات 2024: الزامات اور جوابی الزامات

محبوبہ مفتی کے نام الیکشن کمیشن کی وجہ بتاؤ نوٹس

ووٹ مانگنے کیلئے مبینہ طور نابالغ بچی کا استعمال

تسلی بخش جواب نہ دینے پر انتخابی مہم پر پابندی کا خطرہ

نیوزسروس

سری نگر: ۶، مئی: الیکشن کمیشن آف انڈیا پی ڈی پی صدر اور راجوری، اننت ناگ پارلیمانی سیٹ سے پارٹی اُمیدوار محبوبہ مفتی کے علاوہ پی ڈی پی کے اسمبلی انچارج انجم مرزا کو 'وجہ بتاؤ نوٹس' جاری کیا ہے۔یہ نوٹس راجوری دورے کے دوران تھنہ منڈی، شاہدرہ شریف میں عوامی جلسے کے دوران ضابطہ اخلاق کی مبینہ خلاف ورزی کرنے پر جاری کیا گیا ہے۔انتخابی مہم میں ووٹ مانگنے کیلئے مبینہ طور نابالغ بچی کا استعمال کرنے پر محبوبہ مفتی کو شوکاز نوٹس جاری (باقی ۸ پر)

دفعہ 370 کی منسوخی پر راجیہ سبھا میں ووٹنگ

پی ڈی پی اُمیدوار کہاں تھا؟

بھاجپا کی مدد کی، کیوں رہا غیر حاضر: عمر عبداللہ

نیوزسروس

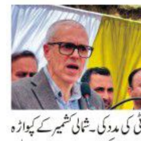

لنگیٹ: ۶، مئی: سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے پیر کو کہا کہ بارہمولہ لوک سبھا سیٹ کیلئے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے امیدوار نے آرٹیکل 370 کو منسوخ کرنے میں حکمران بھارتیہ جنتا پارٹی کی مدد کی۔شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع کے لنگیٹ علاقے میں ایک انتخابی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے، عمر عبداللہ، جو بارہمولہ لوک سبھا حلقہ کیلئے پارٹی کے امیدوار ہیں، نے کہا کہ بارہمولہ (۸ پر)

علاقائی سیاسی جماعتوں کا موقف دوہرا

میرواعظ کبھی تشدد پر یقین نہیں رکھتے تھے: بخاری

امن کیلئے کردار ادا کرنے پر شہر خاص کے لوگوں کو سلام

نیوزسروس

سری نگر: ۶، مئی: گزشتہ تین دہائیوں کے دوران کسی بھی مرکزی دھارے کے سیاسی رہنما کے اس طرح کے پہلے دورے میں، جموں وکشمیر اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے پیر کو سری نگر کے ڈاون ٹاؤن میں جامع مسجد کا دورہ کیا۔محمد الطاف بخاری، جنہوں نے خانیار میں دستگیر صاحب کے آستانہ سے صبح کے وقت ڈاون ٹاؤن روڈ شو کا آغاز کیا، جامع مسجد پہنچے جہاں انہوں نے (باقی ۸ پر)

جھیل ڈل کو پُرکشش بنانے کا عمل

بہت جلد جھیل ڈل کے پانی پر ایک تیرتی پاک نظر آئے گی

سری نگر: ۶، مئی: سری نگر کے وسط اور زبرون پہاڑ کے دامن میں واقع مشہور زمانہ جھیل ڈل کو جدید خطوط پر استوار کر کے اس کو سیاحوں اور سیلانیوں کیلئے مزید پُرکشش اور یہاں ہمہ وقت سرگرمیوں کو فروغ دینے کیلئے حالیہ کچھ برسوں کے دوران (باقی ۸ پر)

صحافی محمد شفیع خان رحمت حق

صحافتی برادری اور اداروں کا اظہار تعزیت

نیوزسروس

سری نگر: ۶، مئی: سینئر صحافی اور روزنامہ وادی کشمیر کے مدیر اعلیٰ محمد شفیع خان مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے۔صحافی محمد شفیع خان کی نماز جنازہ صبح ساڑھے 9 بجے، ان کی رہائش گاہ واقع تکیہ خان منڈجی زینہ گیر سوپور میں ادا کی گئی۔مرحوم کے ساتھیوں اور جانکاروں نے بتایا کہ محمد شفیع خان بہترین انسان اور نرم طبیعت شخصیت کے مالک تھے۔صحافت کے میدان میں ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔اس دوران روزنامہ سٹی ایکسپریس کے مینجنگ ا(باقی ۸ پر)

برتھنہ قمرواری میں سراسیمگی

40 سالہ شخص کی مبینہ خودکشی

نیوزسروس

سری نگر: ۶، مئی: وسطی کشمیر کے ضلع سری نگر کے برتھنہ قمرواری علاقے میں پیر کی صبح ایک شخص نے خود کو پھانسی پر لٹکا لیا۔جے کے این ایس کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ برتھانہ قمرواری کے ایک 40 سالہ شخص نے اپنے گھر کے قریب پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ذرائع نے بتایا کہ فوری طور پر انتہائی قدم اٹھانے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی ہے۔پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

بارہمولہ پولیس کی منشیات مخالف مہم

منشیات اسمگلر سینٹرل جیل کوٹ بلوال جموں

تاپر میں ایک منشیات فروش گرفتار، چرس اور نقدی برآمد

منظور شیری

بارہمولہ: ۶، مئی: سماج سے منشیات کو ختم کرنے کے لیے اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے بارہمولہ میں ایک منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی۔پولیس چوکی ووسن کی ایک پولیس پارٹی نے انچارج پولیس پوسٹ ووسن کی سربراہی میں نیو کالونی ووسن میں قائم ناکہ پر ایک شخص کو روکا جس کی (باقی ۸ پر)

سری نگر، لداخ شاہراہ کھل گئی

8 روز کے بعد یک طرفہ ٹریفک بحال

نیوزسروس

سری نگر: ۶، مئی: گزشتہ دنوں کی تازہ برف باری کے نتیجے میں 8 روز تک بند رہنے کے بعد اتوار کو سرینگر لداخ شاہراہ کو پیر کے روز یک طرفہ ٹریفک کے لئے کھول دیا گیا ہے۔حکام نے ڈرائیوروں سے آہستہ گاڑی ڈرائیو کرنے کی اپیل کرتے ہوئے جلد ہی شاہراہ کو دوطرفہ ٹریفک کی بحالی کے لے کھولے جانے کی امید ظاہر کی۔سرینگر لداخ شاہراہ قریب 8 روز قبل زوجیلا پاس برفباری اور تودے گر آنے کے بعد بند کر دی گئی تھی۔ٹریفک حکام نے بتایا کہ اتوار کو باڈر روڈ آرگنائزیشن (بی آر او) نے دوپہر تک زوجیلا سے برف ہٹانے کا کام مکمل کر لیا تاہم ابھی یکطرفہ ٹریفک کو ہی شاہراہ پر چلنے کی اجازت دی جا رہی ہے۔(۸ پر)

موٹر سائیکل سے گر کر

50 سالہ خاتون سیاح از جان

نیوزسروس

سری نگر: ۶، مئی: وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کے دودھ پتھری علاقے میں اتوار کی رات ممبئی کی ایک خاتون سیاح موٹر سائیکل سے گرنے سے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھی۔ذرائع نے بتایا کہ وندنا سی ایچ ایس ممبئی کی ایک سیاح خاتون دودھ پتھری میں اے ٹی وی بائیک سے گر کر زخمی ہو گئی۔انہوں نے بتایا کہ سیاح کی شناخت 50 سالہ کرن جیت کور زوجہ رمنک سنگھ کوچر کے طور پر کی گئی تھی جسے زخمی حالت میں قریبی اسپتال منتقل کیا گیا تھا جہاں ڈاکٹروں نے اسے قرار دیا تھا۔انہوں نے کہا کہ تفتیش کے ساتھ مزید کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

ملک کی تبدیلی کیلئے تعلیم سب سے بڑا ذریعہ/نائب صدر

تعلیم سے بڑا کوئی بنیادی حق نہیں ہو سکتا اور تعلیم سے بڑا کوئی عطیہ نہیں ہو سکتا

سرینگر/ 06 مئی/ وی او آئی// نائب صدر نے کہا ہے کہ تعلیم تبدیلی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اوراس کے ذریعے قومیں اونچائی کو چھو لیتی ہے۔انہوں نے کہا کہ تعلیم سب سے بڑا حق اورعطیہ ہے۔تعلیم سے بڑا کوئی بنیادی حق نہیں ہوسکتا اور تعلیم سے بڑا کوئی عطیہ نہیں ہوسکتا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھر نے آج علم اور تعلیم کے مرکز کے طور پر ہندوستان کی تاریخی عظمت کو اجاگر کیا، اور زور دے کر کہا کہ ملک مضبوطی سے اپنی ماضی کی شان کو دوبارہ حاصل کرنے کی راہ پر گامزن ہے۔ نالندہ اور تکشلا جیسے اداروں کی شاندار وراثت کا ذکر کرتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ نے عصر حاضر میں ہندوستان کے تعلیمی منظر نامے میں تبدیلی اور بحالی پر روشنی ڈالی۔دہلی یونیورسٹی کے اسکول آف اوپن لرننگ (SOL) کے 62 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، نائب صدر نے سکول آف اوپن لرننگ کو مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے مختلف شعبوں بشمول کام کرنے والے پیشہ ور افراد، گھریلو سازوں اور سیکھنے والوں کے لیے ایک تبدیلی کا پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے سراہا۔انہوں نے مزید اس بات پر زور دیا کہ سکول آف اوپن لرننگ نے ان لوگوں کے لیے دروازے کھول دیے ہیں جو پہلے حالات سے معذور تھے، جس سے وہ اپنے معمولات میں خلل ڈالے بغیر تعلیم حاصل کر سکیں۔ شری دھنکھر نے ایس او ایل کی تعریف کی جنہوں نے پہلے رسمی تعلیم سے محروم رہنے والوں کو دوسرا موقع فراہم کیا، علم اور ہنر کے ذریعے پسماندہ کمیونٹیز کو بااختیار بنایا، اس طرح حقیقی شمولیت کے ماحول کو فروغ دیا۔شری دھنکھر نے تعلیمی اداروں کے جوہر اور معیار کی تشکیل میں بنیادی ڈھانچے پر فیکلٹی کے اہم کردار پر مزید زور دیا۔تبدیلی کے لیے سب سے زیادہ موثر تبدیلی کے طریقہ کار کے طور پر تعلیم کو اجاگر کرتے ہوئے، شری دھنکھر نے زور دے کر کہا کہ تعلیم محض علم حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ ترقی، بااختیار بنانے اور سماجی تبدیلی کا سنگ بنیاد ہے۔

مسجد نبویؐ میں ایک ہفتے میں

42 لاکھ سے زیادہ زائرین کی حاضری

زائرین کے کثیر تعداد کی حاضری کا سلسلہ تاحال جاری

سرینگر/06 مئی/مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ماہ رمضان مین شروع ہوئے زائرین کے کثیر تعداد کی حاضری کا سلسلہ تاحال جاری ہے۔سی این آئی کے مطابق سعودی خبر رساں ادارے ''ایس پی اے'' کے مطابق مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران 42 لاکھ دو ہزار 793 زائرین اور نمازیوں کی آمد ریکارڈ کی گئی۔ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امور کی جنرل اتھارٹی کی جانب سے ایک ہفتے کے اعداد وشمار جاری کیے گئے ہیں۔اتھارٹی کے مطابق ایک ہفتے کے دوران 4 لاکھ 7 ہزار 958 زائرین نے روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری دی جبکہ ریاض الجنہ میں دو لاکھ 33 ہزار 51 زائرین نے نماز ادا کی۔اس میں ایک لاکھ 13 ہزار 73 مرد اور ایک لاکھ 19 ہزار 984 خواتین شامل ہیں۔انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مسجد نبوی کی لائبریری میں دستیاب علمی خدمات سے 11 ہزار 51 افراد مستفید ہوئے۔ متعدد زبانوں میں ترجمے کی خدمات سے فائدہ اٹھانے والوں کی تعداد ایک لاکھ 82 ہزار 422 رہی۔انتظامیہ کے مطابق گزشتہ ہفتے میں 13 ہزار 604 معمر اور معذور افراد نے ان کے لیے مختص خدمات سے فائدہ اٹھایا۔

ڈنگی وچھہ کے مین مارکیٹ میں آگ کی واردات

الیکٹرانک دکان میں موجود سامان کو نقصان، فائر سروس اہلکاروں کی بروقت کاروائی قابل ستائش

سرینگر/ 6 مئی/ شمالی کشمیر علاقہ رفیع آباد کے قصبہ ڈنگی وچھہ کے مین بازار میں اس وقت سراسیمگی پھیل گئی جب ایک الیکٹرانک دکان میں اچانک بجلی شارٹ سرکٹ ہونے سے آگ نمودار ہوئی۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق مین مارکیٹ ڈنگی وچھہ میں قائم رفیق احمد چھان ولد ولی محمد چھان کے الیکٹرانک دُکان میں بعد دوپہر اچانک بجلی شارٹ سرکٹ ہونے سے آگ کی واردات رونما ہوئی۔ بتایا جاتا ہے کہ بازار میں اس سے افراتفری پیدا ہوئی اور نزدیکی دکانداروں نے فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو اطلاع دی تو فائر سروس اہلکاروں نے بروقت جائے واردات پر پہنچ کر آگ پر قابو پانے میں کامیابی حاصل کی اور واقع کی تصدیق کرتے ہوئے فائر سروس انچارج نذیر احمد نے کے پی ایس کو بتایا کہ بروقت کاروائی کی جانے سے پورا بازار خاکستر ہونے سے بچ گیا۔اس دوران ٹریڈرس فیڈریشن ڈنگی وچھہ کے صدر حاجی عبدالرشید وانی نے کے پی ایس کے ساتھ بات کرتے ہوئے بتایا کہ آگ کی واردات پیش آتے ہی دکانداروں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔

8 مئی کو ٹیٹوال میں میگا ووٹر بیداری پروگرام منعقد ہوگا

سرینگر/6 مئی/ ووٹروں میں بیداری اور انتخابی شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک بڑی پہل کے تحت، ضلع الیکشن آفس کپواڑہ ٹیٹوال (LOC) ووٹرز کی تعلیم اور انتخابی شرکت (SVEEP) کے تحت ایک میگا ووٹر بیداری پروگرام (VAP) کا انعقاد کر رہا ہے۔ کشمیر پریس سروس نمائندہ پیرزادہ سعید کے موصولہ اطلاعات کے مطابق پروگرام 8 مئی 2024 کو مشہور کشن گنگا ندی کے کنارے ہوگا۔ اس میگا ایونٹ کی شروعات ملک کے پہلے پولنگ سٹیشن (1-سیماری) سے ٹیٹوال تک ترنگا ریلی کی صورت میں ہوگی۔جس دوران معروف فنکار قابل بخاری اور دیگر فنکاروں کے علاوہ اسکولی بچے اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے۔صبح 11 بجے سے یہ پروگرام شروع ہو گا جو شام چار بجے تک جاری رہے گا۔ ضلع الیکشن آفیسر کپواڑہ، آیوشی سوڈان (آئی اے ایس) سبھی لوگوں کو ٹیٹوال میں اس میگا ووٹر بیداری پروگرام میں شرکت کے لیے مدعو کر رہی ہیں۔ اس ایونٹ کا مقصد نئے ووٹروں، طلباء ، کمیونٹی لیڈروں، علاقائی یوتھ آئیکنز، مقامی فنکاروں، عام لوگوں کے علاوہ ضلعی انتظامیہ کے اہلکاروں کو اکٹھا کرنا ہے تاکہ انتخابی عمل کے بارے میں بیداری پیدا کی جاسکے۔

وزیراعظم لیہہ میں انتخابی مہم چلائیں گے راجناتھ 12 مئی کو ریلی سے خطاب کریں گے،

رجیجو 7،8 مئی کو لہہ میں ہوں گے

سرینگر/ 06 مئی/ وی او آئی// لداخ پارلیمانی نشست کیلئے کانگریس اور بی جے پی کے درمیان سخت مقابلہ آرائی ہونے کے امکانات کے بیچ وزیراعظم نریندر مودی بھاجپا امیدوار کے حق میں انتخابی ریلی سے خطاب کریں گے جبکہ وزیر دفاع اور مرکزی وزیر کرن رجیجو بھی آرہے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ 12 مئی کو لیہہ میں ایک ریلی سے خطاب کریں گے جبکہ مرکزی وزیر کرن رجیجو 7 اور 8 مئی کو دو دن لداخ میں ڈیرے ڈالیں گے اور بی جے پی امیدوار کی حمایت میں کئی ریلیوں سے خطاب کریں گے۔وزیراعظم نریندر مودی کی بھی لیہہ میں ایک ریلی کی توقع ہے لیکن اس کی تاریخ ابھی طے نہیں ہوئی ہے۔ پارٹی لیڈروں نے کہا کہ اگر مودی کا انتخابی شیڈول مصروف ہے تو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ لیہہ میں ایک ریلی سے خطاب کریں گے۔کانگریس سے یہ بھی توقع ہے کہ وہ اپنے سینئر لیڈروں کو لیہہ ہل کونسل میں پارٹی کے امیدوار تسیرنگ نمگیال، لیڈر آف اپوزیشن (LOP) کی حمایت میں مہم چلانے کے لیے لداخ بھیجے گی۔تاہم یہ دیکھنا باقی ہے کہ نیشنل کانفرنس کے سینئر قائدین ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ حنیفہ جان کے حق میں ریلیاں نکالتے ہیں یا نہیں۔ اگرچہ جان نیشنل کانفرنس کے ضلع صدر ہیں اور کارگل ہل کونسل کے چیئرمین-کم-سی ای سی کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں، لیکن وہ سماجی اور مذہبی اداروں کے علاوہ کارگل کی این سی اور کانگریس یونٹوں کی حمایت سے آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑ رہے ہیں۔انڈیا بلاک معاہدے کے مطابق جموں اور ادھم پور کے ساتھ لداخ کی سیٹ کانگریس کے پاس گئی تھی، جب کہ این سی کشمیر کی تینوں سیٹوں پر الیکشن لڑ رہی ہے۔

اشوک بھان کا نئی دہلی میں کشمیر پالیسی اینڈ سٹریٹیجی گروپ کی ایگزیکٹو میٹنگ سے خطاب

سرینگر6 مئی/ سپریم کورٹ آف انڈیا کے ایک مشہور وکیل اشوک بھان نے کہا ہے کہ ملک کی عالمی سرکردہ طاقت کے طور پر ابھرنے کی خواہش کو حاصل کرنے کے لیے ہندوستانی سفارت کاری کو کثیر الجہتی ہونے کی ضرورت ہے۔خبر رساں ایجنسی سی این ایس کے مطابق، بھان نئی دہلی میں کشمیر پالیسی اینڈ سٹریٹیجی گروپ (کے پی ایس جی) کی ایگزیکٹو میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے جس میں اسٹریٹجک کمیونٹی کے ارکان اور سفارت کار خصوصی مدعو کے طور پر موجود تھے۔ بھان نے کہا کہ اگر ہندوستانی خواہش کو عالمی قیادت والی طاقت بننا ہے تو اس کی سفارت کاری کو کثیر سطحی اور کثیر جہتی ہونا چاہئے تاکہ شراکت داروں/کھلاڑیوں کو زیادہ سے زیادہ بنایا جاسکے اور مسائل کو کم کیا جاسکے۔ بھان نے کہا بھارت کو گہری قومی طاقتوں کو تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ سیاسی بیانیہ کو جامع ہونا چاہیے، سائنس اور جدید ٹیکنالوجی کو مینوفیکچرنگ کے لیے بنیادی بنیادیں بنانا ہوں گی اور ملک کی معیشت کو فروغ دینے کے علاوہ آرام، اعتماد اور بین الاقوامی اصولوں پر مبنی ہونا چاہیے۔ترقی پسند قوموں کی جماعت کے ساتھ تعاون، ۔انہوں نے کہا کہ پولرائزڈ اور مشکوک دنیا میں دنیا کی بڑی اقوام کے ساتھ تعاون کی کامیابی کا انحصار موثر سفارت کاری پر ہے۔تصادم اور آب و ہوا کی تبدیلی کے دور میں ہندوستان داخل ہوا ہے اس کے کنیکٹیویٹی کے لیے طاقتور مضمرات ہیں۔ سپلائی چین اور لاجسٹکس لچکدار اور بے کار ہو گئے ہیں۔ بحیرہ احمر میں کشیدگی اور نہر سویز کی بندش کے نتائج دنیا نے دیکھی ہے۔ خطرے سے نجات صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب کافی ممالک سنجیدہ کھلاڑی بننے کے لیے اپنے مشترکہ کاروبار کے لیے اکٹھے ہوں۔ بھان نے مزید کہا دلچسپ بات یہ ہے کہ حالیہ کوششوں میں سے بہت سے ہندوستان پر مرکوز ہیں۔ آئی ایم سی آئی کوریڈور ہندوستان کو جزیرہ نما عرب کے ذریعے ایروپ اور بحراوقیانوس سے جوڑتا ہے۔ آئی این سی ٹی ایس ایران اور روس سے گزرتا ہے۔ ہندوستان کے مشرق میں، سہ فریقی شاہراہ ہندوستان کو بحرالکاہل تک لے جا سکتی ہے،'' کووڈ ورلڈ کے بعد، بھان نے کہا کہ تمام اہم قومیں سٹریٹجک خود مختاری کی تلاش میں ہیں۔آج دنیا میں ہر چیز کو ہتھیار بنایا جا رہا ہے۔ بھارت کو بھی اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ اس کی بنیادی ضروریات اور اہم انفراسٹرکچر قومی سطح پر تیار ہوں۔

لداخ میں این سی کو جھٹکا لگا

ایڈیشنل جنرل سیکریٹری سمیت متعدد لیڈروں نے مستعفی ہونے کا اعلان کیا

سرینگر 06، مئی// یو پی آئی// نیشنل کانفرنس کو پیر کو مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ میں بڑا جھٹکا لگا کیونکہ اس کی پوری کرگل یونٹ نے لوک سبھا انتخابات کے امیدوار کے انتخاب پر بڑے پیمانے پر استعفیٰ دینے کا اعلان کیا۔ایڈیشنل جنرل سکریٹری لداخ قمر علی اخون نے پارٹی کے صدر فاروق عبداللہ کو ایک خط میں یونٹ کے فیصلے سے آگاہ کیا۔آخون نے یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی ہائی کمان ان پر لداخ سے کانگریس کے سرکاری امیدوار کی حمایت کے لیے دباؤ ڈال رہی ہے، لیکن یہ کارگل ڈیموکریٹک الائنس کے اس فیصلے کے خلاف ہے جس نے حاجی حنیفہ جان کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔

کانگریس کے دور اقتدار میں صفر ڈیولپمنٹ اور سو فیصد بدعنوانی

4 جون کو فیصلہ ہوگا کہ کون رہے گا اور کون نہیں، امن اور ترقی کو ترجیح دی گئی، غریبوں کی دہلیز تک پہنچنے کا کام کیا گیا/ وزیراعظم مودی

سرینگر/ 06 مئی/ کانگریس کے دور اقتدار میں صفر ڈیولپمنٹ اور سو فیصد بدعنوانی ہوئی کا اعلان کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہم نے باتوں پر نہیں بلکہ زمین پر کام کیا اور گزشتہ دس سالوں میں ملک میں جو تبدیلی آئی وہ آج تک کسی بھی سرکار نے نہیں لائی۔انہوں نے کہا کہ امن اور ترقی کو ترجیح دی گئی جبکہ غریبوں کی دہلیز تک پہنچنے کا کام کیا گیا۔سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق اوڈیشہ کے برہم پور میں انتخابی ریلی میں وزیراعظم نریندر مودی نے بی جے ڈی حکومت پر کئی مسائل پر حملہ کیا اور دعویٰ کیا کہ نوین پٹنائک کی قیادت والی حکومت 4 جون کو ختم ہو جائے گی، جب لوک سبھا اور اوڈیشہ اسمبلی کے نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔جھارکھنڈ میں ڈائریکٹوریٹ آف انفورسمنٹ کی بھاری نقدی کی منتقلی کے بعد، وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ لوگ مرکزی ایجنسی کی طرف سے کی گئی کارروائی کی ستائش کر رہے ہیں، کچھ لوگ بدعنوانی اور لوٹ مار کو روکنے کیلئے ان کی تنقید کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا'' آج پڑوسی ریاست جھارکھنڈ میں کرنسی نوٹوں کے پہاڑ مل رہے ہیں۔لوگ کہہ رہے ہیں چوری ہو گیا اور مال پکڑ رہا مودی واہ (چوری ہوئی ہے اور مودی نے لوٹا ہوا مال پکڑ لیا ہے)۔اب بتاؤ اگر میں ان کی چوری بند کرو، ان کی کمائی بند کرو، ان کی لوٹ مار بند کرو، کیا وہ مودی کو گالی نہیں دیں گے یا نہیں؟ زیادتیوں کے باوجود، کیا مجھے یہ کام نہیں کرنا چاہیے؟ کیا مجھے آپ کے پیسے نہیں بچانا چاہئے''۔انہوں نے کہا'' میں نے ملک کے سامنے سچائی رکھ دی تھی کہ کانگریس آپ کی جائیداد چھین کر اپنے خاص لوگوں میں بانٹنے کی گہری سازش رچ رہی ہے۔ میں نے ان کے ووٹ بینک اور خوشامد کی سیاست کو بے نقاب کیا۔ آخر کانگریس سچائی سے اتنا ڈرتی کیوں ہے؟ ۔'' انہوں نے کہا'' سال 2014 میں آپ نے مودی کو دہلی میں خدمت کرنے کی اجازت دی۔ پھر ملک نے ایسے فیصلے کیے جن کا کسی نے سوچا بھی نہ تھا۔لیکن سوچیں کہ اگر دہلی میں کانگریس کی حکومت ہوتی تو 2014 کے بعد بھی اور آج بھی کیا ہوتا۔اگر کانگریس ہوتی تو آج بھی جموں وکشمیر میں ہماری افواج پر پتھراؤ کیا جاتا۔ اگر کانگریس ہوتی تو دشمن سرحد پار سے آتے۔ اگر کانگریس ہوتی تو ہمارے فوجیوں کیلئے نہ تو ون رینک ون پنشن لاگو ہوتی اور نہ ہی ہمارے سابق فوجیوں کو ایک لاکھ کروڑ روپے ملتے''۔وزیراعظم مودی نے کہا کہ کانگریس کی سوچ ہمیشہ خوش کرنے اور ووٹ بینک کی سیاست کی رہی ہے۔وزیراعظم نریندر مودی نے کانگریس کے خلاف سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ عظیم پرانی پارٹی خود کو بھگوان رام سے بڑا سمجھتی ہے۔

پی ڈی پی لوگوں کے دلوں میں بستی ہے، چناو میں کامیابی یقینی

لوگ بڑھ چڑھ کر پی ڈی پی امیدواروں کے حق میں اپنے ووٹ کا استعمال کریں: محبوبہ مفتی

سرینگر 06، مئی// یو پی آئی// پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے پیر پنچال خطے میں بڑھتے ہوئے ملی ٹینٹ حملوں پر بی جے پی کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ حملے کی مذمت کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے سری نگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کے دور حکومت میں پرامن اور عسکریت پسندی سے پاک علاقے عسکریت پسندوں کے حملے دیکھ رہے ہیں۔وہ علاقے جو پرامن اور عسکریت پسندی سے پاک تھے اب عسکریت پسندوں کے حملوں کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ میں ان حملوں کی مذمت کرتی ہوں لیکن بی جے پی کو جواب دینا چاہیے کہ پیر پنچال خطہ جو پرامن تھا اب عسکریت پسندوں کے حملے کیوں دیکھ رہے ہیں،''۔پارلیمانی چناو کے بارے میں محبوبہ مفتی نے کہا کہ بی جے پی پہلے ہی شکست کھا چکی ہے کیونکہ انتخابات کو موخر کرنا اس بات کا بین ثبوت ہے کہ بھاجپا نے ہار تسلیم کی ہے۔ان کے مطابق پی ڈی پی غریب پارٹی ہے، ہمارے کارکن اپنی جیبوں سے پیسے خرچ کر رہے ہیں تاہم اس کے باوجود بھی چناو کمیشن نے الیکشن کو موخر کیا۔محبوبہ مفتی نے کہا کہ بی جے پی کی جانب سے لوگوں کو دھمکیاں دی جارہی ہیں کہ اگر انہوں نے پراکسی امیدوار کے حق میں اپنے ووٹ کا استعمال نہیں کیا تو 1947 جیسے حالات پیدا کریں گے۔انہوں نے کہا کہ بھاجپا لیڈروں کی جانب سے رائے دہندگان کو دھمکیاں دینا ناقابل برداشت ہے اور اس حوالے سے چناو کمیشن کو سخت کارروائی عمل میں لانی چاہئے۔محبوبہ مفتی نے دعویٰ کیا کہ پی ڈی پی جموں وکشمیر کے لوگوں کے دلوں میں بستی ہے۔انہوں نے کہا: 'پی ڈی پی لوگوں کے دلوں میں بستی ہے، ہوسکتا ہے کہ کچھ لوگ کچھ دیر تک ہم سے ناراض تھے'۔ان کا کہنا تھا: 'جو کام پی ڈی پی نے تین برسوں میں کیئے دوسری جماعتوں نے وہ کام پچاس برسوں میں بھی نہیں کیا'۔

نیٹ میں پراکسی امیدوار پانچ دیگر ساتھیوں سمیت گرفتار

سرینگر 6 مئی/سی این ایس// پولیس نے ایک ایم بی بی ایس طالب علم جو تو ار کو میڈیکل کے داخلے کے امتحان میں این ای ای ٹی کے امیدوار کی جگہ حاضر ہوا تھا کو راجستھان کے بھرت پور میں امیدوار سمیت پانچ دیگر افراد کے ساتھ حراست میں لیا گیا، پولیس نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ ابھیشیک گپتا، ایک سرکاری کالج کا طالب علم، اس کے کالج کے ساتھی روی مینا کے ذریعہ چلائے جانے والے ریکیٹ کا حصہ تھا، جس نے امیدوار راہول گرجر سے مبینہ طور پر دس لاکھ روپے لئے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ ایک امتحانی مرکز میں، ابھیشیک راہول گرجر کی نقالی کرتے ہوئے پایا گیا۔شک ہونے پر تفتیش کار نے اسے پولیس کے حوالے کر دیا۔ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران، اس نے پولیس کو بتایا کہ اس کے ساتھ پانچ دیگر بھی تھے۔انہوں نے بتایا کہ اس کے ساتھی متھرا گیٹ تھانہ علاقے کے تحت واقع ماسٹر آدتیندرا اسکول، امتحانی مرکز کے باہر ایک کار میں بیٹھے تھے۔اے ایس پی نے کہا کہ تمام ملزمان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے اور مناسب وقت پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ پولیس کے مطابق گپتا، مینا اور گرجر کے علاوہ حراست میں لیے گئے افراد کی شناخت امیت، دیارام اور سورج سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔

سیاحتی مقام گلمرگ ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کی پہلی پسند

ہوٹلوں میں بہتر سہولیات نہ ہونے سے سیاح ہوتے ہیں پریشان

سرینگر/06 مئی/ وی او آئی// سیاحتی مقام گلمرگ جو کہ وادی کشمیر میں سیاحوں کیلئے سب سے پسندیدہ جگہ مانی جاتی ہے میں سیاحوں کو بہتر سہولیات دستیاب نہیں ہے کیوں کہ وہاں پر ہوٹلوں کے کمرے، باتھ روم، بیڈ روم خستہ حالی کے شکار ہو چکے ہیں ادھر گلمرگ میں ہوٹل کی تجدید و مرمت کی اجازت نہیں دی جارہی ہے۔جس کے نتیجے میں سیاحوں کو بہتر سہولیات بہم رکھنے میں ہوٹل مالکان قاصر ہیں۔ وائس آف انڈیا کے نمائندے امان ملک کے مطابق وادی کشمیر میں سب سے خوبصورت جگہ گلمرگ مانی جاتی ہے جو موسم سرماء میں سیاحوں کی پہلی پسند مانی جاتی ہے اور اس جگہ ہر سال لاکھوں سیاح پہنچ جاتے ہیں تاہم گلمرگ میں ہوٹلوں کی تجدید و مرمت کا کام نہ ہونے سے ہوٹلوں کے کمرے، باتھ روم وغیرہ خستہ ہوچکے ہیں۔ وادی کشمیر میں سیاحت سے قریب 35 لاکھ افراد بلواسطہ یا بلا واسطہ وابستہ ہے اور گلمرگ ایسا مقام ہے جو پوری دنیا میں مشہور ہے لیکن اس جگہ پر سیاحوں کو بہتر سہولیات بہم نہیں ہے۔ادھر معلوم ہوا ہے کہ ہوٹلوں نے جو لیز پر اراضی لے رکھی تھی اس کی مدت بھی ختم ہو چکی ہے لیکن اس میں بھی توسیع نہیں کی جارہی ہے۔اس ضمن

میں ہوٹلرس ایسوسی ایشن کے سربراہ مشتاق احمد چاپایا نے نمائندے کو بتایا کہ گلمرگ میں شیخ محمد عبداللہ کے دور اقتدار میں ہوٹل مالکان نے لیز پر 40 برس تک اراضی حاصل کی تھی اور 1978 میں لی جانے والی اراضی کی مدت 2018 میں ختم ہوگئی ہے اور اس سلسلے میں کئی بار متعلقہ حکام سے رجوع کیا گیا اور لیز میں توسیع کی اپیل کی گئی لیکن حکام نے ابھی تک اس ضمن میں کوئی بھی اقدام نہیں اٹھایا جس کی وجہ سے ہوٹل مالکان پریشان ہو چکے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ گلمرگ میں 90 فیصدی ہوٹل خستہ حالی کے شکار ہیں بیڈ روم خستہ ہو چکے ہیں۔ باتھ روم خستہ ہے، ہوٹلوں ک چھت تباہ ہوچکی ہیں لیکن ہوٹلوں کی مرمت کیلئے اجازت نہیں دی جارہی ہے جس کے سبب یہ ہوٹل دن بدن بتر صورتحال کے شکار ہورہے ہیں۔ مشتاق احمد چاپایا نے بتایا کہ گلمرگ میں جو ہوٹل ہے ان ہوٹلوں میں سیاحوں کو بہتر سہولیات نہ ہونا یہی وجہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سرکار کو چاہئے کہ وہ اس ضمن میں اقدامات اٹھائیں اور جن ہوٹلوں کی مرمت کی ضرورت ہے ان کو اجازت دی جانی چاہئے۔انہوں نے بتایا کہ یہاں پر بے روزگاری پر قابو پانے میں سیاحتی شعبے کا اہم رول رہا ہے اور وادی کشمیر میں معیشت کے حوالے سے ٹورازم ریڑھ کی ہڈی تصور کی جاتی ہے اس لئے اس جانب خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

تحصیل ڈنگی وچھہ اور اس کے مضافات میں طبی سہولیات کی عدم دستیابی

عوام کی افسران تک رسائی محدود، حکام سے طبی سہولیات مہیار کھنے اور اپر بلیٹ میں سب ہیلتھ سنٹر قایم کرنے کا مطالبہ

سرینگر/ 6 مئی/ رفیع آباد تحصیل ڈنگی وچھہ کے بالائی علاقہ میں بیشتر دیہات کے لوگ پسماندہ ہیں اور غریبی کی سطح سے نیچے زندگی بسر کرتے ہیں جبکہ وہ طبی سہولیات سے بھی محروم ہیں۔جس سے پسماندہ دیہات کے غریب مریضوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔اس سلسلے میں مقامی لوگوں نے کشمیر پریس سروس کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ علاقہ تقریباً ایک سو دیہات پر مشتمل ہے اور ان دیہات کے ہزاروں نفوس طبی سہولیات کی عدم دستیابی سے پریشان حال ہیں ۔انہوں نے کہا کہ ان دیہات میں اگر کوئی شخص بیمار ہوجاتا ہے تو اس کو علاج ومعالجہ کے لئے سی ایچ سی ڈنگی وچھہ تک 10 سے 20 کلومیٹر کا سفر طے کرنا پڑتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی مریضوں جن میں دردزہ میں مبتلا خواتین کو جان سے ہاتھ دھو بیٹھنے کا اندیشہ رہتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ راوچھ سے لیکر حمام مرکوٹ تک کوئی ایسا ہیلتھ سنٹر قائم نہیں ہے جہاں لوگ اپنا علاج ومعالجہ کرا سکیں گے ۔انہوں نے کہا کہ مذکورہ علاقہ کے بیشتر لوگ غریب ہیں اور ان کے پاس کرایہ کیلئے پیسے دردست نہیں ہوتے ہیں۔جس کے نتیجے میں وہ مریضوں کو دور اسپتال لے جانے کی سکت نہیں رکھتے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ وہاں کے لوگ محنت مزدوری کر کے مشکل سے اپنا گذر بسر کرتے ہیں لیکن علاج ومعالجہ کیلئے محتاج ہوجاتے ہیں ۔اس سلسلے میں انہوں نے گورنر انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ان علاقوں کے سنٹر یعنی موزون جگہ پر ایک ہیلتھ سنٹر قائم کیا جائے تا کہ غریب علاقہ کے مریضوں کا علاج ومعالجہ ہوسکے اور ان کے مشکلات کا ازالہ بھی ہوجائے۔

پونچھ میں فوج اور پولیس کے سینئر آفیسران کی اعلیٰ سطحی میٹنگ

جموں،06 مئی (یواین آئی) جموں وکشمیر کے سرنکوٹ پونچھ میں فضائیہ کی گاڑیوں پر ہوئے حملے میں ملوث دہشت گردوں کو جلدازجلد کیفرکردار تک پہنچانے کی خاطر پولیس ، فوج اور سراغ رساں ایجنسیوں سے وابستہ سینئر آفیسران کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ کے دوران پونچھ اور راجوری کے جڑواں اضلاع میں اضافی پیراملٹری فورسز کی کمپنیوں کو تعینات کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق پونچھ کے سرنکوٹ اور اس کے ملحقہ علاقوں میں ملی ٹینٹوں کے خلاف جاری آپریشن کے بیچ پولیس، فوج اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ پونچھ میں پولیس، فوج اور خفیہ اداروں سے وابستہ آفیسران کی ایک (باقی ۸ پر)

دفعہ 370 نہیں بلکہ ہندوپاک کے درمیان سرد جنگ جموں وکشمیر میں دہشت گردی کیلئے ذمہ دار

انڈیا بلاک انتخابات جیت گیا تو

پڑوسی کیساتھ مذاکرات کا عمل شروع ہوگا

بہت سی چیزیں بدل جائیں گی، الیکشن کمیشن ایک بار پھر آزاد ہوگا، ہماری عدلیہ آزاد ہوگی: ڈاکٹر فاروق

سری نگر : ۶، مئی: نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے انڈیا بلاک پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہ وہ جموں وکشمیر اور لداخ میں لوک سبھا کی تمام 6 سیٹیں جیت لے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہندوستانی اتحاد جیت جاتا ہے، تو ہم نہ صرف اپنے پڑوسی کیساتھ بات چیت کا عمل شروع کریں گے بلکہ ہندوستان کے آئین کو بچانے کی بھی کوشش کریں گے۔ وہ آئین جسے بی آر امبیڈکر نے بنایا تھا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک خصوصی انٹرویو میں 'پی ٹی آئی ویڈیوز' سے بات کرتے ہوئے، ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ بہت سی چیزیں بدل جائیں گی۔ ہمارا الیکشن کمیشن ایک بار پھر آزاد ہوگا۔ ہماری عدلیہ آزاد ہوگی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ وہ بی جے پی کی خواہشات کے مطابق کام نہیں کریں گے۔ کام لوگوں کے مفاد میں کیا جائے گا کیونکہ وہ اتھارٹی ہیں۔ نئی دہلی میں جون 2021 میں وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ اپنی ملاقات کے بارے میں بات کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ انہوں نے وزیراعظم سے 'دلی کی دوری اور دل کی دوری' کے درمیان فاصلہ کم کرنے کی درخواست کی لیکن 5 اگست 2019 کو گرفتار کیے گئے افراد کی رہائی کے بارے میں یقین دہانی کے باوجود، وہ اب بھی سلاخوں کے پیچھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں ابھی کورونا سے صحت یاب ہوا تھا اور میں کمزور تھا لیکن میں پھر بھی اس سے ملنے گیا۔ میں نے کہا کہ 5 اگست کے بعد جن لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا، انہیں رہا کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایک کمیٹی بنائیں گے۔ اس میٹنگ میں وزیرداخلہ (امیت شاہ) اور لیفٹیننٹ گورنر (منوج سنہا) بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ مجھے یقین دلایا گیا کہ جو لوگ کسی ملک مخالف سرگرمی میں ملوث نہیں ہیں، انہیں رہا کردیا جائے گا لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا۔ اب 4 سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تعلقات استوار کرنے کا طریقہ نہیں ہے۔ اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے اس بیان پر کہ ہندوستان بھگوان رام اور بھگوان کرشن کی سرزمین ہے، فاروق عبداللہ نے کہا کہ یہ نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ سکھ، عیسائی، بدھ مت اور زرتشتیوں کو بھی الگ کرتا ہے، جو اس قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی جانتی ہے کہ وہ الیکشن ہارنے کے دہانے پر ہے اور اسی لیے وہ لوگوں کو تقسیم کرنے کے لیے مذہب کا استعمال (باقی ۸ پر)

آئی جی کشمیر کا شوپیاں دورہ الیکشن تیاریوں کا لیا جائزہ

سری نگر،06 مئی (یواین آئی) جنوبی ضلع شوپیاں میں انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر رینج ودھی کمار بردی کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں فوج ، سی آر پی ایف اور خفیہ اداروں سے وابستہ آفیسران نے شرکت کی۔ پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ آئی جی کشمیر وی کے بردی نے پیر کے روز شوپیاں کا دورہ کیا اور وہاں پر سیکورٹی منظر نامے کا جائزہ لیا انہوں نے بتایا کہ میٹنگ کے دوران سینئر آفیسران نے آئی جی پی کو وادی کشمیر کی سیکورٹی صورتحال اور لوک سبھا انتخابات کے حوالے سے کی جارہی تیاریوں کے بارے میں مفصل جانکاری فراہم کی۔ میٹنگ کے دوران عوامی تحفظ کو یقینی بنانے اور انتخابی عمل کی سالمیت کو برقرار رکھنے کی خاطر حکمت عملی وضع کی گئی۔

لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کی تمام تیاریاں مکمل

نئی دہلی،06 مئی (یواین آئی) لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کے لیے منگل کو تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ انتخابات کے تیسرے مرحلے میں 1,351 امیدوار میدان میں ہیں جن میں تقریباً 120 خواتین بھی شامل ہیں۔ ان میں مرکزی وزیر امیت شاہ، جیوترادتیہ سندھیا، سابق وزیراعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان، دگ وجے سنگھ، ممبران پارلیمنٹ ڈمپل یادو اور سپریا سولے سمیت بہت سے اہم شخصیات کے انتخابی مستقبل کا فیصلہ کیا جائے گا۔ لوک سبھا کے پہلے مرحلے میں 19 اپریل کو 21 ریاستوں میں 102 سیٹوں پر ووٹنگ ہوئی تھی۔ دوسرے مرحلے میں 26 اپریل کو 88 سیٹوں پر ووٹنگ ہوئی تھی، جس کے بعد اب تیسرے مرحلے کی ووٹنگ 7 مئی، چوتھے مرحلے میں 13 مئی، پانچواں مرحلہ 20 مئی، چھٹا مرحلہ 25 مئی کو ہوگا اور ساتواں مرحلہ یکم جون کو ہوگا۔ ووٹوں کی گنتی 4 جون کو ہوگی۔ تیسرے مرحلے کے لیے تمام امیدواروں اور سیاسی جماعتوں نے پورے جوش و خروش سے انتخابی مہم چلائی۔ الیکشن کمیشن تیسرے مرحلے کی ووٹنگ کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ الیکشن کمیشن ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے ووٹر بیداری مہم کے کئی پروگرام منعقد کر رہا ہے۔

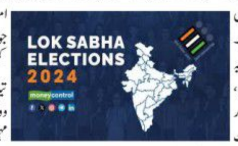

تیسرے مرحلے میں 12 ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں کی 93 لوک سبھا نشستوں کے لیے ووٹنگ ہوگی، جس میں بہار کی پانچ، مدھیہ پردیش کی نو، آسام کی چار، چھتیس گڑھ کی سات، کرناٹک کی 14، گوا کی دو، 25 نشستیں، گجرات، مہاراشٹر کی 11، اتر پردیش (باقی ۸ پر)

اچھہ بل اننت ناگ میں پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی کی شدید قلت

سرینگر/ 06 مئی/ جنوبی ضلع اننت ناگ کے اچھہ بل علاقے میں پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی کی شدید قلت کے باعث مقامی لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور انہوں نے حکام سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں پینے کا صاف پانی مکینوں کو فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائیں جائے۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ اچھہ بل اننت ناگ میں پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی کے باعث مقامی لوگوں کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور مقامی لوگ پانی کی ایک ایک بوند کو ترس رہے ہیں۔ نمائندے نے (باقی ۸ پر)

این ڈی اے اتحاد لوک سبھا اور اے پی اسمبلی کے انتخابات میں ریکارڈ بنائے گا: مودی

حیدرآباد۔6 مئی (یواین آئی) وزیراعظم مودی نے اس یقین کا اظہار کیا کہ این ڈی اے اتحاد لوک سبھا اور اے پی اسمبلی کے انتخابات میں ریکارڈ بنائے گا۔ یہ آندھراپردیش کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی ترقی کے لئے ایک اہم قدم ہوگا۔ انہوں نے اے پی کے راجمندری میں جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جھارکھنڈ کے وزیر کے پرسنل سکریٹری کے مکان سے پہاڑ برابر نوٹ برآمد ہوئے ہیں۔ یہ عوام سے چوری کی گئی رقم ہے۔ ایسا پہلی مرتبہ نہیں ہوا ہے اس سے پہلے بھی کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کے مکان سے بڑے پیمانہ پر رقم برآمد کی گئی تھی۔ اتنی رقم برآمد ہوئی تھی کہ نوٹ گنتے گنتے مشینیں بھی تھک گئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اصلاحات کی بنیاد پر تیزی کے ساتھ ترقی کر رہا ہے۔ پوری دنیا ہندوستان کے بارے میں مثبت خیالات کی حامل ہوگئی ہے۔ ایسے میں اے

پی کے عوام کو چاہئے کہ وہ کانگریس اور وائی ایس آر کانگریس کے منفی رجحانات سے خود کو دور رکھیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاستی حکومت شراب اور رشوت خوری میں ملوث ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ آج آندھرا حکومت کو ریت مافیا اور شراب مافیا چلا رہے ہیں۔ وائی ایس آر کانگریس حکومت میں بدعنوانی اپنے عروج پر ہے اور ترقیاتی کام تعطل کا شکار ہیں۔ مودی نے حکمران جماعت وائی ایس آر کانگریس پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ اس نے آندھراپردیش میں تین دارالحکومت بنانے کا وعدہ کیا تھا تاہم، اس میں ناکام رہی۔ انہوں نے کہا کہ تین دارالحکومتوں کی آڑ میں بڑی لوٹ مار کی جارہی ہے۔ حکمران جماعت کے لیڈران صرف کرپشن کرسکتے ہیں۔ مالی انتظام وائی ایس آر کانگریس کے دائرہ کار میں نہیں ہے۔ پولاورم پروجیکٹ کو ختم کرکے، انہوں نے آندھراپردیش کی لائف لائن کو بھی روک (باقی ۸)

امت شاہ نے درگاپور صنعتی علاقے کے بند تمام کارخانوں کو کھولنے کی یقین دہانی کرائی

درگاپور/کرشنانگر، 6 مئی (یواین آئی) مرکزی وزیرداخلہ امت شاہ نے پیر کو مغربی بنگال میں درگاپور کے لوگوں کو اس صنعتی ضلع میں بند تمام کارخانوں کو دوبارہ کھولنے کا یقین دلایا اور کہا کہ مرکز کی نریندر مودی حکومت نے درگاپور اسٹیل پلانٹ اور یوریا فیکٹری کے لیے مزید فنڈز فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ درگاپور-بردھمان سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لوک سبھا امیدوار دلیپ گھوش کے حق میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت والی ترنمول کانگریس حکومت پر الزام لگایا کہ اس نے اپنے غنڈوں کو پورے بنگال میں دہشت پھیلانے کی اجازت دے دکھی ہے اور مبینہ جبری وصولی کے لئے صنعتوں کو بند کردیا گیا ہے۔ انہوں نے ترنمول حکومت پر الزام لگایا کہ وہ اپنا ووٹ بینک بڑھانے کے لیے سرحد پار سے دراندازی کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی مفادات (باقی ۸ پر)

شمالی کشمیر سے نیشنل کانفرنس کو ہرانے کیلئے بھاجپا نے اپنی پراکسیوں کو اکٹھا کیا ہے: عمر عبداللہ

سری نگر،06 مئی (یواین آئی) نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے پیر کے روز کہا کہ ''شمالی کشمیر سے نیشنل کانفرنس کو ہرانے کیلئے نئی دلی، ناگپور، حکومت اور بھاجپا پوری طرح کوشاں ہے اور اسی لئے وہ یہاں جوڑ توڑ میں لگے ہوئے ہیں اور میرے خلاف اپنے آلہ کاروں کو اکٹھا کررہے ہیں، اس کے باوجود میں نے یہ چیلنج قبول کیا ہے اطلاعات کے مطابق ہندواڑہ میں عوامی جلسے سے خطاب کے دوران عمر عبداللہ نے کہا کہ ایک شخص مجھے یہاں ٹورسٹ کا نام دیتا ہے، اگر میں ٹورسٹ ہوں تو وہ بھی ٹورسٹ ہے، وہ بھی سرینگر میں رہتا ہے اور میں بھی زیادہ تر سرینگر میں ہی قیام پذیر ہوتا ہوں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ جب گذشتہ ہفتے یہاں سیلابی صورتحال قائم ہوئی میں نے 12 گھنٹے تک پورے ضلع کا دورہ کیا اور اپنے کام کرنے کا طریقہ یہاں کے لوگوں کو دکھایا، اور جو مجھے ٹورسٹ کہتا ہے اُسے بستر سے گھسیٹ کر نکالا گیا اور وہ صرف 2 گھنٹے میں تھک گیا۔ انہوں نے کہا (باقی ۸)

مسلمانوں کیخلاف بھاجپا لیڈران کی نفرت انگریز تقریریں تشویشناک: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سری نگر،06 مئی (یواین آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے پیر کے روز کہا کہ موجودہ حکمران نہ صرف ملک کے آئین کو تہس نہس کرنے پر تلے ہوئے ہیں بلکہ مسلمانوں کیخلاف کھلم کھلا اعلان جنگ کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھاجپا کے سرکردہ لیڈران اپنی الیکشن تقریریوں میں مسلمانوں کیخلاف زہرافشانی کے ریکارڈ توڑ رہے ہیں اور یہ ایک تشویشناک اور افسوسناک صورتحال ہے. اس لئے ضروری ہے کہ ملک کے باشعور اور صحیح سوچ رکھنے والے عوام بھاجپا اور اس کی پراکسیوں کو مسترد کرکے انڈیا بلاک کے اُمیدواروں کو کامیاب بنانے کیلئے اپنی قیمتی ووٹ استعمال کریں۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے شوپیاں اور پلوامہ میں چناوی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ وزیراعظم سمیت بھاجپا کے لیڈران یہ کہہ رہے ہیں کہ مسلمانوں باہر کے ہیں اور ہندوستان کے نہیں ہیں، بھاجپا والے ملک کے سادہ لوح عوام کو یہ کہہ کر ڈرا رہے ہیں کہ آپ کے منگل سوترا چھین کر مسلمانوں کو دیئے جائیں گے، جس کے پاس دو گھر ہونگے اُس کا ایک گھر چھین کو مسلمانوں کو دیا جائے گا اور ایسی ہی زہرافشانی کرکے (باقی ۸ پر)

کولگام پولیس اسٹیشن قیموہ میں سائبر کرائم بیداری پروگرام منعقد کیا

سرینگر06 مئی// سائبر کرائم کے بارے میں عام لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے کولگام پولیس نے آج پولیس اسٹیشن قیموہ میں سائبر بیداری کم سائبر جاگرکتہ پروگرام کا انعقاد کیا جس میں ریڈوانی، کھڈوانی، کیموہ، وانپوہ اور اس کے ملحقہ علاقوں کے معزز شہریوں نے شرکت کی۔ اس طرح کے پروگراموں کے انعقاد کا بنیادی مقصد عام لوگوں بالخصوص طلباء میں سائبر فراڈ کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا ہے۔ آفیسر نے شرکاء کو مختلف قسم کے سائبر خطرات/سرگرمیوں جیسے شناختی چوری، کریڈٹ کارڈ فراڈ، ڈیٹا چوری، سائبر اسٹالنگ وغیرہ کے بارے میں بتایا۔ چیئرنگ آفیسر نے شرکاء کو خاص طور پر طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ انٹرنیٹ پر سرفنگ کرتے وقت ہوشیار رہیں اور ایسا نہ کریں۔ سائبر مجرموں کا شکار ہونے کے لیے، انہوں نے ان سے دوسروں (باقی ۸ پر)

کانگریس اور ترنمول کانگریس دونوں نے دہشت گردی پر سمجھوتہ کیا: امت شاہ

کلکتہ 6 مئی (یواین آئی) مرکزی وزیرداخلہ امیت شاہ نے آج کانگریس اور ترنمول کانگریس کو دہشت گردی پر نرم رویہ اختیار کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ یو پی اے کے دور حکومت میں ملک میں دہشت گردانہ حملوں کے دوران خا دونوں پارٹیوں نیموشی اختیار کررکھی تھی۔ کیوں کہ انہیں خوف تھا کہ ووٹ بینک کھسک نہ جائے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت کے 10 سال دہشت گردی کے خلاف سخت موقف اور قومی سلامتی کے معاملے پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرنے والا رہا ہے۔ کانگریس کی سربراہی والی یو پی اے حکومت جس میں ترنمول کانگریس اتحادی تھی دہشت گردی کے خلاف نرم رخ اپنا رکھا تھا۔ بردوان۔ درگاپور میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ کانگریس اور ترنمول انگریس نے اپنی ووٹ بینک کی سیاست کی وجہ سے ایک لفظ بھی نہیں بولا۔

کولگام میں 8 جواریوں کو گرفتار 6460 نقدی رقم برآمد: پولیس

سرینگر06 مئی// سماجی جرائم کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے، کولگام پولیس نے پولیس اسٹیشن قیموہ کے دائرہ اختیار میں قمابازوں کے متعلق معتبر ذرائع سے حاصل ہونے والی مخصوص اطلاعات پر تیزی سے کام کیا، اسی مناسبت سے، ایس ایچ او تھانہ قیموہ کی سربراہی میں ایک پولیس پارٹی نے ریشی پورہ، قیموہ اور آس پاس کے جوئے کے مشتبہ مقامات پر چھاپہ مارا کر ریلوے اسٹیشن اننت ناگ سے 08 جواریوں کو گرفتار کیا۔ اوران کے قبضے سے 6460/= روپے کی داؤ پر لگی رقم اور تاش کے پتے برآمد ہوئے۔ ان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا اور واقعات کے حوالے سے ایف آئی آر نمبر 38 اور 39/2024 کو متعلقہ دفعات کے تحت تھانہ قیموہ میں درج کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مزید تفتیش جاری ہے۔ علاقے کے لوگوں نے ایسی سماجی برائیوں (باقی ۸ پر)

سری نگر لوک سبھا سیٹ کی پولنگ کے لئے تمام تر انتظامات کئے گئے ہیں: ضلع مجسٹریٹ سری نگر

سری نگر،6 مئی (یواین آئی) ضلع مجسٹریٹ سری نگر ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ کا کہنا ہے کہ سری نگر لوک سبھا سیٹ کے لئے 13 مئی کو ہونے والی پولنگ کے لئے تمام تر انتظامات کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ انہوں نے لوگوں خاص کر نوجوانوں کو ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔ موصوف ضلع مجسٹریٹ نے ان باتوں کا اظہار پیر کے روز یہاں ووٹر جانکاری پروگرام کے حاشیئے پر نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'سری نگر لوک سبھا سیٹ کے لئے 13 مئی کو ووٹ ڈالنے ہیں میری لوگوں خاص کر نوجوان ووٹروں سے اپیل ہے کہ وہ ووٹ ڈالیں تاکہ جمہوریت کو مضبوط کیا جاسکے'۔ ان کا کہنا تھا: 18' حلقوں پر مشتمل سری نگر لوک سبھا سیٹ کے لئے 229 پولنگ مراکز قائم کئے گئے ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ میری لوگوں سے اپیل (باقی ۸)

پونچھ حملہ: تلاشی آپریشن کا دائرہ 20 سے 25 کلومیٹر علاقے تک وسیع، ایک ہزار فورسز اہلکاروں کی تعیناتی

جموں،06 مئی (یواین آئی) جموں وکشمیر کے پونچھ ضلع کے گرسائی سرنکوٹ علاقے میں ہندوستانی فضائیہ پر ہوئے دہشت گرد حملے کے بعد پیر کو تیسرے دن بھی تلاشی آپریشن جاری رہا۔ معلوم ہوا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے تلاشی آپریشن کا دائرہ 20 سے 25 کلومیٹر مربع علاقے تک وسیع کیا ہے جبکہ ایک ہزار اہلکاروں کو پونچھ کے ڈائرہ والی گلی، سنائی اور گرسائی ٹاپ کے اردگرد علاقوں میں تعینات کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے کئی افراد کو پوچھ تاچھ کی خاطر حراست میں لیا۔ اطلاعات کے مطابق پونچھ کے سرنکوٹ، ڈائرہ والی گلی اور سنائی علاقوں میں تیسرے روز بھی ملی ٹینٹ مخالف آپریشن جاری رہا۔ ذرائع نے بتایا کہ گرسائی سرنکوٹ میں ہندوستانی فضائیہ کی گاڑیوں پر ہوئے حملے کے بعد سیکورٹی فورسز نے زائد از ایک درجن علاقوں کو محاصرے میں لے کر فرار ہونے کے سبھی راستوں پر پہرے بٹھا دئے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دہشت گردوں کی مدد واعانت کرنے والوں کی بھی بڑے پیمانے پر تلاش شروع کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے پچھلے تین روز کے دوران دو مشتبہ افراد (باقی ۸ پر)

کشمیر میں موسم خشک وخوشگوار، شبانہ درجہ حرارت میں کہیں گراوٹ تو کہیں اضافہ ریکارڈ

سری نگر، 6 مئی (یواین آئی) وادی کشمیر میں خشک و خوشگوار موسم کے بیچ شبانہ درجہ حرارت میں کہیں گراوٹ تو کہیں اضافہ درج ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں 10 مئی تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 10 مئی تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے تاہم اس دوران کہیں کہیں بعد از دوپہر گرج چمک کے ساتھ بونداباندی متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعدازاں وادی میں 11 مئی کو موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ ہلکی بارشوں کا امکان ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وادی میں 12 مئی کو بھی موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران میدانی علاقوں میں کئی مقامات پر ہلکی بارشیں جبکہ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں برف باری متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں 13 مئی کو بھی کہیں کہیں ہلکی بارشوں کا امکان ہے۔ محکمے نے کسانوں کو اپنے باغوں اور کھیت کھلیانوں میں آپریشنز شروع کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ دریں اثنا وادی میں خشک موسم کے بیچ شبانہ درجہ حرارت میں کہیں اضافہ تو (باقی ۸)

ہمیں شہر خاص کی شان رفتہ کو بحال کرنا ہے: سید الطاف بخاری

سری نگر،6 مئی (یواین آئی) جموں وکشمیر اپنی پارٹی کے صدر سید الطاف بخاری کا کہنا ہے کہ ہمیں شہر خاص کی شان رفتہ کو بحال کرنا ہے جس کا یہ مستحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسی سچے راستے پر چل رہے ہیں جس پر ہمارے بزرگان دین گامزن تھے۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار پیر کے روز یہاں شہر خاص کے اپنے دورے کے دوران آستان عالیہ دستگیر (رح) صاحب خانیار میں حاضری دینے کے بعد نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'میں نے یہاں حاضری دے کر امیدواروں کی کامیابی کے لئے دعا کی امید ہے کہ ان بزرگوں کا ہم پر کرم ہوگا'۔ ان کا کہنا تھا: 'ہم اسی سچے راستے پر چل رہے ہیں جس پر ہمارے بزرگان دین گامزن تھے ان کی برکت سے ہی ہم قتل وغارت کے دور سے باہر نکلے'۔ ایک سوال کے جواب میں الطاف بخاری نے کہا کہ ہمیں شہر خاص کی رونق اور زینت واپس کرنی ہے جس کا یہ مستحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں قیام امن کا سہرا لوگوں کے سر بھی جاتا ہے۔ ان کا کہنا تھا: 'ہماری کوشش ہے کہ لوگوں کو یہ باور کرائیں کہ ہم ان کے خدمتگار ہیں، ہم لوگوں کے مشکلات کو دور کرنا چاہتے ہیں'۔

عدالت کی 'کے ٹی ایم ایف' کے سابق جنرل سیکرٹری کو راحت:

معطلی پر حکم امتنائی لاگو، مخالف فریق کو اعتراضات پیش کرنے کی آزادی

سرینگر// عدالت نے کشمیر ٹریڈرس اینڈ مینوفیکچرس فیڈریشن کے سابق جنرل سیکریٹری بشیر کنگپوش کو راحت دیتے ہوئے تجارتی انجمن کے چیف الیکشن کمشنر کی جانب سے عذرات داخل کرنے تک انکی فیڈریشن سے بے دخلی کے حکم نامہ کو زیر التواء رکھا ہے۔ کے ٹی ایم ایف کے سابق جنرل سیکریٹری بشیر احمد کونگپوش کو مارچ میں فیڈریشن کے الیکشن کمشنر نے اس انجمن سے بے دخل کیا تھا، جس کے بعد کنگپوش نے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ ہفتہ کو سیکنڈ ایڈیشنل منصف کی عدالت میں اس کیس کی سماعت ہوئی جس میں جج موصوف نے ہدایت دیتے ہوئے کہا'' جب تک دوسری جانب سے اعتراضات دائر نہیں کیے جاتے اور ان پر غور نہیں کیا جاتا، 27 مارچ 2024 کو چیلنج شدہ بے دخلی کے مکتوب زیر نمبر 24/S/FKTM/CEC کو التواء میں رکھا جاتا ہے، دوسری طرف اعتراضات دائر کرنے کی آزادی ہے، یا اگلی سماعت کی تاریخ تک اس آرڈر میں ترمیم کے لیے درخواست دیں سکتے ہیں''۔ جج موصوف نے مدعی کے وکیل کو ہدایت دی کہ وہ اس حکم کی ایک کاپی تمام ضمیموں کے ساتھ مدعی اور مخالف طرف کو رجسٹرڈ ڈاک سہولیات سے پیش کریں۔ اس سے قبل بشیر احمد کنگپوش نے عدالت میں جو عرضی پیش کی تھی اس میں کہا گیا تھا کہ مدعی کشمیر ٹریڈرز اینڈ مینوفیکچررز فیڈریشن کا مستقل رکن ہے اور اس نے کئی بار الیکشن لڑا ہے اور آخر کار اسے فیڈریشن کا جنرل سیکرٹری منتخب کیا گیا۔ عرضی میں مزید کہا گیا کہ فیڈریشن آئین کے تحت چلتی ہے جو نمبر S/4848 کے تحت رجسٹرڈ ہے اور وقتاً فوقتاً اس میں ترمیم کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کی کمیٹی کی مدت ختم ہونے کے قریب پہنچی تو اس وقت کی تشکیل شدہ کمیٹی نے مدعا علیہ کو چیف، آئین کے صفحہ نمبر 43 اور اس شق نمبر الف سے شق میم تک کے اختیارات کے تحت الیکشن کمشنر مقرر کیا گیا۔ عرض گزار نے کہا'' موجودہ الیکشن کمشنر کو درخواست گزار سے ذاتی عداوت ہے اور موصوف اپنے حدود کے اختیارات سے تجاوز کر کے وہ فیڈریشن کے آئین کو ختم کرنے کے دھر پر ہے۔ عرضی میں کہا گیا کہ اس سلسلے میں مدعاعلیہان نے بغیر کسی جواز کے مدعی اور دیگر ممبران کو الیکشن لڑنے سے روکنے کے لیے ان کے اور دیگر افراد کے انتخابی کاغذات کو بغیر کوئی وجہ بتائے بغیر کالعدم قرار دے دیا۔ عرضی میں اس کے بعد کہا گیا کہ مدعاعلیہ نے بغیر کسی ردائرہ اختیار کے مدعی (بشیر کنگپوش) کو فیڈریشن کا الیکشن لڑنے سے روکنے کے لیے مدعی کے خلاف بغیر کسی ٹھوس ثبوت کے جھوٹے، بلغو الزامات کے ساتھ وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا لیکن پھر بھی مدعی نے اس نوٹس کا جواب دیا۔ عرض گزار نے عدالت میں پیش کی گئی عرضی میں کہا کہ مدعاعلیہ (الیکشن کمشنر) نے مدعی (بشیر کنگپوش) کے خلاف بے دخلی مکتوب نمبر 24/S/FKTM/CEC محررہ. 27 مارچ 2024. جاری کیا جبکہ مدعا علیہ کے پاس فیڈریشن کے آئین کے مطابق فیڈریشن کے مستقل رکن کے خلاف ایسا مکتوب جاری کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ عدالت نے عرضی کا احاطہ کرتے ہوئے کہا'' مدعی کی شکایت مختصراً یہ ہے کہ مدعاعلیہ نے مدعی کے خلاف بے دخلی کا مکتوب جاری کیا ہے جو کہ فیڈریشن کے آئین کے خلاف ہے اور اس عدالت سے رجوع کرنے کی استدعا کی ہے۔'' جج موصوف نے کہا کہ عدالت کا مؤقف ہے کہ اگر عدالت یک طرفہ حکم امتناعی جاری کرنے سے انکار کردیتی ہے تو ل مقدمہ کو تحفظ نہیں دیا جاسکتا اور مدعی کا مقدمہ بے نتیجہ ہوگا۔ اس کیس کی آئندہ شنوائی 4 جون کو ہوگی۔

این ڈی اے میں شامل ٹی ڈی پی نے کی مسلم کوٹہ کی حمایت، چندرابابو نائیڈو نے بڑھایا بی جے پی کا سردرد!

تیلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) کے سربراہ چندرابابو نائیڈو نے آندھرا پردیش میں برسرِاقتدار ہونے کی صورت میں مسلمانوں کے لیے 4 فیصد ریزرویشن دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ ٹی ڈی پی نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) میں شامل ہے اور مسلم کوٹہ سے متعلق اس کے اعلان سے بی جے پی کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ ٹی ڈی پی نے یہ اعلان ریاست کی مسلم اکثریت والی 40 سے 50 اسمبلی سیٹوں پر مسلمانوں کے ووٹوں کو حاصل کرنے کی حکمت عملی کے تحت کیا ہے، مگر اس کے اس اعلان سے بی جے پی کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ واضح رہے کہ این ڈی اے میں شامل کئی علاقائی پارٹیاں لوک سبھا انتخابات کے دوران بی جے پی کی مشکلات بڑھا رہی ہیں۔ کرناٹک میں پارٹی اپنی حلیف جے ڈی (ایس) لیڈروں پرجول ریونا اور ان کے والد ایچ ڈی ریونا کے جنسی اسکینڈل سے خود کو بچانے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ اس معاملے میں ابھی اس کی مشکلات برقرار ہی ہیں کہ آندھرا پردیش میں ٹی ڈی پی نے او بی سی ریزرویشن میں مسلم کوٹہ کی حمایت کر کے اسے مزید ایک امتحان میں ڈال دیا ہے۔ واضح رہے کہ مسلم ریزرویشن کو لے کر پی ایم مودی سمیت پوری بی جے پی اپوزیشن پر حملہ آور ہے اور اسے او بی سی کے حقوق کو چھیننا قرار دے رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بہار میں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) سمیت دیگر تمام اتحادی پارٹیاں بی جے پی پر انحصار کرتے ہوئے الیکشن لڑ رہی ہیں۔ اتحادی پارٹیوں کے تمام امیدوار اپنی اپنی سیٹوں پر پی ایم مودی اور یو پی کے سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ کے عوامی اجلاس کرنے پر زور دے رہے ہیں۔ بہار بی جے پی کی حکمت عملی اتحادیوں کی مدد سے آر جے ڈی کے ایم وائی (مسلم- یادو) فارمولے کو توڑنا ہے۔ بہرحال، آندھرا پردیش میں لوک سبھا انتخابات کے ساتھ ساتھ اسمبلی انتخاب بھی ہو رہا ہے۔ ریاست میں یہ اسمبلی انتخاب ایک ہی مرحلہ میں 13 مئی کو ہوگا۔ اسی کے پیش نظر تیلگو دیشم پارٹی کے سربراہ چندرابابو نائیڈو نے اقتدار میں آنے کی صورت میں مسلمانوں کو چار فیصد ریزرویشن دینے کا اعلان کیا ہے۔ ان کا مقصد مسلم طبقہ کا ووٹ حاصل کرنا ہے۔ نائیڈو کی سوچ یہ ہے کہ اس اعلان کے بعد انہیں مسلمانوں کے ووٹ مل جائیں گے، جبکہ دوسری جانب بی جے پی کی پالیسی مسلمانوں کو ریزرویشن دینے کے خلاف ہے۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے گزشتہ دنوں ہی کرناٹک میں اس بات کا اعلان کیا تھا کہ وہ مسلمانوں کو ریزرویشن دینے کے خلاف ہیں۔ ایسے میں ٹی ڈی پی کے ذریعے مسلمانوں کو ریزرویشن دینے کے اعلان کو بی جے پی کی مشکلات میں اضافہ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

پرجول ریونا معاملہ: کانگریس نے پی ایم مودی اور امت شاہ سے پوچھے 10 سوالات، بی جے پی پر لگائے سنگین الزامات

کرناٹک میں این ڈی اے امیدوار اور ہاسن سے رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا سے متعلق جنسی اسکینڈل تنازعہ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ کانگریس نے اس معاملے میں پی ایم مودی اور بی جے پی کے خلاف زوردار انداز میں محاذ کھول رکھا ہے۔ کانگریس لیڈران لگاتار حملہ آور نظر آ رہے ہیں اور خصوصی طور پر پی ایم مودی و وزیر داخلہ امت شاہ سے سوال پوچھ رہے ہیں۔ اس ضمن میں کانگریس نے 5 مئی کو وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے '10 سوالات' کے جوابات مانگے ہیں۔ کانگریس جنرل سکریٹری رندیپ سنگھ سرجے والا نے الزام لگایا ہے کہ وزیر اعظم مودی اور جنتا دل (سیکولر) کے لیڈر 'گینگ ریپ کرنے والے' کو تحفظ دے رہے ہیں، جس پر انھیں جواب دینا ہی ہوگا۔ کانگریس جنرل سکریٹری رندیپ سنگھ سرجے والا نے بیلگاوی میں کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا اور نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کے ساتھ اتوار کے روز مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ اس دوران انہوں نے پی ایم مودی اور شاہ سے 10 سوالوں کے جواب مانگے۔ سرجے والا نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ پی ایم مودی اس معاملے سے واقف تھے، پھر بھی جے ڈی (ایس) کے ساتھ اتحاد کیا۔ سرجے والا نے میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ دسمبر 2023 میں بی جے پی کے ایک لیڈر نے تمام ثبوتوں کے ساتھ پی ایم مودی اور امت شاہ سے رابطہ کیا تھا۔ اس معاملے میں ہمارا پیغام واضح اور سادہ ہے۔ نریندر مودی اور جے ڈی (ایس) رہنما ایک گینگ ریپ کرنے والے کو تحفظ دے رہے ہیں جبکہ وزیر اعظم کو معلوم تھا کہ ان کی پارٹی کا امیدوار اور اتحادی ہزاروں خواتین کا سیریل ریپسٹ ہے۔ کانگریس نے پی ایم مودی اور امت شاہ سے جو 10 سوالات پوچھے ہیں، وہ اس طرح ہیں: سب کچھ جاننے کے بعد بھی مودی جی، امت شاہ جی، بی جے پی اور جے ڈی ایس نے پرجول ریونا کے بارے میں یہ سچ کیوں چھپایا؟ جب پرجول ریونا ہندوستان سے بھاگنے کی کوشش کر رہے تھے تو کیا مودی جی کی وزارت خارجہ یا پاسپورٹ کنٹرول بورڈ کو معلوم نہیں تھا کہ ایک گینگ ریپ کرنے والا ملک سے فرار ہو رہا ہے؟ مودی جی اور امت شاہ جی نے انہیں بھاگنے کی اجازت کیوں دی؟ ایس آئی ٹی نے سی بی آئی اور مودی حکومت کو خط لکھا مگر مودی جی یا امت شاہ جی نے اس کا جواب کیوں نہیں دیا؟ ہماری ایس آئی ٹی نے سی بی آئی کو خط لکھ کر درخواست کی کہ وہ انٹرپول کو بلیو کارنر نوٹس جاری کرنے کو کہے تاکہ ہم جان سکیں کہ وہ کہاں ہے۔ مودی جی نے ایسا کیوں نہیں کیا؟ اگر گینگ ریپ کرنے والا ملک سے فرار ہو جائے تو اسے واپس لانے کی ذمہ داری کون لے گا؟ ریاستی حکومت یا مرکزی حکومت؟ اگر یہ مرکزی حکومت کا کام ہے تو مودی جی اور امت شاہ جی کیا کر رہے ہیں؟ سرجے والا نے کہا کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے متاثرین کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا ہے اور اس کو یقینی بنانے کے لیے وزیر اعلیٰ سدارمیا کو گزشتہ دنوں خط بھی لکھا ہے۔ اب کانگریس اپیل کرتی ہے کہ وزیر اعظم مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ ہمارے '10 سوالات' کے جواب دیں۔

بچوں کو موبائل فون دینے کی بہترین عمر کیا ہے؟ بل گیٹس کی رائے جانیں

واشنگٹن: موجودہ عہد میں بیشتر والدین اپنے کاموں یا مصروفیت کے دوران بچوں کو خاموش کرانے یا ایک جگہ تک محدود رکھنے کے لیے اسمارٹ فون یا ٹیبلیٹ دے دیتے ہیں۔ مگر ماہرین کی جانب سے اس عادت کو بچوں کی جسمانی اور ذہنی صحت کے لیے نقصان دہ قرار دیا جاتا ہے۔ تو سوال یہ ہے کہ بچوں کو کس عمر میں موبائل فون دینا چاہیے؟ اس بارے میں دنیا کے امیر ترین افراد میں سے ایک اور ٹیکنالوجی کی دنیا کے بڑے نام بل گیٹس کی رائے جانیں۔ جیسا اوپر درج کیا جا چکا ہے کہ بل گیٹس دنیا کے امیر ترین افراد میں سے ایک ہیں، تو ہو سکتا ہے کہ آپ کا خیال ہو کہ ان کے بچوں کو بچپن میں نئی ٹیکنالوجی ڈیوائسز اور موبائل فونز استعمال کرنے کا موقع ملا ہوگا۔ کچھ سال قبل بل گیٹس نے ایک انٹرویو کے دوران بتایا تھا کہ انہوں نے اپنے بچوں پر ٹیکنالوجی کے استعمال پر حیران کن پابندیاں عائد کی تھیں۔ بل گیٹس نے اپنے تینوں بچوں کو 14 سال کی عمر تک موبائل فون رکھنے کی اجازت بھی نہیں دی حالانکہ تینوں کو شکایت تھی کہ ان کے تمام دوستوں کے پاس موبائل فونز موجود ہیں۔ جب ان بچوں کو موبائل فونز مل گئے تو بل گیٹس کی جانب سے ان کے استعمال پر سختی سے نگرانی کی گئی، جبکہ کھانے کی میز پر ڈیوائسز کا استعمال ممنوع تھا۔ بل گیٹس کا کہنا تھا کہ ہم اکثر ایک وقت طے کر دیتے تھے جس کے بعد بچوں کو اسکرین کے ساتھ وقت گزارنے کی ضرورت نہیں ہوتی تھی اور اس طرح انہیں صحیح وقت پر سونے میں مدد ملتی تھی۔ البتہ بچوں کو اسکول کے کام یا تدریسی سرگرمیوں کے لیے موبائل فونز استعمال کرنے کی اجازت تھی۔ بل گیٹس اپنی دولت کو بھی اپنے تینوں بچوں میں تقسیم کرنے کے خواہشمند نہیں۔ ان کے مطابق مجھے نہیں لگتا کہ بچوں کو اپنی دولت میں حصہ دار بنانا اچھا خیال ہے۔

ہندوستان-سری لنکا میری ٹائم پارٹنرشپ: جافنا اور تمل ناڈو کے درمیان فیری سروس ہوگی دوبارہ شروع

کولمبو: ہندوستان میں تامل ناڈو میں ناگپٹنم اور سری لنکا کے شمالی صوبے کے جافنا ضلع کے کنکیسنتھورائی (KKS) قصبے کے درمیان مسافروں کے لیے فیری سروس 13 مئی سے دوبارہ شروع ہونے جا رہی ہے۔ ہندوستانی ہائی کمیشن نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ تقریباً 40 سال بعد گزشتہ برس اکتوبر میں شروع ہونے والی یہ سروس خراب موسم کی وجہ سے چند روز بعد بند کر دی گئی تھی۔ ہائی کمیشن نے ایک بیان میں کہا ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان بحری رابطوں کو مضبوط بنانا، جولائی 2023 میں سری لنکا کے صدر کے دورہ ہند کے دوران مشترکہ طور پر اختیار کیے گئے اقتصادی شراکت داری کے وژن کا ایک اہم حصہ تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فیری سروس کا دوبارہ آغاز سری لنکا کے ساتھ حکومت ہند کی عوام پر مبنی پالیسیوں کی تصدیق کرتا ہے جس میں پاور گرڈ انٹر کنیکٹیویٹی، ملٹی پرپز پائپ لائنز اور زمینی رابطے کے لیے اقتصادی راہداری کا قیام شامل ہے۔ ہندوستان نے شمالی صوبے میں کنکیسنتھورائی بندرگاہ کی بحالی کے لیے سری لنکا کو 63.6 ملین امریکی ڈالر کی گرانٹ امداد میں بھی توسیع کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ قدم ہندوستان کے مضبوط عزم کے ساتھ ساتھ سری لنکا کی اقتصادی اصلاحات اور ترقی اور خوشحالی کے تئیں قریبی تعاون کو مدنظر رکھتے ہوئے اٹھایا گیا ہے، جو کہ سری لنکا کے شمالی علاقے میں واقع کنکیسنتھورائی (KKS) بندرگاہ پر پھیلی ہوئی ہے۔ 100 ایکڑ سے زیادہ اور پڈوچیری کی کرائیکل بندرگاہ سے 104 کلومیٹر دور ہے۔ تامل ناڈو میں ناگپٹنم کو کنکیسنتھورائی بندرگاہ سے جوڑنے والی براہ راست فیری سروس 111 کلومیٹر (60 ناٹیکل میل) کا فاصلہ تقریباً ساڑھے تین گھنٹے میں طے کرتی ہے۔ فیری سروس انڈاشری فیری سروسز ※ نام کی ایک نجی کمپنی چلاتی ہے۔ اس کمپنی کو شپنگ کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ (SCI) نے سری لنکا کی حکومت (GOSL) کی مشاورت سے منتخب کیا تھا۔

BDO Dragmulla
Subject :Issuance of Birth Certificat
I shaheen Hassan Bhat R/o Reban Rafiabad wants to inform you that my daughter namely Aisha Jaan D/o Shaheen Hassan Bhat was Born on 20/08/2020 at quality health care hospital bramri district Kupwara .Now i wish to get birth certificate for her by block development officer dragmulla if any body has any kind of objection he/she may report to Block Development Officer Dragmulla within the period of seven days.

Yours Faithfully
Shaheen Hassan Bhat S/o Gh Hassan Bhat R/o Reban Rafiabad 010

Subject :Issuance of Birth Certificat
I shaheen Hassan Bhat R/o Reban Rafiabad wants to inform you that my daughter namely Aisha Jaan D/o Shaheen Hassan Bhat was Born on 20/08/2020 at quality health care hospital bramri district Kupwara .Now i wish to get birth certificate for her by block development officer dragmulla if any body has any kind of objection he/she may report to Block Development Officer Dragmulla within the period of seven days.

Yours Faithfully
Shaheen Hassan Bhat S/o Gh Hassan Bhat R/o Reban Rafiabad 010

PUBLIC NOTICE
In school record the D.O.B of my wards namely Mujeed Firdouse wrongly mentioned as 11/03/2016 instead of 11/02/2018.It needs corrction if any body having any objection in this regard he/she can submit our objection repart in the office of Principal Raident Public School Batengoo Ang within seven days no objection shall b entertained after expiry.
Firdous Gulzar Bhat F/o Mujeb Firdous R/o Mirmaidan Dooru Ang 023

PUBLIC NOTICE
In school records, my son's residential address has been wrongly admitted as" Mohallah Khawaja Sahib Baramulla, while as his actual residence is " "Bulbul abad Baramulla" now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Headmaster government primary school Ganai Hamam Baramulla within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Mohammad Iqbal Bhat F/o: Mohammad Salman Bhat R/o: Bulbul Abad Baramulla Class: 07th standard 004

PUBLIC NOTICE
In school records, I want to change the name of my son from Muzamil Fayaz to Mohammad Haris Mir, in this regard if anybody is having any objection may file the same to principal Samad educational Trust Tujar Sharief Sopore within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Fayaz Ahmad Mir F/o: Mohammad Haris Mir R/o: Tujar Sharief Zaingair Sopore Class: 04th standard 004

PUBLIC NOTICE
In my driving licence bearing no., JK-0119990010983, my name and parentage has been wrongly admitted as "Fatha Mohd Lone S/o Ab Rashid Lone" while as my actual name and parentage is "Fateh Mahmad Lone S/o Ghulam Rasool Lone" also my actual DOB is 02/05/1948 instead of 04/12/1959, now I am applying for their corrections, in this regard if anybody is having any kind of objection may file the same to ARTO office Sopore Baramulla within the period of seven days from the date of publication of this notice.
Fateh Mahmad Lone S/o: Ghulam Rasool Lone R/o: Krankshivan Sopore district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE
I am applying for fertilizer and Seed licences under name and style "Bhat Agro chemicals" situated at Tujar Pahlihar Zaingair, in this regard if anybody is having any kind of objection may file the same to chief Agriculture officer Baramulla within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection will be entertained.
Ashaq Hussain Bhat S/o: Bashir Ahmad Bhat R/o: Tujar Pahlihar Zaingair Sopore 004

PUBLIC NOTICE
I am applying for Pesticides licence under name and style "Bhat Agro chemicals" situated at Tujar Pahlihar Zaingair, in this regard if anybody is having any kind of objection may file the same to Plant protection officer agriculture department Lal mandi Srinagar within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection will be entertained.
Ashaq Hussain Bhat S/o: Bashir Ahmad Bhat R/o: Tujar Pahlihar Zaingair Sopore 004

PUBLIC NOTICE
In municipal council DOB certificate with DOB 26/03/2024, my daughter's name has been wrongly written in spelling as "Bineesh Showkat" while as her actual name is "Beenish Showkat" now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any kind of objection may file the same to executive officer municipal council Baramulla within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Showkat Ahmad Mir F/o: Beenish Showkat R/o: Alsafa Colony Sopore district Baramulla 004

از دفتر نائب تحصیلدار کپوارہ اے
مضمون: درخواست منجانب راجہ عمران و رطبہ جان اولادان محمد اقبال ملک ساکنہ بابیہامہ بٹ پورہ قرار حکم یوم پیدائش

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام
مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول اندراج کرنے یوم پیدائش بحق مندرجہ ذیل اشخاص کی یوم پیدائش سکونت بذیل ہے
راجہ عمران کی تاریخ پیدائش 15/07/2017
رطبہ جان کی تاریخ پیدائش 06/05/2021
لہذا اس بارے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو وہ سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں اپنے عذرات میں پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا
نائب تحصیلدار 049

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL
(Proclamation Requiring Objections from General Public)
Application of Abdul Hassan Qureshie S/o Ghulam Mohammad Qureshi R/o Kutroo Nasbal for registration of date of Birth of Naveed ul Hassan Qureshie
Whereas, aNaveed ul Hassan Qureshi S/o Abdul Hassan Qureshi R/o Kutroo Nasbal has Born on 04/03/2005 and the applicant has sought a direction from the executive Magistrate for registration of the Birth particulars of Naveed ul Hassan Qureshi in the concerned register of Births and Deaths
Proclamation is hereby made that if any person having any objection (s) to this application may appear before this office to file objections within 07 working days from the issuance of this notice. No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.
Executive MagistrateClass 1st Naib Tehsildar Panzalla Gundbal 010

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KULGAM
Subject:Application in respect of Mr Samiullah Maqsood S/o Mohammad Maqsood Thoker F/o Fatima Batool R/o Kahrot Jagir Kulgam Tehsil Kulgam issuance of Date Of Birth Certificate.
PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER
This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth certificate are currently under procewith office.The applicant Son/Daughter of applicant was Born on 02/12/2019 It is noted that the entry of the Birth has not been registered in the birth/death record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the Birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.
Yours faithfully Naib Tehsildar Kulgam 023

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KULGAM
Subject:Application in respect of Mr Gh Nabi Ganie S/o Abdul Aziz Ganie F/o Ruby Jan R/o Kahrot Tehsil Kulgam issuance of Date Of Birth Certificate.
PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER
This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth certificate are currently under procewith office.The applicant Son/Daughter of applicant was Born on 04/05/1994 It is noted that the entry of the Birth has not been registered in the birth/death record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the Birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.
Yours faithfully Naib Tehsildar Kulgam 023

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KULGAM
Subject:Application in respect of Mr Suhail Hameed S/o Hamdullah Wani F/o Hafsa Suhil R/o Zazripora Tehsil Kulgam issuance of Date Of Birth Certificate.
PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER
This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth certificate are currently under procewith office.The applicant Son/Daughter of applicant was Born on 10/02/2022 It is noted that the entry of the Birth has not been registered in the birth/death record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the Birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.
Yours faithfully Naib Tehsildar Kulgam 023

Office of the Executive Magistrate Fist Class/Naib Tehsildar Duroo
Sub:Application of Tariq AHMAD Mir S/o Ab Aziz Mir R/o Janwara Tehsil Dangerpora for issuence of Birth Certificate in Favour of his Daughter Aleena Tariq

Public Notice
The aforesaid application is under process in this office for issuance of orders to Block Development offie Zaingeer Executive Officer M.C. for issuance of Birth certificate in favor of applicant Daughter Aleena Tariq as stated by applicant (aforesaid) and over the annexed document the D.O.B. is mentioned as 31/12/2021 in this regard if any body is having any kind of objection he/she may file the same to the office within seven days the date of publication of this notice after that no objection after that no objection shall be entertained.
NaibTehsildar Duroo 052

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE
Subject:- Issuance of orders for registration of birth reported beyond one year- invitation for objections thereof.
Public Notice
This office have received applications from C.E.O Municipal Council Sopore for Issuance of orders for registration of birth reported beyond one year in favour of below mentioned children of applicants shown against each:

S No	Name of Applicant with parentage	Residence	Name of child	Date of birth	Place of birth
1	Javeed Ahmad Yatoo S/o Ghulam Hassan Yatoo	Model Town Sopore	Adnan Javeed Yatoo	20/02/2020	MCH Sopore
2	Shiowkat Ahmad Tantray S/o Ghulam Rasool Tantray	Dangerpora	Tajamul Islam Tantaray	06/03/2023	MCH Sopore
3	Gh Nabi Katariya S/o Nazir Ahmad Katariya	Aloosa Bandipora	Sajid Katariya	17/12/2020	MCH Sopore
4	Mohd Altaf Sheikh S/o Wali Mohd Sheikh	YarbugDangiwacha	Azmat JanTalha Asif	07/12/2021	MCH Sopore
5	Asif Ahmad Chopan S/o Abdul Rashid Chopan	Edipora Bomai	Hasiya Akther	25/04/2020	MCH Sopore
6	Akther Mahboob Lone S/o Mehboob Ahmad Lone	Jadeed Baghat	Hammad Akther	18/10/2016	MCH Sopore
7	-do-	..	Aiman Amin	30/01/2013	MCH Sopore
8	Mohammad Amin Gojri S/o Abdul Razaq Gojri	Naseem Bagh Sopore	Aayatul Ashraf	23/08/2019	M.M Hospital Sopore
9	Mohammad Ashraf Dar S/o Gh Mohi ud din Dar	Seer Jagir	Ayesha Jan	24/02/2020	MCH Sopore
10	Ashiq Ahmad Mir S/o Ghulam Mohammad Mir	Brath Kalan		13/03/2019	MCH Sopore

As such aif any one is having any objection regarding registration of birth event are hereby informed through this notice to submit an objection to this office within seven days, after seven days no objection shall be accepted.
Executive Magistrate 1st Class Sopore ***055***

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE
Subject:- Issuance of orders for registration of birth reported beyond one year- invitation for objections thereof.
Public Notice
This office have received applications from C.E.O Municipal Council Sopore for Issuance of orders for registration of birth reported beyond one year in favour of below mentioned children of applicants shown against each:

S No	Name of Applicant with parentage	Residence	Name of child	Date of birth	Place of birth
1	Mudasir Ahmad Bhat S/o Ab Rasheed Bhat	Hardushiva	Areeba	27/03/2023	MCH Sopore
2	Showkat Ahmad Shah S/o Mohd Amin Shah	Tujjar Sharief	Zahira Showkat	03/11/2017	MCH Sopore
3	Mushtaq Ahmad Dar S/o Mohd Akbar Dar	Kachloo Qazipora	Aayat Mushtaq	05/12/2016	MCH Sopore

As such aif any one is having any objection regarding registration of birth event are hereby informed through this notice to submit an objection to this office within seven days, after seven days no objection shall be accepted.
Executive Magistrate 1st Class Sopore ***055***

چیف الیکٹورل آفیسر نے بڈگام کا دورہ کر کے ضلع میں اِنتخابی تیاریوں اور اِنتظامات کا جائزہ لیا

بڈگام/ چیف الیکٹورل آفیسر جموں وکشمیر پانڈورانگ کے پولے نے آج آنے والے لوک سبھا اِنتخابات 2024ء کے لئے ضلع بڈگام میں تیاریوں اور اِنتظامات کا آج جائزہ لیا۔ اُنہوں نے سری نگر پارلیمانی حلقہ اور بارہمولہ پارلیمانی حلقہ کے اِنتخابات کے لئے تمام اِنتخابی اِنتظامات بالترتیب 13 ؍مئی اور 20 ؍مئی کو ہونے والی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لئے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے مجموعی اِنتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے تمام علاقوں میں سویپ مہم چلانے اور اِنتخابات میں عوام کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانے کے لئے زمینی سطح کے کارکنوں کے ذریعے لوگوں کو متحرک کرنے پر زور دیا۔ ابتداً، اُنہوں نے ضلع کے مختلف اسمبلی حلقوں میں پی ڈبلیو ڈی، پنک، گرین، یوتھ اور منفرد پولنگ سٹیشنوں کی کی سہولیات کا جائزہ لیا۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے پولنگ عملے کی فلاح و بہبود اور تعیناتی، ہوم ووٹنگ کے اِنتظامات اور اَخراجات کی نگرانی کے اِنتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا اور ووٹنگ کے ذریعے جمہوری استحکام کے لئے مقامی افراد کی حوصلہ افزائی پر زور دیا۔ اُنہوں نے اِی وِی ایم کے کمیشننگ کی صورتحال، نامزد عملے کی تربیت کا جائزہ لیتے ہوئے، جامع ہینڈ آن ٹریننگ پرزور دیا جس کا مقصد اِنتخابی عملے کو اِی وِی ایم کے آپریشن اور مینٹیننس سے واقف کرنا ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے اے آر اوز سے بھی کہا کہ وہ اِی ایم ایس پر ڈیٹا کی مناسب اَپ لوڈنگ کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے ووٹر ٹرن آؤٹ کو بڑھانے پر زور دیتے ہوئے اِلیکشن سے متعلق سرگرمیوں کی وسیع تشہیر کی ہدایت دی جس میں سویپ بیداری کی سرگرمیاں شامل ہیں تاکہ عام لوگوں کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی جاسکے اور ضلع میں سب سے زیادہ ووٹر ٹرن آؤٹ درج کیا جاسکے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر بڈگام اَکشے لابرو نے چیئر کو جانکاری دیتے ہوئے پاور پوائنٹ پرزنٹیشن کے ذریعے ضلع کی پروفائل اور ضلع میں اِنتخابات کے پُرامن اِنعقاد کے لئے مجموعی اِنتظامات پیش کئے۔ اُنہوں نے یقین دِلایا کہ ضلع میں آزادانہ، منصفانہ اور پُرامن اِنتخابات کے اِنعقاد کو یقینی بنانے کے لئے بغیر کسی رُکاوٹ کے اِنتظامات کئے گئے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی تمام رہنما خطوط پر ضلع میں عمل درآمد کیا جارہا ہے اور ضلع میں رائے دہندگان کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانے کے لئے تمام کوششیں کی گئی ہیں۔ ڈِسٹرکٹ اِلیکشن آفیسر نے میٹنگ کو ایم سی ایم سی کے کام کاج، ضلع میں ڈبل شفٹ میں تمام میڈیا پلیٹ فارموں کی نگرانی، ایس ایس ٹی، ایف ایس ٹی، وِی وِی ٹی اور ٹیموں کی تعیناتی، بزرگ شہریوں اور ضلع میں پی ڈبلیو ڈی ووٹروں کے لئے اِنتظامات کے بارے میں بھی بتایا۔ ایس ایس پی بڈگام نے چیئر کو ضلع میں اِنتخابات کے پُرامن اِنعقاد کے لئے کئے گئے مجموعی سیکورٹی اِنتظامات کے بارے میں جانکاری دی۔ میٹنگ میں تمام اے آر اوز، نوڈل اَفسران اور دیگر متعلقہ افسران نے بھی شرکت کی۔

ضلع اِنتظامیہ کپواڑہ 8 ؍مئی کو ٹیٹوال میں ووٹر بیداری پروگرام کا اِنعقاد کرے گی

کپواڑہ/ سسٹمیٹک ووٹرز ایجوکیشن اینڈ الیکٹورل پارٹیسپیشن (ایس وِی اِی اِی پی) کے تحت رائے دہندگان کی بیداری اور اِنتخابی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے ضلع الیکشن آفس کپواڑہ 8 ؍مئی 2024ء کو مشہور دریائے کشن گنگا ندی کے کنارے ٹیٹوال (ایل او سی) میں ایک میگا ووٹر بیداری پروگرام کا اِنعقاد کر رہا ہے۔ اِس میگا ایونٹ کی خاص بات یہ ہے کہ ترنگا ریلی ملک کے پہلے پولنگ سٹیشن (اِ۔سیماری) سے ٹیٹوال تک اور صوفی سنسیشن، یوتھ آئیکون، کابل بخاری اور دیگر مقامی فن کاروں کا ایک شاندار ثقافتی شو ہے جو 8 ؍مئی کو صبح 11 بجے سے شام 4 بجے تک ٹیٹوال گراؤنڈ میں لائیو دِکھائیں گے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کپواڑہ آیوشی سوڈان نے تمام لوگوں کو ٹیٹوال میں اس میگا ووٹر بیداری پروگرام میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ اس تقریب کا مقصد پہلی بار ووٹ ڈالنے والوں، طلباء، کمیونٹی رہنماؤں، علاقائی یوتھ آئیکون، مقامی فن کاروں، عام لوگوں کے علاوہ ضلعی اِنتظامیہ کے اَفسران کو اکٹھا کرنا ہے تاکہ رائے دہندگان کی تعلیم اور دیگر اختراعی عوامی تحریک کی سرگرمیوں کے ذریعے اِنتخابی عمل کے بارے میں بیداری پیدا کی جاسکے۔ ایل او سی پر ہونے والی تقریب سے مقامی آبادی کو اَپنے ووٹ کی اہمیت اور پولنگ کے دن اِنتخابات میں حصہ لینے کی اہمیت کا احساس کرنے اور میں مدد ملے گی اور حق رائے دہی کے حق کو حب الوطنی، ثقافتی تنوع اور شہری ذمہ داری کے جذبے کے ساتھ جوڑنے میں مدد ملے گی۔

جی ڈی سی خان صاحب کے الیکٹورل لٹریسی کلب کے زیر اہتمام ووٹر بیداری ریلی کا اِنعقاد

بڈگام/ کالج کی پرنسپل ڈاکٹر نرگس بانو کی سرپرستی میں آج یہاں جی ڈی سی خانصاحب کے الیکٹورل لٹریسی کلب اور این ایس ایس یونٹ کے زیر اہتمام ووٹر بیداری ریلی نکالی گئی۔ ایس ڈی ایم خانصاحب طارق احمد ملک نے ریلی نکالنے سے قبل طلباً سے بات چیت کی اور صحت مند جمہوریت کے لئے ووٹنگ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ریلی کالج کیمپس سے نکالی گئی اور مین بازار خانصاحب پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی۔ این ایس ایس پروگرام آفیسر ڈاکٹر سجاد پڈر اور دیگر فیکلٹی ممبران کی قیادت میں این ایس ایس کے زائد از 100 رضا کاروں اور طلباً نے ریلی میں حصہ لیا جن میں پہلی بار رائے دہندگان بھی شامل تھے۔ اُنہوں نے آئندہ عام اِنتخابات میں ووٹ ڈالنے کا وعدہ کیا اور دوسروں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دی۔

لیفٹیننٹ گورنر کا ’اکیسویں صدی اور آتم نربھر بھارت‘ کے موضوع پر کانفرنس سے خطاب

وارانسی/ اُتر پردیش// لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے آج وارانسی میں اکیسویں صدی اور اتم نربھر بھارت کے موضوع پر ایک کانفرنس سے خطاب کیا۔ اُنہوں نے اَپنے کلیدی خطاب میں ہندوستان کی تبدیلی اور تاریخی ترقی کی رفتار پر روشنی ڈالی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،’’ ہندوستان کی ترقی نے بے مثال اِقتصادی اور سماجی تبدیلی سے نئی رفتار اور پیمانے حاصل کئے ہیں اور آج ہمارا ملک دُنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں سے ایک ہے۔‘‘ اُنہوں نے کہا کہ ہمارے ملک نے تیزی سے ترقی کر کے بہت سے شعبوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے جس سے ہر شہری بالخصوص پسماندہ طبقے کو ترقی کے ثمرات سے لطف اندوز ہونے کے لئے بااِختیار بنایا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آج سماج کے لئے واحد منتر ’’نیشن فرسٹ‘‘ ہے اور قومی اہداف کے اِجتماعی حصول اور لوگوں کے لئے مساوی مواقع نے ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنایا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ آج کا معاشرہ اَپنے انمول ثقافتی ورثے، روایتی حکمت وعلم کے تحفظ اور فروغ کے لئے زیادہ باشعور ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ تعلیمی شعبہ ثقافت، اِنسانیت، روحانیت اور معیار زندگی کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہماری اقدار جامع ترقی کی رہنمائی کرتی ہیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ ہم نے سماجی شعبے میں قابل ستائش پیش رفت کی ہے اور مساوی ترقی کے ہدف کے حصول کی طرف متاثر کن پیش قدمی کی ہے۔

شوپیاں میں مائیکرو اوبزروروں کیلئے تربیتی پروگرام کا اِنعقاد

مائیکرو اوبزروروں نے آزادانہ اور منصفانہ اِنتخابات کو یقینی بنانے میں اَپنے کردار کے بارے میں آگاہ کیا

شوپیان/ ڈِسٹرکٹ اِلیکشن آفس شوپیاں نے آج یہاں میٹنگ ہال منی سیکرٹریٹ میں

مائیکرو اوبزروروں کے لئے ایک تربیتی پروگرام کا اِنعقاد کیا تاکہ اُنہیں ضلع میں اِنتخابی عمل کے بارے میں جانکاری فراہم کی جاسکے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر شوپیاں ڈاکٹر ناصر احمد لون نے ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے مائیکرو اوبزروروں پرزور دیا کہ وہ اَپنے فرائض پوری لگن کے ساتھ انجام دیں تاکہ لوک سبھا اِنتخابات آزادانہ، منصفانہ اور شفاف طریقے سے منعقد ہوسکیں۔ اُنہوں نے منصفانہ اور شفاف پولنگ کو یقینی بنانے کے لئے الیکشن کمیشن آف اِنڈیا کی ہدایات پر عمل کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ماسٹر ٹرینروں نے سری نگر اور اننت ناگ پارلیمانی حلقوں کے اِنتخابات کے آئندہ مرحلے میں مائیکرو ابزروروں کے کردار اور ذمہ داریوں کے بارے میں ایک تفصیلی پرزنٹیشن پیش کی۔ پوسٹل بیلٹ کے نوڈل آفیسر کے علاوہ اَفسران اور دیگر متعلقین بھی موجود تھے۔

لوک سبھا اِنتخابات۔2024ء

جنرل اوبزرور نے بانڈی پورہ میں اِنتخابی تیاریوں اور اِنتظامات کا جائزہ لیا

بانڈی پورہ/ جنرل اوبزرور بارہمولہ پارلیمانی حلقہ دیپندر سنگھ کشواہ نے آج منی سیکرٹریٹ بانڈی پورہ میں منعقدہ ایک میٹنگ میں ضلع بانڈی پورہ کی اِنتخابی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ جنرل اوبزرور نے پُرامن اور منصفانہ اِنتخابی عمل کے اِنعقاد کے لئے کئے گئے اِنتظامات کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے لوک سبھا اِنتخابات 2024ء کے پُرامن اِنعقاد کو یقینی بنانے کے لئے حفاظتی منصوبوں کا بھی جائزہ لیا۔ ڈِسٹرکٹ الیکشن آفیسر بانڈی پورہ شکیل الرحمان نے جنرل اوبزرور کو پاور پوائنٹ پرزنٹیشن کے ذریعے اِنتخابی تیاریوں کے بارے میں جانکاری دی جبکہ ایس ایس پی بانڈی پورہ لکشے شرما نے اوبزرور کو ضلع میں سیکورٹی صورتحال سے آگاہ کیا۔ جنرل اوبزرور نے ضلع بانڈی پورہ کے تین اسمبلی حلقوں بشمول ۱۴۔ سوناواری، ۱۵۔ بانڈی پورہ اور ۱۶۔ گریز کی اسمبلی حلقہ وار تیاریوں کا جائزہ لیا جس میں خصوصی پولنگ سٹیشنوں کی سہولیت کے لئے رکھی گئی سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ اُنہوں نے سول اور پولیس اِنتظامیہ کے مشترکہ کنٹرول روم کا دورہ بھی کیا تاکہ اس کے کام کاج کا جائزہ لیا جاسکے۔ اِس سے قبل جنرل اوبزرور نے بی اِی او جے کے یوٹی کے ساتھ وولر وینچ پارک میں میگا سویپ پروگرام میں بھی شرکت کی اور پہلی بار ووٹ ڈالنے والے نوجوانوں میں ای پی آئی سی تقسیم میں بھی حصہ لیا۔ میٹنگ میں ڈِسٹرکٹ ایلکشن آفیسر شکیل الرحمان، ایس ایس پی لکشے شرما، اے ڈی ڈی سی محمد اشرف بٹ، اے ڈی سی عمر شفیع پنڈت، ڈی ڈی اِی او محمد رفیق، اے آر او، نوڈل آفیسر اور دیگر متعلقین نے بھی شرکت کی۔

لوک سبھا اِنتخابات۔2024ء

بانڈی پورہ میں پی او اور پی وَن عملے کیلئے اِنتخابی تربیت کا اِنعقاد

بانڈی پورہ/ ڈِسٹرکٹ اِلیکشن آفس بانڈی پورہ نے آج ضلع بانڈی پورہ میں 20 ؍مئی

کو ہونے والے لوک سبھا اِنتخابات کے لئے مختلف محکموں کے ملازمین کے لئے ایک تربیتی پروگرام کا اِنعقاد کیا جنہیں پی او اور پی وَن کے طور پر ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔ بانڈی پورہ میں تعینات ملازمین کے لئے منی سیکرٹریٹ بانڈی پورہ میں تربیتی پروگرام کا اِنعقاد کیا گیا۔ اس کے علاوہ سنبل اور گریز میں تعینات ملازمین کے لئے ان کے متعلقہ سب ڈویژنوں میں تربیتی پروگرام منعقد کئے گئے۔ اِس تربیتی پروگرام کا مقصد ملازمین کو پولنگ سٹیشنوں کو مؤثر طریقے سے منظم کرنے اور آئندہ لوک سبھا اِنتخابات 2024ء کے دوران اِنتخابی عمل کو مؤثر طریقے سے اَنجام دینے کے لئے ضروری علم اور مہارت سے روشناس کرنا تھا۔ اِس موقعہ پر اِی وِی ایم کے مؤثر انتظام کو یقینی بنانے کے لئے شرکاً کو ہینڈ آن ٹریننگ بھی دی گئی۔ تربیت ماسٹر ٹرینر محمد اقبال سامون (لیکچرار) اور سجاد احمد بٹ (لیکچرار) نے دی۔ اس کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔

خیبر انڈسٹریز نے کشمیر میں مقامی فٹ بال ٹیلنٹ کے لیے تعاون میں توسیع کرتے ہوئے، ڈاؤن ٹاؤن ہیروز ایف سی کے ٹائٹل اسپانسرشپ کا اعلان کیا۔

خیبر انڈسٹریز، سیمنٹ کی صنعت کا ایک مشہور نام ہے، نے آئندہ فٹ بال سیزن کے لیے ڈاؤن ٹاؤن ہیروز ایف سی کے ساتھ اپنی وابستگی کا اعلان کیا ہے۔ Downtown Heroes Football Club سری نگر، جموں اور کشمیر میں واقع ایک ہندوستانی پیشہ ورفٹ بال کلب ہے اور فٹ بال کلب کو سری نگر پریمیر لیگ 2023-24 کا چیمپیئن بننے کا اعزاز حاصل ہے۔ یہ تعاون مقامی فٹ بال ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی اور قومی اور بین الاقوامی سطح پر ان کی نشوونما میں سہولت فراہم کرنے کی طرف ایک اہم پیشرفت کی نشاندہی کرتا ہے۔ خیبر انڈسٹریز کے ڈائریکٹر کارپوریٹ اینڈ سٹریٹجی جناب عمر ترمبو نے کہا، ہم آئندہ فٹ بال سیزن کے ٹائٹل اسپانسر کے طور پر Downtown Heroes FC کے ساتھ شراکت کرنے پر بہت خوش ہیں۔ خیبر انڈسٹریز میں، ہم ایسے اقدامات کی حمایت کرنے پر یقین رکھتے ہیں جو ترقی اور کمیونٹی کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ Downtown Heroes FC کے ساتھ ہماری شراکت داری ان نظریات کے ساتھ بالکل ہم آہنگ ہے، اور ہم ایک ساتھ ایک بہترین سیزن کے لیے پرجوش ہیں۔ باضابطہ دستخطی تقریب، خیبر انڈسٹریز کے کارپوریٹ آفس میں منعقد ہوئی، جس میں شراکت داری کا آغاز ہوا جہاں ٹیم کی نئی جرسی کی نقاب کشائی بھی ہوئی۔ مسٹر منظور احمد میر، ہیڈ آف کمرشلز فار لیگل اینڈ ریگولیٹری افیئرز نے دونوں اداروں کے درمیان معاہدے پر مہر ثبت کی۔ یہ موقع کشمیری فٹ بال کی تاریخ میں ایک نئے باب کا آغاز کرتا ہے، جس میں خیبر سیمنٹ مقامی ٹیلنٹ کو سپورٹ کرنے کی ذمہ داری ادا کر رہا ہے۔ خیبر انڈسٹریز کے بطور ٹائٹل اسپانسر کے ساتھ، Downtown Heroes FC کا مقصد نوجوان کھلاڑیوں کو مدد فراہم کرنا ہے، جس سے وہ ریاست جموں وکشمیر میں پیچ پر اور اس سے آگے چمک سکیں۔ Downtown Heroes FC کے چیئرمین جناب عرفان شاہمیری نے خیبر سیمنٹس کو ان کی سپانسرشپ پر دلی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے فٹبال کے خواہشمند کھلاڑیوں کے لیے پرورش کا ماحول پیدا کرنے اور انہیں وہ مواقع فراہم کرنے کے لیے اس طرح کی شراکت داری کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ کلب کے بانی جناب مشتاق بشیر سرکاری دستخط کی تقریب میں موجود دستخط کنندگان میں سے ایک تھے۔ خیبر انڈسٹریز اور ڈاون ٹاؤن ہیروز ایف سی کے درمیان تعاون فٹ بال کو ایک کھیل کے طور پر ترقی دینے اور کھلاڑیوں کی اگلی نسل کے لیے ایک راستہ تیار کرنے کے مشترکہ وژن پر زور دیتا ہے۔ آنے والا فٹ بال سیزن ایک سنسنی خیز سفر کا وعدہ رکھتا

لوک سبھا اِنتخابات۔2024ء

جنرل اوبزرور نے بارہمولہ میں اِنتخابی تیاریوں اور اِنتظامات کا جائزہ لیا

بارہمولہ/ جنرل اوبزرور بارہمولہ پارلیمانی حلقہ دیپندر سنگھ کشواہ نے آج 20 ؍مئی کو ا۔ بارہمولہ پارلیمانی حلقہ میں منعقد ہونے والے لوک سبھا اِنتخابات 2024ء کے بغیر کسی رُکاوٹ کے اِنعقاد کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لئے افسروں کے ایک جامع میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایکس پنڈیچر اوبزرور بارہمولہ پارلیمانی حلقہ سیتا رام مینا، پولیس اوبزرور بارہمولہ پارلیمانی حلقہ روی شنکر چھبی، ریٹرننگ آفیسر بارہمولہ پارلیمانی حلقہ منگا شیرپا، ڈِسٹرکٹ الیکشن آفیسر کپواڑہ آیوشی سوڈان، ایس ایس پی بارہمولہ اموو ناگپورے، ایس ایس پی کپواڑہ، ایس ایس پی بانڈی پورہ، سیکورٹی آفیسر اور اِنفرادی اِضلاع کے نوڈل افسران نے شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ جنرل اوبزرور کو بارہمولہ پارلیمانی حلقہ پر مشتمل اِنفرادی اَضلاع کے نمائندگان نے اِنتظامیہ کی طرف سے اِنتخابی عمل کو احسن طریقے سے اَنجام دینے کے لئے عملائے گئے مختلف اِنتظامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ ریٹرننگ آفیسر ا۔ بارہمولہ پارلیمانی حلقہ نے ضلع بارہمولہ میں ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کی عمل آوری، نامزد پولنگ سٹیشنوں پر اے ایم ایف، پولنگ عملے کے لئے خصوصی تربیت، میٹریل مینجمنٹ پلان، محفوظ سٹرانگ روموں اور ڈسپیچ سینٹروں، روٹ پلان اور ولنریبلٹی میپنگ، نصب ایف ایس ٹی، وِی ایس ٹی اور ایم سی ایم سی اور لوک سبھا اِنتخابات 2024ء کے انعقاد کے لئے دیگر پہلوؤں کے بارے میں تفصیلی پرزنٹیشن دی۔ اِسی طرح ڈِسٹرکٹ الیکشن آفیسر کپواڑہ نے اپنی پرزنٹیشن میں اِنتخابات کے پُرامن اِنعقاد کو یقینی بنانے کے لئے ضلعی سطح پر کی گئی تیاریوں اور اَقدامات کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی۔ اس کے علاوہ بانڈی پورہ اور بڈگام اَضلاع کے نوڈل افسروں نے لوک سبھا اِنتخابات 2024ء کے لئے اِنتظامیہ کی طرف سے اُٹھائے گئے اَقدامات کے بارے میں میٹنگ کو جانکاری دی۔ بارہمولہ پارلیمانی حلقے کے تمام اَضلاع سے تعلق رکھنے والے ایس ایس پیز نے بھی پرزنٹیشنز پیش کیں اور چیئر کو اِنتخابات کے پُرامن اِنعقاد کے لئے محکمہ پولیس کی جانب سے کئے گئے جامع حفاظتی اِنتظامات سے آگاہ کیا۔ جنرل اوبزرور نے اِنتخابات کے لئے سول اور پولیس اِنتظامیہ کی طرف سے کئے گئے اِنتظامات پر اطمینان کا اِظہار کیا اور اُن پر زور دیا کہ وہ اِس مربوط انداز کو اِنتخابی مدت کے دوران جاری رکھیں تاکہ لوک سبھا اِنتخابات 2024ء کے مؤثر اِنعقاد کو یقینی بنایا جاسکے۔ ایکس پنڈیچر اوبزرور سیتا رام مینا نے اخراجات کی نگرانی کرنے والی ٹیموں کے متعلقہ نوڈل افسروں کو ہدایت دی کہ وہ اُمیدواروں کے اخراجات کا درست ریکارڈ برقرار رکھیں اور الیکشن لڑنے والے اُمیدواروں کے لئے یکساں مواقع کو یقینی بنانے کے لئے مؤثر تعاون کریں۔ پولیس اوبزرور روی شنکر نے ایم سی سی کی مدت کے دوران سخت حفاظتی اَقدامات کی اَشد ضرورت پر زور دیتے ہوئے پولیس اَفسران کو ہدایت دی کہ وہ آزادانہ، منصفانہ اور پُرامن لوک سبھا اِنتخابات کو یقینی بنانے کے لئے اِنتخابی مدت کے دوران مسلسل چوکسی برقرار رکھیں۔

جسمانی زبان اور چہرے کے تاثرات

باڈی لینگویج یا جسمانی زبان سے مراد بات چیت کے لیے استعمال ہونے والے غیر زبانی اشارات ہیں ۔یہ غیر زبانی اشارات ہماری روزمرہ کی مواصلات کا ایک بہت بڑا حصہ ہیں۔ در حقیقت، جسمانی زبان تمام مواصلات میں 60% سے 65% کے درمیان ہو سکتی ہے۔ جسمانی زبان ہمیں ایک دوسروں کو سمجھنے میں مدد کرتی ہے اور ہمیں اس بارے میں معلومات فراہم کرتی ہے کہ لوگ کسی مخصوص صورتحال میں کیسا محسوس کر رہے ہیں۔ جذبات یا ارادوں کے اظہار کے لیے بھی

کالم نگار:
پروفیسر عبدالشکور شاہ

باڈی لینگویج کا استعمال کیا جاتا ہے۔ باڈی لینگویج کے ساتھ دوسرے اشاروں جیسے سیاق و سباق پر توجہ دینا بھی ضروری ہے۔ بہت سے معاملات میں، آپ کو کسی ایک عمل پر توجہ مرکوز کرنے کے بجائے سگنلز کو ایک گروپ کے طور پر دیکھنا پڑتا ہے۔ ایک لمحے کے لیے سوچیں کہ ایک شخص صرف چہرے کے تاثرات سے کتنا اظہار کر سکتا ہے۔ مسکراہٹ منظوری یا خوشی کی نشاندہی کر سکتی ہے۔ کچھ معاملات میں، ہمارے چہرے کے تاثرات کسی خاص صورتحال کے بارے میں ہمارے حقیقی احساسات کو ظاہر کرسکتے ہیں۔ جب آپ یہ کہتے ہیں کہ آپ ٹھیک محسوس کر رہے ہیں، تو آپ کے چہرے کا تاثر لوگوں کو دوسری صورت میں بتا سکتا ہے۔ جذبات کی صرف چند مثالیں جن کا اظہار چہرے کے تاثرات سے کیا جا سکتا ہے ان میں خوشی، اداسی، غصہ، حیرت، نفرت، خوف ،الجھاؤ، جوش، خواہش اور حقارت وغیرہ شامل ہیں۔ کسی شخص کے چہرے کے تاثرات اس فرد کی بات اور شخصیت پر بھروسہ کرنے کا تعین کرنے میں بھی مدد کرسکتے ہیں۔ جسمانی زبان پر کی جانی والی تحقیق میں بہت سے دلچسپ نتائج سامنے آئے ہیں۔ ایک تحقیق سے پتا چلا ہے کہ چہرے کے سب سے قابل اعتماد تاثرات میں ابرو کا ہلکا سا اضافہ اور ہلکی سی مسکراہٹ شامل ہے۔ محققین نے تجویز کیا کہ یہ اظہار دوستی اور اعتماد دونوں کا اظہار کرتا ہے۔ چہرے کے تاثرات بھی باڈی لینگویج کی سب سے زیادہ عالمگیر شکلوں میں سے ہیں۔ خوف، غصہ، اداسی اور خوشی کے اظہار کے لیے استعمال ہونے والے تاثرات پوری دنیا میں تقریبا ایک جیسے ہیں۔ محقق پال ایکمین نے چہرے کی مختلف اقسام کی آفاقیت کو آشکار کیا ہے۔ تحقیق یہاں تک بتاتی ہے کہ ہم لوگوں کی ذہانت کے بارے میں فیصلے ان کے چہروں اور تاثرات کی بنیاد پر کرتے ہیں۔ ایک تحقیق سے پتا چلا ہے کہ جن لوگوں کے چہرے تنگ ہوتے ہیں اور ناک زیادہ نمایاں ہوتی ہے انہیں ذہین سمجھا جاتا ہے۔ مسکراتے ہوئے، خوشی کا اظہار کرنے والے لوگوں کو غصے کے اظہار والے لوگوں سے زیادہ ذہین سمجھا جاتا ہے۔ آنکھوں کو اکثر "روح کی کھڑکیاں" کہا جاتا ہے کیونکہ آنکھیں اس کے بارے میں بہت کچھ ظاہر کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں کہ کوئی شخص کیا سوچ رہا ہے یا کیا محسوس کر رہا ہے ۔جب آپ کسی دوسرے شخص کے ساتھ گفتگو میں مشغول ہوتے ہیں تو آنکھوں کی حرکات کو نوٹ کرنا مواصلاتی عمل کا ایک فطری اور اہم حصہ ہے۔ کچھ عام چیزیں جو آپ محسوس کر سکتے ہیں ان میں شامل ہے کہ آیا لوگ براہ راست آنکھ سے رابطہ کر رہے ہیں یا اپنی نگاہوں کو روک رہے ہیں، وہ کتنی بار پلکیں جھپکا رہے ہیں وغیرہ۔ جب کوئی شخص بات چیت کے دوران براہ راست آپ کی آنکھوں میں دیکھتا ہے، تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ دلچسپی اور توجہ دے رہا ہے تاہم آنکھ سے طویل رابطہ خطرہ یا منفی پیغام رسانی کا سبب بن سکتا ہے۔ دوسری طرف، آنکھ سے رابطہ توڑنا اور بار بار دور دیکھنا اس بات کی نشاندہی کر سکتا ہے کہ وہ شخص پریشان، بے چین، یا اپنے حقیقی جذبات کو چھپانے کی کوشش کر رہا ہے۔ پلک جھپکنا فطری ہے، لیکن آپ کو اس بات پر بھی دھیان دینا چاہیے کہ کوئی شخص معمول سے بہت زیادہ پلکیں جھپکا رہا ہے یا بہت کم۔ جب لوگ پریشان یا بے چینی محسوس کرتے ہیں تو عموما زیادہ تیزی سے پلکیں جھپکتے ہیں ۔ کبھی کبھار پلک جھپکنا اس بات کی نشاندہی کر سکتا ہے کہ کوئی شخص جان بوجھ کر اپنی آنکھوں کی حرکات کو کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ آنکھ میں موجود سیاہ دائرہ کا سائز ایک بہت ہی لطیف غیر زبانی مواصلاتی سگنل ہو سکتا ہے۔

اگرچہ ماحول میں روشنی کی سطح اس دائرہ کے پھیلاؤ کو کنٹرول کرتی ہے، بعض اوقات جذبات بھی اس دائرے کے سائز میں چھوٹی تبدیلیوں کا سبب بن سکتے ہیں۔ جسمانی زبان پڑھنے میں منہ کے تاثرات اور حرکات بھی ضروری ہیں۔ مثال کے طور پر، نیچے کے ہونٹ کو چبانے سے یہ ظاہر ہو سکتا ہے کہ فرد فکر، خوف، یا عدم تحفظ کے جذبات کا سامنا کر رہا ہے۔ منہ کو ڈھانپنا شائستہ ہونے کی کوشش ہو سکتی ہے اگر وہ شخص جمائی یا کھانسی کر رہا ہو، لیکن یہ ناپسندیدگی کو چھپانے کی کوشش بھی ہو سکتی ہے۔ مسکرانا شاید جسمانی زبان کے سب سے بڑے اشاروں میں سے ایک ہے، لیکن مسکراہٹ کو کئی طریقوں سے بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ مسکراہٹ حقیقی ہو سکتی ہے، یا اس کا استعمال جھوٹی خوشی، طنز، یا یہاں تک کہ گھٹیا پن کے لیے بھی کیا جا سکتا ہے۔ جسمانی زبان کا اندازہ کرتے وقت، منہ اور ہونٹوں کے درج ذیل اشاروں پر توجہ دی جانی چاہیے۔ بھنچے ہوئے ہونٹ ناپسندیدگی یا عدم اعتماد کا اشارہ ہو سکتے ہیں جبکہ لوگ بعض اوقات اپنے ہونٹ کاٹتے ہیں جب وہ پریشان، فکرمند، یا دباؤ میں ہوتے ہیں۔ جب لوگ جذباتی ردعمل کو چھپانا چاہتے ہیں، تو وہ مسکراہٹوں یا مسکراہٹوں کو ظاہر کرنے سے بچنے کے لیے اپنا منہ ڈھانپ سکتے ہیں یا اسے چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔ منہ میں ہلکی سی تبدیلیاں بھی اس بات کا ٹھیک ٹھیک اشارے ہو سکتی ہیں کہ کوئی شخص کیا محسوس کر رہا ہے۔ جب منہ تھوڑا سا اوپر ہو تو اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ وہ شخص خوش یا پر امید محسوس کر رہا ہے۔ دوسری طرف، تھوڑا سا نیچے کا منہ اداسی، نامنظور، یا یہاں تک کہ سراسر بدگمانی کا اشارہ ہو سکتا ہے۔ انگلیوں کو لہرانا، اشارہ کرنا اور عددی مقدار کی نشاندہی کرنے کے لیے استعمال کرنا یہ سب اشارے بہت عام اور سمجھنے میں آسان ہیں۔ تاہم، کچھ اشارے ثقافتی ہو سکتے ہیں، اس لیے کسی دوسرے ملک میں انگوٹھا دینے یا امن کا نشان دینے کا امریکہ کے مقابلے میں بالکل مختلف معنی ہو سکتا ہے۔ ایک بند مٹھی کچھ حالات میں غصے یا دوسروں میں یکجہتی کی نشاندہی کر سکتی ہے۔ انگوٹھا اوپر اور انگوٹھا نیچے اکثر منظوری اور نامنظور کے اشاروں کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ٹھیک ہے اشارہ، انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کو ایک دائرے میں چھونے سے کیا جاتا ہے جبکہ باقی تین انگلیوں کو بڑھاتے ہوئے اس کا مطلب ٹھیک ہے یا ٹھیک ہے۔ مگر یورپ کے کچھ حصوں میں اس سگنل کا استعمال یہ ظاہر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے کہ آپ کچھ بھی نہیں ہیں۔ کچھ جنوبی امریکی ممالک میں یہ علامت دراصل ایک غیر مہذب اشارہ تصور کیا جاتا ہے۔ V نشان، جو شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کو اٹھا کر اور V- شکل بنانے کے لیے الگ کر کے بنایا گیا ہے، کا مطلب ہے کچھ ممالک میں امن یا فتح جبکہ برطانیہ اور آسٹریلیا میں یہ علامت اس وقت جارحانہ معنی اختیار کرتی ہے جب ہاتھ کا پچھلا حصہ باہر کی طرف ہوتا ہے۔ بازو اور ٹانگیں غیر زبانی معلومات پہنچانے میں بھی کارآمد ثابت ہو سکتی ہیں۔ بازوؤں کو عبور کرنا دفاع کی نشاندہی کر سکتا ہے۔ کسی دوسرے شخص سے ٹانگیں عبور کرنا اس فرد کے ساتھ ناپسندیدگی یا تکلیف کی نشاندہی کر سکتا ہے۔ دوسرے لطیف اشارے جیسے کہ بازوؤں کو وسیع پیمانے پر پھیلانا بڑے یا زیادہ کمانڈنگ لگنے کی کوشش ہو سکتی ہے، جبکہ بازوؤں کو جسم کے قریب رکھنا خود کو کم کرنے یا توجہ سے ہٹانے کی کوشش ہو سکتی ہے۔ جب آپ باڈی لینگویج کا جائزہ لے رہے ہوں تو درج ذیل کچھ اشاروں پر توجہ دیں جو بازو اور ٹانگیں دے سکتے ہیں۔ کراس شدہ بازو اس بات کی نشاندہی کر سکتے ہیں کہ کوئی شخص دفاعی، خود حفاظتی یا بند محسوس کرتا ہے۔ کولہوں پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہونا اس بات کا اشارہ ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص تیار اور قابو میں ہے، یا یہ ممکنہ طور پر جارحیت کی علامت بھی ہو سکتا ہے۔ پیٹھ کے پیچھے ہاتھوں کو پکڑنا اس بات کی نشاندہی کر سکتا ہے کہ کوئی شخص بور، فکرمند، یا غصے میں بھی محسوس کر رہا ہے۔ انگلیوں کو تیزی سے تھپتھپانا یا ہلچل مچانا اس بات کی علامت ہو سکتی ہے کہ کوئی شخص بور، بے صبرا، یا مایوس ہے۔ کراس شدہ ٹانگیں اس بات کی نشاندہی کر سکتی ہیں کہ کوئی شخص بند یا پرائیویسی کی ضرورت محسوس کر رہا ہے۔ کس حالت ہم اپنے جسموں کو کس طرح رکھتے ہیں یہ جسمانی زبان کے اہم حصے کے طور پر بھی کام کر سکتا ہے۔

سیدھا بیٹھنا، مثال کے طور پر، اس بات کی نشاندہی کر سکتا ہے کہ ایک شخص توجہ مرکوز کر رہا ہے جبکہ دوسری طرف، جسم کو آگے بڑھا کر بیٹھنا اس بات کا اشارہ دے سکتا ہے کہ وہ شخص بور یا لاتعلق ہے۔ جب آپ باڈی لینگویج کو پڑھنے کی کوشش کر رہے ہوں تو کوشش کریں کہ ان سگنلز میں سے کچھ کو دیکھیں۔ جسم کے تنے کو کھلا رکھنا دوستی، کھلے پن اور رضامندی کی نشاندہی کرتا ہے جبکہ اس کے برعکس مواصلات کی ترسیل کے لیے جسم کے تنے کو اکثر آگے کی طرف کر کے اور بازوؤں اور ٹانگوں کو کراس کر کے چھپایا جاتا ہے۔

کیا آپ نے کبھی کسی کو اپنی ذاتی جگہ کی ضرورت کا حوالہ دیتے ہوئے سنا ہے؟ کیا آپ نے کبھی بے چینی محسوس کرنا شروع کی ہے جب کوئی آپ کے بہت قریب کھڑا ہو؟ پراکسیمکس کی اصطلاح، جو ماہر بشریات ایڈورڈ ٹی ہال نے بنائی ہے، اس سے مراد لوگوں کے درمیان فاصلہ ہے جب وہ بات چیت کرتے ہیں۔ جس طرح جسم کی حرکات اور چہرے کے تاثرات بہت زیادہ غیر زبانی معلومات کا تبادلہ کر سکتے ہیں۔

مامون الرشید کے دو حاکم

تحریر: خواجہ عابد نظامی

"تمہیں اس بارے میں کیا کہنا ہے"

نوجوان نے کہا "یہ قضائے الٰہی مجھ سے اس جرم کا ارتکاب ہوا ہے لیکن بات یہ ہے کہ اس جہان کے بعد ایک جہان اور بھی ہے، اس جرم کی پاداش میں جو عتاب خداوندی مجھ پر اگلے جہان میں نازل ہو گا، میں اس کی تاب نہیں رکھتا۔ لہٰذا آپ مجھے حکم خداوندی کے مطابق سزا دیں"۔

حاکم نے جیسے نوجوان کی یہ بات سنی ہی نہ ہو، اس نے لوگوں سے مخاطب ہو کر کہا "میں نوجوان کی بات نہیں سن سکا کہ کیا کہہ رہا ہے۔ اقرار جرم کر رہا ہے یا انکار کر رہا ہے"۔

لوگوں نے بلند آواز سے کہا "جناب وہ اقرار جرم کر رہا ہے"

حاکم نے کہا "اے بیٹے! تیرا چہرہ تو ہرگز مجرموں کا سا نہیں، کہیں کسی دشمن نے تو تمہیں یہ پٹی نہیں پڑھادی؟ اچھی طرح غور کر لو"۔

یہ سن کر مجرم نے کہا "نہیں جناب، کسی نے ورغلا کر مجھے اس راہ پر نہیں ڈالا۔ مجھ سے اس جرم کا ارتکاب ہوا ہے، آپ میرے حق میں حکم الٰہی نافذ کیجئے"۔

جب حاکم نے دیکھا کہ نوجوان اپنے قول سے منحرف نہیں ہوا اور وہ کسی تلقین و ترغیب سے متاثر نہیں ہوتا بلکہ حکم شریعت کے نفاذ پر تلا ہوا ہے، تو اس نے پھر نوجوان سے پوچھا "تمہارا کیا بیان ہے"؟۔

"میرا بیان یہ ہے کہ مجھ سے جرم سرزد ہوا ہے"۔

نوجوان نے کہا۔

یہ سن کر حاکم نے کہا "تو پھر میں حکم خداوندی تمہارے حق میں نافذ کرتا ہوں"۔ پھر اس نے لوگوں سے خطاب کر کے کہا

"کیا تم نے کبھی ایسا نوجوان دیکھا ہے جسے اللہ تعالیٰ کا اس قدر خوف ہو۔ دیکھو، سچائی اور مسلمانی کا نور اس کی صورت سے عیاں ہے۔ یہ شخص اللہ کے خوف کے باعث اقبال جرم کر رہا ہے۔ موت اسے زندگی کے مقابلے میں اس لئے عزیز ہے کہ یہ پاک اور شہید ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو۔ اس کے اور جنت کے درمیان فقط ایک قدم کا فاصلہ رہ گیا ہے"۔ اس کے بعد حاکم نے نوجوان سے کہا "جا کے نہاؤ، جسم پاک کرو۔ دو رکعت نماز پڑھو اور توبہ کرو، تاکہ میں حکم خداوندی نافذ کروں"۔

نوجوان نے حکم کی تعمیل کی۔ جب وہ دوبارہ آیا تو حاکم نے پھر اس سے ایسی گفتگو شروع کی جس سے موت اسے انتہائی شیریں محسوس ہونے لگی۔ حتیٰ کہ وہ پکار اٹھا کہ مجھ پر جلد از جلد حکم شریعت نافذ کیا جائے۔ یہ سن کر حاکم نے حکم دیا کہ اس کی قمیض اتار کر بڑی نرمی اور لطافت کے ساتھ اس کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی جائے۔ اس دوران حاکم اس کے ساتھ حور و قصور کی باتیں کرتا رہا۔ اتنے میں جلاد تیغ براں لیے آیا اور مجرم کے سر پر آن کھڑا ہوا، اس طرح کہ مجرم کو خبر تک نہ ہوئی۔ پھر حاکم نے اچانک آنکھ سے اشارہ کیا، جلاد نے تیزی سے دایاں ہاتھ اٹھایا اور اس کی ایک ہی ضرب سے مجرم کا سر نیچے آن گرا۔

اس کے بعد چند دوسرے مقدمات پیش ہوئے۔ حاکم نے ہر مقدمے کو بڑے غور سے سنا اور آخر میں حکم دیا کہ ان سب کو زندان میں بھیج دیا جائے اور ان کے اصلاح احوال کیلئے مناسب اور ضروری بندوبست کیا جائے۔ ظہر کی اذان ہوئی تو حاکم اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔

وزیر کے ملازم نے دن بھر کی اس کارروائی کا خوب اچھی طرح مشاہدہ کیا تھا۔ اس نے وزیر کی خدمت میں پہنچ کر ایک ایک بات اسے جا سنائی۔

وہی ملازم اگلے روز صبح سویرے سزا نافذ کرنے والے دوسرے حاکم کی حویلی میں پہنچا۔ جب سورج طلوع ہوا تو لوگ وہاں آنا شروع ہو گئے۔ پھر حویلی لوگوں سے بھر گئی اور فوجدار بھی آگئے تو حاکم کو اطلاع دی گئی۔ وہ اپنے گھر سے باہر آیا، تو تیوری چڑھی ہوئی تھی۔ فوجدار دست بستہ کھڑے رہے۔ تھوڑی دیر بعد حاکم نے پوچھا "کسی مجرم کو لائے ہو"؟

جواب ملا "تین نوجوان حاضر ہیں"۔

جواب دیا "انہیں پیش کرو"

یہ سن کر فوجدار نوجوانوں کو گھسیٹتے ہوئے لائے۔ حاکم نے انہیں دیکھا تو غصے سے گرج کر بولا "میں تو انہیں ایک مدت سے ڈھونڈ رہا تھا یہ سب مفسد اور فتنہ پرداز ہیں۔ بدمعاشی میں بغداد بھر میں ان کی نظیر نہیں، ان کے تو سر اڑا دینے چاہئیں۔ ان کا کام فقط یہ ہے کہ لوگوں کو گمراہ کریں۔ آج یہ میرے ہتھے چڑھے ہیں تو انہیں قرار واقعی سزا دوں گا"۔ پھر حکم دیا کہ تازیانہ لاؤ۔ تازیانہ لایا گیا، تو فوجداروں سے کہا "انہیں لٹا کر ان کے سر اور پاؤں دبالو اور پھر انہیں چالیس چالیس کوڑے لگائے جائیں" جب حاکم یہ شرعی سزا دے چکا تو حکم دیا "انہیں قید خانے میں ڈال دیا جائے"۔

یہ کارروائی اپنے آخری مرحلے میں تھی کہ بغداد کے پچاس سے زیادہ معروف لوگ حویلی میں آئے، ان میں رؤسا بھی تھے اور علماء بھی۔ ان سب نے ان نوجوانوں کی پاکبازی اور بے گناہی کی شہادت دی اور کہا کہ آپ کے فوجدار ان نوجوانوں کو غلط فہمی میں گرفتار کر لائے ہیں۔ یہ ہرگز مجرم نہیں، انہیں رہا کر دیا جائے۔ لیکن حاکم نے ان کی بات نہ مانی اور حکم دیا کہ ان نوجوانوں کو قید خانے میں بھجوا دیا جائے۔

رؤسا اور علماء کا وفد بے نیل و مرام لعنت و ملامت کرتا واپس چلا گیا۔ حاکم جیسے تیوری چڑھائے برآمد ہوا تھا، ویسے ہی اپنے گھر میں واپس چلا گیا۔

ملازم نے یہ تمام حال مامون الرشید کے وزیر کو جا سنایا۔ اگلے روز وزیر مامون الرشید کے دربار میں حاضر ہوا، تو مامون نے اس سے دونوں حاکموں کے بارے میں رپورٹ طلب کی۔ وزیر نے تفصیل سے ان دونوں کا حال کہہ سنایا۔ مامون کو بہت تعجب ہوا، پھر پہلے حاکم کے بارے میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ایسا حاکم اس کی سلطنت میں موجود ہے پھر دوسرے حاکم پر لعنت بھیجتے ہوئے کہا کہ افسوس اس ملعون نے تین بے گناہ نوجوان کی یہ گت بنائی۔ اگر کوئی خونی ہوتا، تو وہ نہ جانے کیا کرتا۔ پھر حکم دیا کہ ایسے حاکم کو فوراً معزول کر دیا جائے اور تینوں بے گناہ نوجوانوں کو رہا کر دیا جائے۔ پھر شرعی سزا نافذ کرنے والے بوڑھے حاکم کے بارے میں حکم صادر فرمایا کہ معزول شدہ حاکم کا منصب بھی اس کے حوالے کر کے اسے خلعت فاخرہ سے نوازا جائے۔

خواجہ نظام الملک طوسی نے یہ تاریخی واقعہ اپنی شہرہ آفاق کتاب "سیاست نامہ" میں درج کیا ہے۔ نظام الملک طوسی نے لکھا ہے کہ بادشاہ کے بعد سب سے بڑا عہدہ الٰہی سزا نافذ کرنے والے حاکمان عقوبت کا ہوتا تھا۔ لوگ بادشاہ سے اس قدر نہ ڈرتے تھے، جس قدر ان حاکمان عقوبت سے ڈرتے۔ سزا نافذ کرنے والے ان حاکموں کا علم و فضل اور کردار انتہائی بلند ہونا چاہیے۔

احیان عزیمت ہی وقت کی رفتار کو بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں

عقلی، اخلاقی اور جمالیاتی وجود کے حامل انسان کو بحیثیت اشرف المخلوقات ارتقائی منازل طے کرنے میں سہولت و آسانی پہنچانے کے لیے دین اسلام تدریجی طور پر ایسے صالح و خوشگوار معاشرہ کی تشکیل کی دعوت دیتا ہے جو انسانی وجود کی تمام جہتوں کو اپنے اندر جگہ دینے کی اہلیت رکھتا ہو اور اخلاق فاضلہ اور انسانی اقدار کی ترویج و تحفظ کا ضامن ہو۔ اسلامی معاشرہ کی تشکیل، تعمیر اور ہمہ جہت ترقی بہت سارے عوامل پر منحصر ہے۔ ان عناصر میں عزم، حوصلہ، استقلال اور مضبوط ارادہ کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

اسلامی معاشرہ کی تشکیل نہ مال و دولت سے کی جا سکتی ہے اور نہ ہی حسن و جمال سے ممکن ہے، نہ حکومت و اقتدار سے کی جا سکتی ہے اور نہ ہی اثر و رسوخ سے بلکہ ایسے معاشرہ کی تشکیل کے لیے استمرار و تواتر

از قلم: ڈاکٹر سید وحید اللہ حسینی القادری

کے ساتھ علم و عمل کی ضرورت ہوتی ہے اسی لیے قرآن مجید نے متعدد مرتبہ علم و عمل کی اہمیت و افادیت کو بیان فرمایا ہے۔ ثابت قدمی و پامردی وہ داخلی قوت ہے جو زندگی کے مشکل ترین اوقات میں بھی انسان کو اپنی فہم و فراست کا استعمال کرتے ہوئے زندگی کو خوشحال بنانے اور مصائب سے باہر آنے طریقہ و سلیقہ سکھاتی ہے۔ اگر اس داخلی قوت سے انسان محروم ہو جائے تو زندگی کے چھوٹے چھوٹے حوادثات سے بھی انسان گھبرا کر اپنا وقار کھو دیتا ہے۔ ضبط و تحمل اور عزم و حوصلہ کی قوت سے عاری لوگوں کی علمی، اخلاقی اور مادی ترقیاں رک جاتی ہیں۔ عزم و حوصلہ سے محروم افراد ہمیشہ زمانہ سے گلہ شکوہ کرتے رہتے ہیں جبکہ یہی لوگ معاشرہ کو زوال و انحطاط کا شکار بنانے اور انفرادی و اجتماعی زندگی کو اجیرن بنانے والی خباثتوں جیسے انارکی و سفاکی، حق تلفی و ناانصافی، اضطراب و بے چینی، خلفشار و بے اطمینانی کو بام عروج پر پہنچانے کا محور و مرکز ہوتے ہیں اس کے برعکس عزم و حوصلہ کے حامل افراد ہمیشہ یہ کہتے ہیں "اپنا زمانہ آپ بناتے ہیں اہل دل......... ہم وہ نہیں کہ جن کو زمانہ بنا گیا۔ عزم و عزیمت ہی سے قوم تعمیر و ترقی کے تمام مراحل آسانی سے طے کر سکتی ہے ورنہ تعمیر و ترقی کے دیگر عوامل موجود ہونے کے باوجود قوم کماحقہ ترقی حاصل نہیں کر سکتی اور وہ ذرات کی طرح بکھر جاتی ہے۔ عزم و عزیمت کی اہمیت و افادیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن مجید مسلمانوں کو مخالفین و معاندین کی مخالفت و عداوت اور زندگی میں درپیش مصائب و مشکلات کا صاحبان عزم رسولوں و پیغمبروں کی طرح صبر و استقلال سے مقابلہ کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ بلند حوصلے اور عزائم کے باوصف ہی انسان اسلامی مصالح کے تقاضوں کو پورا کر سکتا ہے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی ذمہ داری کو بخوبی نبھا سکتا ہے ورنہ اس راہ میں حائل رکاوٹوں کے سبب انسان اس مذہبی ذمہ داری سے سبکدوش ہونے میں بری طرح ناکام ہو جاتا ہے جس کا منفی اثر پورے انسانی معاشرے پر مرتب ہوتا ہے۔ تابناک عزائم، معزز و بلند ترین خصائل میں سے ہے اور اہل کمال کا وصف لازم ہے جس کا حصول محض توفیق الٰہی سے ممکن ہے۔ جس انسان کا کردار بلند حوصلے سے متصف ہو گا اس کے سامنے دنیا و مافیہا کی کوئی اہمیت و وقعت باقی نہیں رہتی یہی وجہ ہے کہ اس میں اتنی ہمت و جرات پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ رخ دوراں کو پلٹ دے اور وقت کی رفتار کو بدل دے۔

جنگ بدر اس کی بین دلیل ہے جہاں پر 313 صحابہ کرام نے اپنے عزم و حوصلہ سے مخالفین اسلام کے لشکر جرار کو شکست دی جو تاریخ انسانیت کا انوکھا واقعہ ہے۔ یہ امام احمد بن حنبلؒ کی استقامت ہی تھی جس نے معتزلی عقیدہ کے مالک قاضی احمد بن ابو داؤد کی طرف سے اٹھائے جانے والے خلق قرآن کے فتنہ کا سد باب فرمایا جو درحقیقت یہودیوں کا عقیدہ تھا۔ آپ کو دھمکایا گیا، اذیتیں دی گئیں، آپ کو جیل کی صعوبتوں کو برداشت کرنا پڑا اس کے باوجود آپ کے عزم و استقلال میں کوئی کمی نہیں آئی اس طرح آپ نے رخ دوراں کو بدل دیا اور امت مسلمہ کے عقیدہ کی حفاظت فرمائی۔ مغلیہ دور کے بادشاہ اکبر کے خود ساختہ دین الٰہی (جسے اقتدار و طاقت کی سرپرستی حاصل تھی) کے خلاف حضرت مجدد الف ثانیؒ نے عزم و حوصلہ کے ساتھ جد و جہد فرمائی، ہر قسم کی مشکلات کا سامنا کیا، کٹھن و سنگین حالات پر ثابت قدم رہے، اس الحاد کی یلغار کا دل جمعی کے ساتھ مقابلہ فرمایا، اس فتنہ کو سر اٹھانے سے پہلے کچل دیا۔ اس طرح آپ نے وقت کی رفتار کو بدل دیا اور امت مرحومہ کو اس عظیم و دلفریب فتنہ سے بچا لیا۔ دنیا میں جتنے بھی انقلابات آئے ہیں وہ سب نوجوان نسل کے عزم و حوصلہ کی مرہون منت رہے ہیں۔

آج ہم کتاب ہدایت و انقلاب یعنی قرآن مجید کی کثرت سے تلاوت کرتے ہیں، تفہیم قرآن کی محافل سجاتے ہیں، کثرت سے جلسوں اور اجتماعات میں شرکت کرتے ہیں لیکن چونکہ ہم میں عزم و حوصلہ کی کمی ہے اسی لیے ہم وہ امور انجام دینے لگے ہیں جن سے قرآن مجید نے منع فرمایا ہے اور وہ کام نہیں کرتے جن کا قرآن مجید نے ہمیں حکم فرمایا ہے۔ ہماری اسی غلط روش اور قول و عمل کے تضاد کا خمیازہ ہے کہ آج ہم کفر و باطل کی طغیانیوں کا مقابلہ کرنا تو درکنار اپنے ایمان کی حفاظت کرنے میں بھی بری طرح ناکام ہو رہے ہیں جس کی بین دلیل مسلم معاشرے میں ارتداد کے بڑھتے ہوئے واقعات ہیں۔ عزم و حوصلہ ہی کا فقدان ہے کہ ہمارے اذہان و افکار، اخلاق و کردار میں کوئی مثبت تبدیلی نہیں آرہی ہے اور ہم پوری دنیا میں ذلت و رسوائی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ استقامت کا ایک معنی یہ بھی ہے کہ انسان کا ہر لمحہ خدا کی بندگی سے عبارت ہو چنانچہ حضرت عمر بن الخطابؓ نے فرمایا: اللہ کی اطاعت پر مستقیم رہو اور لومڑی کی طرح فریب دہی کرتے ہوئے جادہ استقامت سے منحرف نہ ہو یعنی اللہ تعالیٰ کی تصدیق کرتے رہو، اس کی توحید کا اقرار کرتے رہو اور اپنے اعضاء سے دائماً اس کی بندگی کرتے رہو۔ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سورۃ فصلت کی آیت نمبر 30 کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں اس آیت کا تقاضا ہے کہ تم فرائض کی ادائیگی پر مستقیم رہو۔ اگر آج کا مسلمان صدق دل اور حسن نیت کے ساتھ تمام فرائض و واجبات کی ادائیگی میں استقامت سے کام لے تو اسلامی معاشرہ کی تشکیل میں کوئی رکاوٹ پیدا نہیں ہوگی۔ امت موسوی جب ایسے حالات سے دوچار ہوئی جہاں ایک طرف ان کے سامنے دریائے نیل تھا تو دوسری طرف ان کے پیچھے فرعون اور اس کا لشکر تھا تو ایسے حال میں تمام لوگوں کی ہمت و حوصلہ ڈگمگانے لگی تھی لیکن ایسے نازک ترین لمحہ میں بھی حضرت سیدنا موسیٰؑ تعاقب کرنے والے فرعون اور اس کے لشکر سے خائف ہوئے بغیر پورے عزم و حوصلہ کے ساتھ اپنی امت سے خطاب کرتے ہوئے کہا گھبراؤ مت اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

اس موقع پر اللہ رب العزت نے آپ کی غیبی امداد فرمائی، آپ کو اور آپ کی امت کو نجات عطا فرمائی، فرعون اور اس کے لشکر کو غرق سمندر کر دیا۔ علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ نے حضرت سیدنا موسیٰؑ کو حضرت سیدنا شعیبؑ کا دست بازو بنوا کر آٹھ سال تک مویشیوں کی حفاظت کا کام لیا، بکریاں چروائیں تا کہ آپؑ کے کردار کو عزم و حوصلہ سے مزین کیا جا سکے اور آپ کارہائے نبوت با آسانی انجام دے سکیں۔ ان واقعات سے مسلمانوں کو یہ نصیحت حاصل کرنی چاہیے کہ اگر عزم و حوصلہ ہو گا تو اللہ تعالیٰ ہر مصیبت و پریشانی، نامساعد حالات اور باطل پرستوں کے منصوبوں کا اپنی قدرت کاملہ سے خاتمہ فرما دے گا اور ہمیں سکون و اطمینان والی زندگی عطا فرمائے گا۔ قرآن مجید سے ثابت ہے جو لوگ عزم و عزیمت کے ساتھ دنیاوی مشکلات اور نفسانی خواہشات کے طوفانوں کا مقابلہ کرتے ہیں ان کی نہ صرف پروردگار عالم تحسین فرماتا ہے بلکہ ان پر فرشتوں کا نزول بھی فرماتا ہے جو ان کی غیبی امداد پر مامور ہوتے ہیں۔ قریش مکہ نے جب رسول رحمتؐ کو بے وطن کر دیا تو آپؐ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرنے کا ارادہ فرمایا۔ ہجرت کے پر خطر سفر میں جب کفار قبائل کے نوجوان اور دشمنان اسلام مکہ کے جنوب میں واقع غار ثور کے دہانے تک پہنچ گئے اور کسی لمحہ بھی حضورؐ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کو نقصان پہنچا سکتے تھے۔ غار ثور میں گزارے گئے تین دن میں درپیش ان سنگین حالات اور حساس ترین لمحات میں نبی رحمتؐ نے اپنے عزم و حوصلہ کا اظہار فرمایا جس نے دنیا محو حیرت بنا دیا۔ جب حضرت سیدنا ابو بکر صدیقؓ یہ اندیشہ ظاہر کیا کہ کہیں سرور کونینؐ کو معاندین اسلام کی طرف سے کوئی گزند یا تکلیف نہ پہنچ جائے تب آپ نے یار غار و خلیفہ اول حضرت سیدنا ابو بکر صدیقؓ سے خطاب فرمایا اور تسلی دیتے ہوئے فرمایا غمزدہ نہ ہوں بیشک اللہ تعالیٰ ہم دونوں کے ساتھ ہے اور کفار ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے۔ پھر دنیا نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے باطل طاقتوں کے منصوبے ناکام ہو گئے اور حضورؐ پر نورؐ اپنے یار غار کے ساتھ صحیح سلامت مدینہ طیبہ پہنچ گئے۔

اس واقعہ سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ ہر میدان میں کامیابی و کامرانی حاصل کرنے کے لیے عزم و عزیمت کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ جو انسان اس بلند خصلت یعنی عزم و حوصلہ سے محروم رہتا ہے وہ آخرت پر دنیا کو ترجیح و فوقیت دینے لگتا ہے اور اشرف المخلوقات کے اعلیٰ و اشرف منصب پر فائز ہونے کے باوجود جانوروں سے بھی بدتر بن جاتا ہے۔ اسی لیے عزم و عزیمت سے عاری لوگوں کو دین اسلام پسند نہیں کرتا چنانچہ روایت میں آتا ہے کہ جو شخص جہاد کے دوران میدان چھوڑ کر بھاگ کھڑا ہو وہ گناہ کبیرہ اور مہلک ترین گناہ کا مرتکب ہے۔ دین اسلام ہمیشہ اپنے ماننے والوں سے اولو العزمی اور ثابت قدمی کا تقاضا کرتا ہے چونکہ عزم و عزیمت اور بلند ہمتی سے انسان کو نیکیوں کی راہ پر بلاخوف و خطر چلنے اور ہر برائی سے اپنے دامن کو بچانے کی تحریک ملتی ہے۔

اگر تمام مسلمانان عالم عزم و حوصلہ سے کام لینا شروع کر دیں اور اپنی تقاریب میں اسراف سے کام لینے کے بجائے تعلیمی و تحقیقی ادارے قائم کرنے کا عزم مصمم کر لیں اور ان اداروں کو پیسہ کمانے کی بجائے علم کی ترویج و اشاعت اور خدمت خلق کے لیے استعمال کرنا شروع کر دیں تو ایک صالح انقلاب آسکتا ہے جو تبلیغ اسلام کا عملی نمونہ بھی ثابت ہو گا۔ عزائم کو مہمیز اور طبیعتوں کو دو آتشہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان تفکر و تدبر، تخیل و تعقل اور تفہیم کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کرے تا کہ نفس میں حسنات کے لیے آمادگی اور سیئات کے لیے نفرت پیدا ہو۔ آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفیٰ ﷺ ہمیں قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہ و یٰسین۔

فضیلت مسجد

از: خواجہ نورالزماں اویسی

ارشاد باری تعالی ہے: اللہ کی مساجد کو صرف وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں۔ (سورۃ التوبہ)

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اللہ تعالی کی رضا کے لیے مسجد بنائی اللہ تعالی اس کے لیے جنت میں محل بنائے گا۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی مسجد سے محبت رکھتا ہے اللہ تعالی اس سے محبت رکھتا ہے۔ نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کرے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی فرد جب تک جاءنماز پر رہتا ہے فرشتے اس کے لیے مغفرت کی دعائیں کرتے ہیں اور کہتے ہیں اے اللہ! اس پر سلامتی نازل فرما اے اللہ اس پر رحم فرما اور اے اللہ اسے بخش دے۔ یہ دعائیں اس وقت تک جاری رہتی ہیں جب تک وہ کسی سے بات نہ کرے یا مسجد میں سے نکل نہ جائے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم کسی ایسے آدمی کو دیکھو جو مسجد میں آنے کا عادی ہو تو اس شخص کے ایمان کی گواہی دو۔ نبی آخر الزمان ﷺ نے ارشاد فرمایا: الہامی کتابوں میں موجود ہے کہ زمین پر مسجدیں میرا گھر ہیں اور ان کی تعمیر و آبادی میں حصہ لینے والے میرے زائر ہیں پس خوشخبری ہے میرے اس بندے کے لیے جو اپنے گھر میں طہارت حاصل کر کے میرے گھر میں میری زیارت کو آتا ہے۔ لہذا مجھ پر حق ہے کہ میں آنے والے زائر کو عزت و وقار عطا کروں۔ مسجد میں بیٹھ کر دنیاوی باتیں کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آخر زمانہ میں میری امت کے کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو مسجدوں میں آئیں گے اور گروہ بنا کر دنیاوی باتیں کرتے رہیں گے اور دنیا کی محبت کے قصے بیان کریں گے ان کے ساتھ نا بیٹھنا اللہ تعالی کو ان کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

حضرت سعید بن میسب رضی اللہ تعالی عنہ کا قول ہے کہ جو شخص مسجد بیٹھا ہے گویا وہ اللہ کی مجلس میں بیٹھا ہے لہذا اسے چاہیے کہ بھلائی کے سوا کوئی اور بات نہیں کرے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کا فرمان ہے جو شخص مسجد میں چراغ جلاتا ہے جب تک چراغ کی روشنی سے مسجد منور رہتی ہے حاملین عرش اور تمام فرشتے اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں زمین کا ہر وہ ٹکڑا جس پر نماز ادا کی جاتی ہے یا اللہ تعالی کا ذکر کیا جاتا ہے وہ اردگرد کے تمام قطعات پر فخر کرتا ہے اور اوپر سے نیچے ساتویں زمین تک وہ مسرت شادمانی محسوس کرتا ہے۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۷ مئی ۲۰۲۴ بروز منگلوار

کثرت یا ورزش: کس عمر میں کتنی؟

کوئی بھی صحت مند انسان چالیس سال کی عمر تک جو چاہئے کھا سکتا ہے اور جتنی چاہئے محنت مشقت اور کثرت یا ورزش بھی کر سکتا ہے، لیکن چالیس سال کی عمر پار کرنے کے بعد قدرتی یا فطری طور پر ایک انسان کا ہاضمہ کمزور پڑ جاتا ہے اور اُس کی جسمانی قوت بھی بتدریج کم ہونے لگتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عمر بڑھنے کیساتھ ساتھ لوگ کم یا مخصوص غذاؤں کا استعمال کرتے ہیں، اور محنت و مشقت اور جسمانی کثرت میں بھی احتیاط برتتے ہیں۔ طبی ماہرین کا ماننا ہے کہ عمر بڑنے کیساتھ ساتھ ہر انسان کو کھانے پینے کے معاملے سے لیکر جسمانی محنت و مشقت اور صبح و شام کے وقت دوڑنے میں احتیاط برتنی چاہئے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ عمر کے ایک خاص پڑاؤ تک انسان جو چاہئے کھا سکتا ہے اور جتنی چاہئے محنت بھی کر سکتا ہے لیکن عمر میں اضافہ ہونے کیساتھ ساتھ روزمرہ کی عادتوں میں بتدریج تبدیلی لانا لازمی ہے تا کہ ہاضمے کا نظام درست طور پر کام کرتا رہے اور انسان کو اضافی مشقت کے بعد تھکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ مختلف امراض یا بیماریوں میں مبتلاء افراد بشمول مرد و زن کیلئے طبی ماہرین صبح یا شام کی چہل قدمی کیساتھ ساتھ مخصوص طرز کی جسمانی کثرت یا ورزش تجویز کرتے ہیں۔ ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ معمول کی ایروبک ورزش بڑھاپے میں ڈی این اے کو نقصان پہنچنے سے روک سکتی ہے۔ یونیورسٹی آف یوٹاہ کے ڈیپارٹمنٹ آف انٹرنل میڈیسن میں کی جانے والی تحقیق میں ورزش کے ڈی این اے پر پڑنے والے نقصان اور ٹیلومیئر ڈس فنکشن کا مطالعہ کیا گیا۔ ان دونوں اہم عوامل کا عمر بڑھنے اور عمر سے متعلقہ بیماریوں سے تعلق ہوتا ہے۔ ٹیلومیئرس (کروموسوم کے سروں پر موجود حفاظتی ڈھکن) جینیاتی استحکام کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تاہم، وقت کے ساتھ یہ قدرتی طور پر چھوٹے ہو جاتے ہیں جو خلیات کی عمر بڑھنے اور فعالیت کم ہونے کا سبب بنتے ہیں۔ یہ تحقیق بوڑھے افراد کے ایسے گروہ پر کی گئی جو باقاعدگی سے ورزش کیا کرتے تھے۔ تحقیق میں معلوم ہوا کہ ان افراد میں ورزش نہ کرنے والوں کے مقابلے میں نقصان پہنچے ڈی این اے اور غیر فعال ٹیلومیئر کی مقدار کم تھی۔ تحقیق بتاتی ہے کہ ورزش سالماتی سطح پر عمر بڑھنے کے اثرات کو کم کرنے میں مدد دے سکتی ہے جو ممکنہ طور پر عمر سے متعلقہ کیفیات کے شروع ہونے میں تاخیر کر سکتا ہے۔ اُدھر ناروے میں 5700 ضعیف افراد کے تجزیے سے پتا چلا ہے کہ جن لوگوں نے ہفتے میں تین گھنٹے تک ورزش کی وہ ہل جل نہ کرنے والوں سے پانچ برس زیادہ زندہ رہے۔ اس تحقیق کے مصنف نے برٹش جرنل آف سپورٹس میڈیسن میں لکھا ہے کہ ضعیف العمر لوگوں میں فٹ رہنے کی حوصلہ افزائی کے لیے مہم چلائی جانا چاہیے۔ یہ تحقیق ایسے وقت آئی ہے جب ایک رفاہی ادارے نے خبردار کیا ہے کہ لوگوں میں ورزش کا رجحان کم ہے۔ اوسلو یونیورسٹی ہاسپٹل کی جانب سے کی گئی اس تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ زور لگا کر یا ہلکی پھلکی ورزش دونوں سے ہی زندگی بڑھنے کا امکان زیادہ پایا گیا۔ برطانیہ میں 65 برس سے اوپر کے افراد کو سرکاری طور پر مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ہر ہفتے 150 منٹ کی معتدل مشق کیا کریں۔ ناروے میں کی گئی تحقیق سے، جس میں 68 سے 77 برس تک کی عمر کے افراد شامل کیے گئے، معلوم ہوا ہے کہ ہفتے میں ایک گھنٹے سے کم کی ہلکی پھلکی ورزش کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ تحقیق کے مطابق ہفتے میں چھ مرتبہ آدھ گھنٹے تک ہلکی، سخت یا معتدل کسی بھی طرح کی ورزش سے 11 سال پر محیط تحقیق کے دوران موت کا امکان 40 فیصد کم پایا گیا۔ رپورٹ کے مطابق موت کو دور رکھنے میں جسمانی مصروفیت اتنی ہی سودمند ہے جتنا کہ تمباکو نوشی ترک کر دینا۔ ضعیف افراد کے بارے میں صحت پر مبنی عوامی حکمتِ عملی میں جسمانی حرکت بڑھانے کی کوششوں کو شامل کیا جانا چاہیے جیسا کہ سگریٹ نوشی کم کرنے کی کوششیں کی جاتی ہیں۔ اس رپورٹ میں جس چیز پر غور نہیں کیا گیا وہ یہ ہے کہ جن لوگوں کو تحقیق میں شامل کیا گیا وہ اپنی زندگی کی شروعات میں کتنے چاق و چوبند تھے۔ برطانیہ میں ہارٹ فاؤنڈیشن نے ایک رپورٹ میں خبردار کیا ہے کہ لوگ بہت کم ورزش کر رہے ہیں۔ اس رپورٹ کے مطابق بالغوں میں معتدل ورزش نہ کرنے کی شرح کچھ یوں ہے۔ نیدرلینڈ کی ریٹنگ بہتر ہے اور وہاں صرف 14 فیصد افراد ایسے ہیں جو معتدل ورزش نہیں کرتے۔ رفاہی ادارے سے وابستہ جولی وارڈ کا کہنا ہے ’باقاعدگی سے جسمانی ورزش آپ کے دل کی صحت کے لیے اچھی ہے اور آپ کو زیادہ دیر زندہ رہنے میں مدد دے سکتی ہے چاہے آپ کسی بھی عمر کے ہوں۔‘ تاہم تازہ ترین اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ برطانیہ میں آدھے لوگ معتدل مشق نہیں کرتے اور یہ نسبت بہت سے یورپی ممالک سے زیادہ ہے۔ ہمارا پیغام ہے کہ خواہ آپ دس منٹ تک ورزش کر لیں اس کا بھی فائدہ ہوگا اور یہ کہ روزانہ کے معمولات میں زیادہ متحرک تبدیلیوں سے آپ کے دل کی صحت بھی بہتر ہو سکتی ہے۔‘

مشکل حالات میں جینے کا ہنر

آج کی دنیا کے تیزی سے بدلتے ہوئے حالات اور منظرنامے نے کرۂ ارض پر بسنے والے تمام انسانوں کو ورطۂ حیرت میں ڈال رکھا ہے۔ ہر جگہ ہر کوئی اپنے اور اپنے خاندان کے سروائیول کے بارے میں فکرمند اور پریشان نظر آتا ہے۔ ایک نظر نہ آنے والے وائرس نے انسانی زندگی اور دنیا کی معیشت کو طرح طرح کی مصیبتوں میں ڈال رکھا ہے۔ ایک طرف لوگ کورونا وائرس کے ہاتھوں اپنی صحت اور زندگی کے بارے میں بے حد فکرمند اور پریشان ہیں تو دوسری طرف لاک ڈاؤن کے باعث پیدا ہونے والی مادی اور مالی مشکلات نے ان کا جینا حرام کر رکھا ہے۔ بے شمار لوگ صرف اپنی زندگیوں سے ہی نہیں بلکہ تیزی سے روزگار کے مواقعوں سے بھی محروم ہوتے جا رہے ہیں۔ بیماری کے ساتھ ساتھ زندگی اور روزگار چھن جانے کا خوف تیزی سے ہمارے دماغوں کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے۔

آج ہر گزرتے دن کے ساتھ ہمارے لیے اپنے اعصاب پر کنٹرول رکھنا اور ذہنی دباؤ کو برداشت کرنا مشکل سے مشکل تر ہوتا جا رہا ہے۔ ایسی پیچیدہ صورت حال میں ہم سب کی بقا اور سلامتی کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہم اپنے وجود کو درپیش خطرات اور اپنے روزگار کے معاملات کو لاحق چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کے لیے کتنے تیار ہیں؟ اللہ تعالیٰ پر ہمارے پختہ یقین اور بھروسے کے بعد ہماری بقا اور سلامتی کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہم دل اور دماغ کو منفی اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے کتنے کارگر ہنر اور کتنے موثر طریقہ ہائے کار اپنا رہے ہیں۔

آج ہماری ذہنی اور جسمانی صحت مندی کا دارومدار اس بات پر بھی ہے کہ احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے ساتھ ہم اپنے اردگرد پائے جانے والی گمراہ کن خبروں، پریشان کن خیالات، تشویش ناک افواہوں اور من گھڑت کہانیوں سے خود کو اور اپنے لاشعور کو کیسے بچا رہے ہیں۔ کیونکہ مشکل حالات میں پریشان کن خبروں اور مایوس کن باتوں سے بہتر بچاؤ میں ہی ہماری بقا کا ذمے دار ہے۔

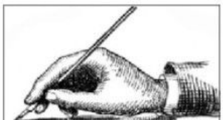

از: احمد نواز اسحاق

آج ہم ایک دنیا کے باسی ہیں جہاں ہمارے دماغوں پر ہر وقت ہر طرف سے نت نئے واقعات اور طرح طرح کی معلومات اور خبروں کی بمباری ہوتی رہتی ہے۔ اشتہاری ایجنسیاں، پرنٹ میڈیا، الیکٹرونک میڈیا، سوشل میڈیا، ہمارے سیاسی لیڈران اور بے شمار دوسرے گروپس صبح و شام براہِ راست ہمارے ذہنوں میں اپنی مرضی کا مواد ٹھونسے میں مصروف ہیں۔ یہ لوگ ہمارے ذہنوں کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھالنے اور ان سے اپنے من پسند نتائج حاصل کرنے کے لیے آج برین واشنگ کے ہتھیار کو کامیابی سے استعمال میں لا رہے ہیں اور اس طریقہ ہائے کار سے خاطر خواہ فوائد بھی حاصل کر پا رہے ہیں۔ برین واشرز بہت بڑے بڑے بجٹ کے ساتھ تخلیقی ذہانت اور بہترین مہارت کو استعمال میں لاتے ہوئے ہمارے دماغوں پر قابو پا رہے ہیں۔ یوں وہ کامیابی سے ہمارے دماغوں میں اپنا اپنا مواد ڈال کر انہیں اپنے اپنے حق میں استعمال کر رہے ہیں۔

آج بھی ہم میں سے زیادہ تر لوگوں کا ریموٹ کنٹرول دوسروں کے ہاتھ میں ہے جو ہمارے ذہنوں کو ہماری مرضی کے خلاف استعمال کر رہے ہیں۔ آج میڈیا کو کنٹرول کرنے والے ہمارے ذہنوں کو بھی کنٹرول کر رہے ہیں۔

ہمارا ذہن چونکہ ہمارے جسم کے لیے ڈرائیور کی حیثیت رکھتا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ اپنی بقا کی جدوجہد اور کوشش میں جتنا ممکن ہو سکے اس کا کنٹرول ہمارے اپنے ہی ہاتھ میں رہے۔ کامن سینس کی بات ہے کہ جب دوسرے ہمارے ذہنوں کو استعمال کرتے ہوئے ہم سے فائدہ اٹھا رہے ہیں تو ہم خود اپنے ذہن کو جو سراسر ہماری ذاتی چیز ہے، اس کو اپنی تعمیر اور ترقی کے لیے استعمال کیوں نہیں کر سکتے؟ جی ہاں اگر آپ اپنی خداداد دماغی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے خود کو ذہنی اور جسمانی طور پر صحت مند، مضبوط اور توانا رکھنا چاہتے ہیں تو پھر آپ کو بھی پیشہ ورانہ برین واشرز کی طرح اپنے دماغ تک رسائی پانے اور اسے اپنے حق میں استعمال کرنے کا ہنر ہر حال میں سیکھنا ہوگا۔ کیونکہ یاد رکھیں اگر آپ خود اپنے ذہن کو استعمال نہیں کر رہے اور کوئی دوسرا آپ کے دماغ کو استعمال کر رہا ہے تو پھر آپ خطرے میں ہیں۔ لہٰذا آج ہی پہلی فرصت میں اپنے ذہن کو منفی برین واشنگ اور پریشان کن خیالات کے اثرات سے بچانے کے لیے تمام ضروری اقدامات پر غور و فکر کیجیے۔ اس کے ساتھ آپ پر یہ بھی لازم ہے کہ آپ فوری طور پر اپنی برین واشنگ خود کرنے کا ایک شاندار منصوبہ اور پلان تشکیل دیجیے۔

یاد رکھئے! آپ کا ذہن آپ کے لیے اللہ تعالیٰ کا شاندار تحفہ اور بہترین انعام ہے، لہٰذا اسے ہر طرح کی غلامی سے آزادی اور رہائی دلا کر ایک بہترین اور تعمیری طرزِ حیات کی شاہراہ پر گامزن کرنا بھی آپ کا ہی کام ہے۔ اللہ ہمیں اپنے لیے اور اپنے اردگرد بسنے والے دوسروں انسانوں کے لیے مفید اور کارآمد انسان بننے کا شرف عطا فرمائے۔ آمین۔

خاموشی کو سنیے

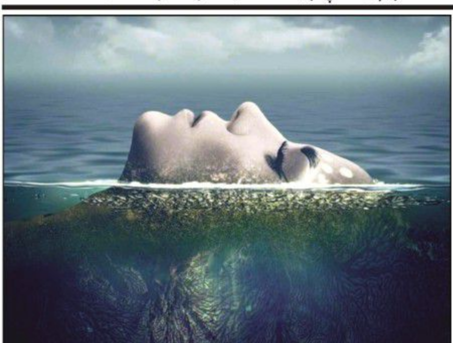

خاموشی اظہار کی سب سے مشکل اور خوب صورت شکل ہے، جس میں ہم وہ کچھ کہہ جاتے ہیں جو ہماری زبان ہمیں کہنے سے روکتی ہے۔ ہم انسان جو باتیں زبان سے نہیں کہہ سکتے وہ باتیں خاموش اور چپ رہ کر کہہ جاتے ہیں۔ جب الفاظ ہمارے جذبات اور احساسات کی ترجمانی کرنے سے قاصر ہو جاتے ہیں تو پھر بولنے کے لیے سب سے بہترین زبان خاموشی ہے۔ وہ جذبے اور وہ احساسات جن کا الفاظ احاطہ کرنے سے قاصر رہتے ہیں، وہ خاموشی کے قالب میں ڈھل کر ایک خوب صورت اظہار بن جاتے ہیں۔ خاموشی کی زبان میں باتیں کرنے کا فن گفتگو جاننے والے درجہ کمال پر پہنچے ہوئے ہوتے ہیں۔

یہ خاموشی، جواب گفتگو کے بیچ ٹھہری ہے
یقین جانو! یہی اک بات ساری گفتگو سے گہری ہے

ہم جس شور زدہ ماحول میں زندہ ہیں، وہاں خاموشی میں دبی ہوئی آواز کوئی نہیں سننا چاہتا۔ اگر آپ نے دوسروں کی اور اپنے اندر کی خاموشی کو سمجھنا نہیں سیکھا، تو یقین کیجئے آپ نے کچھ نہیں سیکھا۔ یعنی خاموشی بھی ایک طرزِ گفتگو ہے، بشرطیکہ آپ کے پاس خاموشی سننے اور سمجھنے والا دل ہو اور خاموشی کی زبان کو محسوس کرنے والے احساسات ہوں۔ خاموشی کی زبان کو سننا اور سمجھنا بھی ایک فن ہے۔ جس میں جو جتنی زیادہ مہارت حاصل کر گیا وہ اتنا ہی زیادہ باشعور ہو گیا۔ خاموشی کی زبان کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ کے باہر ہی نہیں اندر بھی سکون اور سکوت ہو۔ پھر ان کہی باتیں اور بے زبان جذبات خودبخود ہی ہماری سماعتوں میں اپنا رنگ بکھیرنے لگتے ہیں۔

ایک خاموش انسان کے چہرے کے تاثرات اور اس کی حرکات و سکنات کے ذریعے اس کے جذبات اور احساسات کا اندازہ لگانا کوئی مشکل کام نہیں۔ انسان کے اندر کی کیفیت اس کے خدوخال اور اس کی بدن بولی سے عیاں ہوتی ہے۔ ہمارے چہرے کے تاثرات اور ہماری بدن بولی ہماری اندرونی کیفیات کی بھرپور عکاسی کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ہماری بدن بولی اس وقت بھی ہمارے جذبات کا بخوبی اظہار کر رہی ہوتی ہے جب ہم خاموش ہوتے ہیں۔ ہماری بدن بولی ہماری شخصیت کی مکمل ترجمان ہوتی ہے۔

ایک انسان کے باہر جتنا شور ہوتا ہے، اس کے اندر اتنی ہی خاموشی کنڈلی مارے بیٹھی ہوتی ہے۔ آج کل کی مصروف زندگی میں ہر کوئی ایسا پھنسا ہے جیسے ایک موٹا شخص تنگ دروازے میں۔ ہم ایسی بھیڑ کا شکار ہیں جہاں سے نکلنا ہمارے بس سے باہر ہے۔ ہم آئے دن نت نئی کہانیاں سنتے ہیں اور ان کا اثر لینے کے بجائے چٹخارے لگا کر اسے آگے ایسے نشر کر رہے ہوتے ہیں جیسے ہم سے زیادہ اہم ڈیوٹی یہ کسی کی نہیں ہے۔ ہم سب شور اور آواز کے اس قدر عادی ہو چکے ہیں کہ ہم میں سے کسی کے پاس بھی خاموش

از: حرا احمد

رہنے اور خاموشی کو محسوس کرنے کا وقت نہیں۔ ہمارے اندر اور باہر ہر طرف شور ہی شور ہے اور ہم اس شور میں خود سے بھی ہم کلام ہونے کی صلاحیت سے محروم ہوتے جا رہے ہیں۔ ہماری سماعتیں، ساعتیں تیزی سے سکون اور سکوت جیسی نعمتوں سے خالی ہوتی جا رہی ہیں۔

کہتے ہیں خاموشی کا احترام کرو، یہ آوازوں کی مرشد ہے۔ آوازوں کے اس مرشد کا مقام وہ دل ہی جان سکتا ہے جو آج کی مادی دنیا کے شور و غل اور ہنگاموں کے رنج اور الم سے بری طرح بھر چکا ہو اور شدت سے سکون اور خاموشی کا متمنی ہو۔ آج کی ترقی یافتہ اور ٹیکنالوجی کی دنیا نے انسان سے اس کی تنہائی اور سکوت چھین لیا ہے۔ ہم غور و فکر جیسی شاندار نعمت سے تقریباً محروم ہو چکے ہیں۔ ان حالات میں بے حد ضروری ہے کہ خاموشی کی اہمیت کو سمجھا جائے۔ خاموشی کو سنا جائے اور خاموشی کو اختیار بھی کیا جائے۔ یقین کیجیے اگر آپ خاموشی کو سننا سیکھ جائیں گے تو پھر آپ پر فکر و تدبر کی ایسی ایسی راہیں اور زندگی کے ایسے ایسے اسرار کھلنا شروع ہو جائیں گے، جن کے اظہار سے زبان ہمیشہ سے قاصر ہے اور ہمیشہ قاصر رہے گی۔

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir
TUESDAY 07 May 2024
8
روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر
12th year of publication

باقیات

بورڈ، پیشہ وارانہ کورسز

امیدواروں میں خواتین کا حصہ تقریباً20 فیصد تھا۔1980 کی دہائی کے آخر اور 1990 کی دہائی کے اوائل میں یہ20 فیصد سے کم تھی۔4: دوسرے امتحانات میں بھی اسی طرح کے نمونے: خواتین نے NEET(PG)2023،NEET(UG)2023 میڈیکل داخلہ کے امتحانات میں ٹاپ کیا تھا۔2022 کے12ویں جماعت کے بورڈ امتحان کے نتائج میں، لڑکیوں نے لڑکوں کو نمایاں فرق سے پیچھے چھوڑ دیا۔2 لڑکیوں نے مشترکہ طور پر بارھویں جماعت کے بورڈ کے امتحانات میں ٹاپ کیا تھا۔لڑکیوں کے پاس ہونے کا تناسب94.54 فیصد جبکہ لڑکوں کا یہ تناسب91.25 فیصد رہا۔گزشتہ 5 سالوں سے 12ویں جماعت کے امتحانات میں لڑکیاں لڑکوں سے آگے نکل رہی ہیں۔5: کچھ دیگر اعداد وشمار: 2022 میں منعقد ہونے والے سول سروسز کے امتحان میں کل5لاکھ73ہزار735 امیدواروں نے شرکت کی تھی۔اس وقت کل امیدواروں میں سے13090 نے تحریری (مین) امتحان میں شرکت کے لیے کوالیفائی کیا تھا جو ستمبر2022 میں منعقد ہوا تھا۔کل2529 امیدواروں نے شخصیت کے امتحان کے لیے مزید کوالیفائی کیا تھا۔تجویز کردہ امیدواروں میں41 معذور افراد بھی شامل ہیں۔

خطہ پیر پنچال

تھے۔اس سے قبل22 دسمبر2023 کو ڈیرہ کی گلی نامی علاقے میں فوجی گاڑیوں پر حملہ کیا گیا تھا۔گزشتہ 5ماہ میں یہ خطہ میں تیسرا حملہ ہے،ان حملوں میں5 فوجی ہلاک جبکہ متعدد اہلکار زخمی ہوئے۔ نیوز رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ سال2021 سے شروع ہونے والے واقعات میں اب تک 21 فوجی اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں، جبکہ ان حملوں میں کئی فوجی زخمی بھی ہوئے ہیں۔ ماضی قریب کے چند اہم واقعات کا خلاصہ کرتے ہوئے نجی نیوز چینل ای ٹی وی بھارت نے جانکاری فراہم کی کہ 11 اکتوبر2021 چمریڈ کے علاقے میں ملی ٹنٹوں نے سیکورٹی افسران پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں جے سی او سمیت5 افراد ہلاک ہوئے۔20 اکتوبر 2021 کو بھٹا ڈوڈیا میں سرچ آپریشن کے دوران ہوئے حملے میں6 فوجی ہلاک ہوئے تھے۔20 اپریل2023 کو بھٹا ڈوڈیا کے علاقے میں فوجی گاڑی کو گھیرے میں لے لیا گیا، پہلے دستی بم سے حملہ کیا گیا جس کے بعد عسکریت پسندوں نے فائرنگ کی، اس حملہ میں ۵ فوجی اہلکار ہلاک ہوئے تھے۔21 دسمبر 2023 کو ڈیرہ کی گلی نامی علاقے میں فوجی گاڑیوں پر گھات لگا کر کیے گئے حملے میں 5 فوجی ہلاک جبکہ 2 زخمی ہوئے تھے۔12 جنوری2024 کو دراتی، کرشنا گھاٹی میں فوجی گاڑیوں پر فائرنگ کی گئی تاہم اس حملہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ 4 مئی2024 کو ضلع پونچھ کے شاہستار علاقے کے قریب گھات لگائے ملی ٹنٹوں نے فضائیہ کے قافلہ پر حملہ کیا۔

پارلیمانی انتخابات

کے لیے انتخابات ہوں گے۔ بہار، چھتیس گڑھ میں 7 سیٹیں، گوا میں 2 سیٹیں، دادرا اور نگر حویلی، دمن اور دیو میں 2 سیٹیں اور جموں و کشمیر میں ایک سیٹ۔اس مرحلے میں تقریباً120 خواتین سمیت1,300 سے زیادہ امیدوار میدان میں ہیں۔تیسرے مرحلے میں مقابلہ کرنے والے نمایاں امیدواروں میں شامل ہیں، وزیر داخلہ امیت شاہ، گاندھی نگر سے، مرکزی وزیر صحت منسکھ منڈاویہ، پوربندر سے اپنی شروعات کر رہے ہیں اور کانگریس کے للت وسویا سے مقابلہ کر رہے ہیں۔مرکزی وزیر پرشوتم سنگھ روپالا راجکوٹ سیٹ سے الیکشن لڑ رہے ہیں، جہاں بی جے پی کو راجپوتوں کے خلاف ان کے تبصرے پر کشتریہ برادری کے رد عمل کا سامنا ہے۔سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے سربراہ اکھلیش یادو کی اہلیہ اور موجودہ ایم پی ڈمپل یادو پارٹی کے گڑھ اتر پردیش کے مین پوری سے مقابلہ کریں گی، اس امید میں کہ وہ آگرہ سے دوسری بار قسمت آزمائی کرنے والے بی جے پی کے جیوتیر سنگھ اور ایس پی سنگھ بگھیل کے خلاف سیٹ برقرار رکھیں گی۔مدھیہ پردیش میں سابق وزیر اعلیٰ اور 'ماما' شیوراج سنگھ چوہان ودیشا سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ یہ سیٹ بی جے پی کا گڑھ رہی ہے کیونکہ یہ2009 اور2014 میں آنجہانی سشما سوراج اور 2019 میں رما کانت بھارگوا کے پاس تھی۔ راج گڑھ میں، کانگریس کے تجربہ کار اور سابق سی ایم دگ وجے سنگھ بی جے پی کے روڈمل نگر سے لڑ رہے ہیں۔کرناٹک میں سابق سی ایم بسواراج بومائی ہاویری سے اور مرکزی وزیر پرہلاد جوشی دھارواڑ سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔مہاراشٹر کی بارامتی سیٹ پر، اجیت پوار کی زیر قیادت این سی پی نے سنیترا پوار کو میدان میں اتارا ہے جبکہ شرد پوار کی زیر قیادت این سی پی نے تین بار کی ایم پی سپریا سولے کو میدان میں اتارا ہے۔مرکز کے زیر انتظام علاقوں دادر اور نگر حویلی اور دمن اور دیو میں بھی تیسرے مرحلے میں انتخابات ہوں گے، جب کہ اننت ناگ–راجوری سیٹ کے لیے ووٹنگ رسد کے مسائل کی وجہ سے چھٹے مرحلے کے لیے ملتوی کر دی گئی ہے۔گجرات میں بی جے پی کے مکیش دلال پہلے ہی سورت میں کانگریس کے نیلیش کمبھانی کی نامزدگی کے مسائل کی وجہ سے بلا مقابلہ جیت حاصل کر چکے ہیں۔لوک سبھا الیکشن کے لیے ملک بھر میں سات مرحلوں میں ووٹنگ ہو رہی ہے۔ پہلا مرحلہ 19 اپریل کو جبکہ دوسرا مرحلہ26 اپریل کو ہوا۔تمام سات مرحلوں کے ووٹوں کی گنتی4 جون کو ہوگی۔

بدعنوانی، چوری

چاہیے۔مرکزی ایجنسی ED نے پیر کی صبح رانچی میں متعدد مقامات پر چھاپوں کے دوران جھارکھنڈ کے دیہی ترقی کے وزیر عالمگیر عالم کے پرسنل سکریٹری سنجیو لال کے ذریعہ ملازم گھریلو مدد کے گھر سے20 کروڑ روپے سے زیادہ کا انکشاف کیا۔وزیر اعظم نریندر مودی نے اوڈیشہ میں بیجو جنتا دل کی زیر قیادت حکومت پر بھی حملہ کیا اور الزام لگایا کہ موخر الذکر نے ریاست میں مرکزی حکومت کی اسکیموں کے نفاذ کی اجازت نہیں دی۔ان کا مزید کہنا تھا کہ جو اسکیمیں لاگو کی گئیں،ان پر بدعنوانی کی مہر لگی ہوئی تھی۔انہوں نے کہا کہ اوڈیشہ کے لوگوں میں طاقت اور جذبہ ہے،لیکن مجھے یہ دیکھ کر دکھ ہوا کہ بی جے ڈی حکومت نے آپ کو صحیح مواقع نہیں دیئے۔وزیراعظم نے کہا کہ بی جے ڈی حکومت نے مودی کی اسکیموں کو لاگو نہیں ہونے دیا۔جن اسکیموں کو لاگو کیا گیا تھا ان پر بی جے ڈی نے بدعنوانی کی مہر ثبت کردی تھی۔وزیر اعظم نے کہا کہ اوڈیشہ حکومت خواتین کے مفادات کی پرواہ نہیں کرتی ہے،انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی حکومت ہر حاملہ خاتون کو مالی مدد فراہم کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ آج، اوڈیشہ میں حکومت خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے کوئی فکر نہیں کرتی ہے۔ مرکزی حکومت ہر حاملہ خاتون کو6000 روپے کی مالی امداد فراہم کرتی ہے، جس کا مقصد ماں اور بچے دونوں کے لیے ضروری غذائیت کو یقینی بنانا ہے۔ یہ جان کر حیرت ہوئی کہ اوڈیشہ حکومت نے یہاں اس اسکیم کو لاگو نہیں کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے۔اڈیشہ میں بی جے پی کی سبھدرا اسکیم خواتین کو مالی طور پر بااختیار بنائے گی۔اس کے علاوہ، ون دھن کیندر یوجنا شروع ہوئی،شیڈول کاسٹس اور شیڈول ٹرائبس کے لیے ریزرویشن کے فوائد کو اگلے10 سالوں کے لیے بڑھا دیا گیا، اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ اسی مدت کے دوران ہندوستان کو اپنا پہلا آدیواسی راشٹرپتی ملا۔انہوں نے مزید زور دے کر کہا کہ بی جے ڈی حکومت والی ریاستی حکومت مرکز کی طرف سے بھیجی گئی رقم کو صحیح طریقے سے خرچ نہیں کر سکی۔وزیراعظم نے عوام سے مخاطب ہو کر کہا کہ آپ نے مودی کی 10 سالہ قیادت کا ٹریک ریکارڈ دیکھا ہے۔ان10 سالوں کے دوران مودی نے قبائلی بہبود کے بجٹ میں پہلے سے5 گنا اضافہ کیا۔ اس کے علاوہ، ان10 سالوں کے دوران، قبائلی علاقوں میں ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں کی تعداد400 سے تجاوز کر گئی۔

پونچھ حملہ

سے ایک، جس کی شناخت کارپورل وکی پہاڑے کے طور پر ہوئی ہے، نے ادھم پور کے فوجی اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ دیا۔حکام نے بتایا کہ پولیس نے تقریباً20 افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا ہے، جب کہ پونچھ کے ڈنا ٹاپ، شاہ اسٹار، شیندرا اور سنائی ٹاپ علاقوں میں بڑے پیمانے پر محاصرہ اور تلاشی آپریشن جاری ہے۔پولیس اور فوج کے اعلیٰ افسران بشمول جی او سی16 کور اور اے ڈی جی پی جموں نے بھی کل مقام کا دورہ کیا اور سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔حکام نے کہا کہ پونچھ حملے میں شامل اور ملوث جو کوئی بھی ان دہشت گردوں کے ٹھکانے کے بارے میں کوئی نتیجہ خیز اور قابل اعتماد معلومات فراہم کرے گا، جس سے ان کی گرفتاری ہوگی، اسے20 لاکھ روپے انعام دیا جائے گا اور ان کی شناخت کو صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔لُک آؤٹ نوٹس کے مطابق، لوگوں کو ان موبائل نمبرات 8082294376،9541051982 پر معلومات شیئر کرنے کو کہا گیا ہے۔

حج بیت اللہ 2024

اور افرادی قوت کو کام پر لگایا جا رہا ہے۔ شجاعت احمد قریشی نے کہا کہ اس مرتبہ جموں، کشمیر اور لداخ کے کل عازمین کی تعداد 7008 ہے، جن میں 3ہزار264 خواتین عازمین بھی شامل ہیں۔ جب کہ 38 ایسی خواتین ہیں جو کہ بغیر محرم کے حج کا فریضہ انجام دینے جا رہی ہیں۔حج کمیٹی کے ایگزیکٹیو آفیسر شجاعت احمد قریشی نے کہا کہ عازمین کی بہتر تربیت کے لئے امسال2 مرتبہ تربیتی پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔حالانکہ اس سے قبل عازمین کے لیے ایک ہی مرتبہ تربیتی پروگرام کا اہتمام کیا جاتا تھا۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ6400 عازمین سرینگر ایئرپورٹ سے جدہ کے لیے روانہ ہوں گے جب کہ 500 کے قریب عازمین نے دہلی امبارکیشن کا انتخاب کیا ہے اور39 عازمین ممبئی سے سفر محمود پر روانہ ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حج ہاؤس سرینگر میں ہی عازمین کرام کی اسکریننگ کے علاوہ کاغذات کی چیکنگ بھی ہوگی۔ فلائٹ شیڈول سے متعلق بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 9 سے 15 مئی تک یومیہ بنیاد پر2 پروازیں عازمین کو لے کر جدہ جائیں گی جب کہ 15 سے25 تک روزانہ صرف ایک پرواز سرینگر ایئرپورٹ سے اڑان بھرے گی۔قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل صوبائی کمشنر کشمیر وجے کمار بدھوری نے عازمین حج کی روانگی سے متعلق خصوصی میٹنگ کے دوران انتظامات کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں صوبائی کمشنر نے ڈائریکٹر ایئرپورٹ اتھارٹی کی مناسب عملے کی تعیناتی اور حج ہاؤس میں ایکسرے مشینوں سمیت دیگر مشینری کی تنصیب کے علاوہ ایئرپورٹ پر حجاج کرام کو دیگر سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ایس ایس پی سیکورٹی کو حج ہاؤس کے لیے انٹری پاس جاری کرنے کی بھی موقعے پر ہی ہدایت جاری کی جب کہ جنرل منیجر ایس آر ٹی سی سے کہا گیا کہ وہ حج ہاؤس بمنہ سے ایئرپورٹ تک عازمین کو لے جانے کے لیے ایس آر ٹی سی بسوں کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔

5 مفرور ملزمان

عدالت کے نوٹس چسپاں کیے گئے۔

محبوبہ مفتی کے نام

کر کے ان سے وضاحت طلب کی گئی ہے۔ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ (ضابطہ اخلاق) نوڈل آفیسر اور اے ڈی سی راجوری راجیو کمار کھجوریہ نے جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کر کے ان سے جواب طلب کیا ہے۔ وجہ بتاؤ نوٹس کے مطابق محبوبہ مفتی نے یکم مئی کو شاہدرہ شریف کے جلسہ عام کے دوران ایک ویڈیو وائرل ہو رہا ہے، جس میں محبوبہ مفتی نے اپنی سیاسی مہم میں پی ڈی پی کے لئے ووٹ مانگنے کے لیے مبینہ طور ایک نابالغ لڑکی کا استعمال کیا ہے۔ یہی نہیں عوامی ریلی کے اختتام کے بعد محبوبہ مفتی اس معصوم بچی کی حوصلہ افزائی کرتی نظر آ رہی ہیں۔اس کے ساتھ ہی ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کے نوڈل آفیسر نے شو کاز نوٹس میں الیکشن کمیشن کے رہنما خطوط کا حوالہ دیا ہے، جس میں واضح طور پر لکھا گیا ہے کہ 'کوئی بھی سیاسی جماعت اپنی انتخابی مہم کے لیے کسی نابالغ بچے کا استعمال نہیں کرے گی۔ اگر محبوبہ مفتی تسلی بخش جواب دینے میں کامیاب نہیں ہوتی ہیں تو ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی جا سکتی ہے اور آنے والے دنوں میں ان کی انتخابی مہم پر پابندی بھی عائد کی جا سکتی ہے۔

دفعہ 370 کی

لوک سبھا حلقہ سے پی ڈی پی امیدوار نے راجیہ سبھا میں دفعہ370 کی منسوخی کے خلاف ووٹ نہیں دیا۔انہوں نے لوگوں سے کہا کہ آپ 'دوات' کے نشان والے اُمیدوار (میر فیاض پی ڈی پی) سے پوچھنا چاہیے جو میرے خلاف مقابلہ کر رہا ہے، جب آرٹیکل370 کو راجیہ سبھا میں ووٹ دیا گیا تھا تو وہ کہاں تھا؟ عمر عبداللہ نے کہا کہ راجیہ سبھا میں بی جے پی کی اکثریت نہیں تھی۔ وہ (پی ڈی پی امیدوار) غیر حاضر رہا،اور بقول عمر عبداللہ دوات نشان والے اُمیدوار نے آرٹیکل370 کی منسوخی کے خلاف ووٹ نہیں دیا۔نیشنل کانفرنس کے نائب صدر نے کہا کہ پی ڈی پی امیدوار وزیر اعظم نریندر مودی کی براہ راست مدد کرنے کیلئے راجیہ سبھا سے غیر حاضر رہے۔عمر عبداللہ نے سوالیہ انداز میں کہا کہ کیا ہمیں دوبارہ ایسے نمائندے پارلیمنٹ میں بھیجنے چاہئیں؟ ۔

علاقائی سیاسی

جموں و کشمیر اور اس کے عوام کی سلامتی اور فلاح کے لیے دعا کی۔انہوں نے پرامن ماحول کو یقینی بنانے میں شہر خاص کے لوگوں کی بے پناہ حمایت اور تعاون کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ شہر خاص کے لوگوں کے تعاون کے بغیر شہر خاص کے علاقوں کا دورہ ناممکن تھا۔الطاف بخاری نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ عوامی رسائی کا مقصد شہر خاص کے لوگوں کو یہ باور کرانا ہے کہ اپنی پارٹی آپ کے ساتھ ہے اور ہم آپ کے دکھوں کو کم کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پارٹی شہر خاص کی کھوئی ہوئی شان کو واپس لانے کے لیے پرعزم ہے۔وادی کشمیر کے قابل احترام صوفیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے، الطاف بخاری نے کہا کہ جموں و کشمیر نے ماضی میں کافی خونریزی دیکھی ہے، لیکن آج ہمارے قابل احترام صوفیوں کی برکت سے حالات معمول پر آ رہے ہیں۔انہوں نے ڈاون ٹاون کے لوگوں کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ تمام کریڈٹ شہر خاص کے لوگوں کو جاتا ہے جنہوں نے امن اور خوشحالی کی بحالی کے لیے بہت زیادہ تعاون کیا۔ایک سوال کے جواب میں الطاف بخاری نے کہا کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کون جیتے گا لیکن اس سے فرق پڑتا ہے کہ امن قائم ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ امن ہمارے لیے اہم ہے۔ ہمارے لیے یہ اہم نہیں ہے کہ کون جیتے گا۔ وادی کشمیر میں نئی صبح کا آغاز ہونے جا رہا ہے۔الطاف بخاری نے علاقائی سیاسی جماعتوں پر بقول موصوف ان کے 'دوہری موقف اور عوام دشمن سیاست' پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اپنی پارٹی استحصالی سیاست پر نہیں بلکہ سچائی پر یقین رکھتی ہے۔

جھیل ڈل کو

کئی اقدامات روبہ عمل لائے ہیں۔ جہاں ڈل جھیل سے گھاس پھوس اور دوسری گندگی کو نکالنے کیلئے جدید مشینوں کو یہاں لگایا گیا ہے، وہیں ڈل جھیل میں ایک مہم جوئی، واٹر زوربنگ متعارف کرائی گئی ہے۔ ڈل جھیل میں ایک مہم جوئی، واٹر زوربنگ متعارف کرائی گئی ہے۔ یہ سرگرمی ایڈونچر یا مہم جوئی کے شوقین افراد بشمول سیاحوں اور سیلانیوں کو ڈل جھیل پر شفاف، فلائی دائروں کے اندر گھومنے کی اجازت دیتی ہے۔ زوربوں Zorbs کو مہارت کے ساتھ سیل کر دیا جاتا ہے تاکہ شرکاء کو خشک رکھا جا سکے جب وہ جھیل کے پانی پر گھومتے، اچھالتے اور گھومتے ہیں، جو ایڈرینالائن پمپنگ کا تجربہ فراہم کرتے ہیں۔ ڈل جھیل پر واٹر زوربنگ کا آغاز کاروباری شخصیت شیخ یامین نے محکمہ سیاحت کے تعاون سے کیا تھا۔ اس کا مقصد شرکاء کی حفاظت کو ترجیح دیتے ہوئے ایڈونچر یا مہم جوئی سرگرمیوں کے اختیارات کو متنوع بنانا ہے۔اب بہت جلد جھیل ڈل کے پانی پر ایک تیرتی پاک نظر آئے گی جس کو InflatableFloatingAquaPark کہا جاتا ہے۔اس طرز کی پارک کو پلاسٹک اور ربر کی مصنوعات یا درکار چیزوں سے تیار کیا جاتا ہے، تاکہ یہ پانی پر تیرتی رہی اور اس میں موجود یا سوار لوگ بلا خوف وخطر لطف اندوز ہو سکیں۔ذرائع نے بتایا کہ اس نئی طرز کی تیرتی پارک کو مکمل کرنے کا کام گزشتہ کئی مہینوں سے چل رہا ہے،اور سرینگر کی ڈل جھیل میں ایک فلوٹنگ فلوٹنگ ایکوا پارک، جس کا بہت جلد افتتاح کیا جائے گا۔

صحافی محمد شفیع

یڈیٹر الطاف حسین نے مرحوم کے گھر جا کر غمزدہ خاندان کیساتھ تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

بارہمولہ پولیس

شناخت لطیف احمد میر ولد غلام محی الدین ساکن واری پورہ تاپر کے نام سے ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 32 گرام ممنوعہ چرس،ایک سونے کی انگوٹھی اور250 روپے نقدی برآمد ہوئی۔ اسے گرفتار کر کے تھانہ پٹن منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ زیر حراست ہے۔اسی مناسبت سے پولیس اسٹیشن پٹن میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔اس دوران منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے اور معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے، پولیس نے مجاز اتھارٹی سے باضابطہ حراستی آرڈر حاصل کرنے کے بعد بارہمولہ میں پی ائی ٹی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت بدنام زمانہ منشیات اسمگلر کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ بدنام زمانہ منشیات اسمگلر بلال احمد شیخ ولد مرحوم غلام حسن ساکن زہان پورہ بونیار کے خلاف مجاز اتھارٹی سے باضابطہ حراست کے احکامات حاصل کرنے کے بعد پی ائی ٹی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔مقدمہ درج منشیات اسمگلر کو حراست میں لیا گیا ہے اور بعد میں اسے سنٹرل جیل کوٹ بلوال جموں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ مذکورہ منشیات اسمگلر کے خلاف کئی مقدمات درج ہیں اور وہ اوڑی، کمل کوٹ، بونیار اور ضلع کے دیگر علاقوں کے مقامی نوجوانوں کو منشیات فراہم کر کے منشیات کے استعمال کو فروغ دینے میں ملوث تھا۔ بہت سی ایف آئی آرز میں ملوث ہونے کے باوجود، انہوں نے اپنی سرگرمیوں کو درست نہیں کیا اور مقامی نوجوانوں کو منشیات فراہم کر کے منشیات کے غلط کاروبار کو فروغ دینے میں دوبارہ ملوث ہو گئے۔ بارہمولہ کے عام لوگوں نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کے لیے پولیس کے کردار کو سراہا۔ منشیات فروشوں کے خلاف پولیس کی مسلسل کارروائیوں سے کمیونٹی کے افراد کو یقین دلانا چاہیے کہ پولیس ہمارے معاشرے کو منشیات کے استعمال سے پاک رکھنے کے لیے تمام تر کوششیں کر رہی ہے۔ ہم عام لوگوں سے گزارش کرتے ہیں کہ اگر آپ اپنے آس پاس کہیں بھی منشیات فروشی یا کوئی اور جرم دیکھتے ہیں تو بلا جھجھک قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ سے رابطہ کریں یا112 پر ڈائل کریں۔لوگوں سے درخواست ہے کہ معاشرے سے منشیات کی لعنت کو روکنے میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ ہم کمیونٹی ممبران کو یقین دلاتے ہیں کہ پولیس قانون کے مطابق مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔

سری نگر، لداخ

ادھر، ایس ایس پی ٹریفک رورل کشمیر آر پی سنگھ نے بتایا ہے کہ بیکن کی جانب سے گرین سگنل ملنے کے بعد سونہ مرگ میں8 روز سے درماندہ مسافر گاڑیوں کو کرگل کی طرف روانہ کیا گیا ہے تاہم ایڈوائزری کے بعد ہی دوطرفہ ٹریفک کی نقل وحمل کی اجازت دی جائے گی۔

کشمیر میں موسم خشک

کہیں گراوٹ درج ہوئی ہے۔ گرمائی دارلحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت9.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 11.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت5.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت3.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے دوسرے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت5.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت3.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ سرحدی ضلع کپوارہ میں کم سے کم درجہ حرارت8.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت7.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت9.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت11.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔

پونچھ حملہ

سمیت ایک درجن کے قریب لوگوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ گرچہ پولیس یا فوج نے گرفتاریوں کی تصدیق نہیں کی تاہم ذرائع نے بتایا کہ متعدد افراد کو پوچھ تاچھ کی خاطر گرفتار کیا گیا ہے۔ذرائع نے مزید بتایا کہ حملہ آوروں کو جلد از جلد کیفر کردار تک پہنچانے کی خاطر سیکورٹی فورسز نے 20 سے 25 کلومیٹر علاقے میں تلاشی آپریشن لانچ کیا ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق فوج، ایس او جی اور سی آر پی ایف کے ایک ہزار جوانوں کو سرنکوٹ میں تعینات کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حملہ آوروں کو جلد از جلد کیفر کردار تک پہنچانے کی خاطر جنگلی علاقوں میں ہیلی کاپٹروں کے ذریعے نگرانی کا عمل تیز کیا گیا ہے جبکہ سراغ رساں کتوں کی مدد سے جنگلی علاقوں کو کھنگالا جا رہا ہے۔ پچھلے تین روز سے جنگلی علاقے میں جاری آپریشن کے دوران ملی ٹینٹوں اور فورسز کا آمنا سامنا نہیں ہوا ہے۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ پونچھ کے گھنے جنگلی علاقوں میں تلاشی آپریشن جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ گھنے جنگلات میں حملہ آوروں کو تلاش کرنا کافی کٹھن کام ہے جس کے پیش نظر اضافی دستوں کو جنگلی علاقوں میں تعینات کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ تین سے چار دہشت گردوں نے اس حملے کو انجام دیا جنہیں تلاش کرنے کی خاطر ہیومن اور ٹیکنیکی صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جا رہا ہے۔ دفاعی ذرائع کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات کے دوران پتہ چلا ہے کہ لشکر طیبہ سے وابستہ ملی ٹینٹوں نے ہندوستانی فضائیہ کی گاڑیوں پر حملہ کیا ہے۔

کولگام پولیس سٹیشن

میں بھی آگاہی پھیلانے کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل لین دین اور استعمال میں سوشل میڈیا ایپلی کیشنز سے منسلک خطرات کے بارے میں بھی اپیل کی۔ بعد ازاں، شرکاء نے سائبر بیداری پروگرام کے انعقاد اور سائبر کرائمز کے بارے میں عام لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے کولگام پولیس کی کوششوں کو سراہا۔

کولگام میں 8

کے خلاف فوری کارروائی کرنے پر پولیس کے کردار کو سراہا ہے۔ مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والے افراد کے ساتھ قانون کے مطابق سختی سے نمٹا جائے گا۔ کمیونٹی ممبران سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے آس پاس کے علاقے میں سماج مخالف سرگرمیوں کے بارے میں کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آئیں۔

سرینگر لوک سبھا سیٹ

ہے کہ وہ13 مئی کو نکل کر اپنے اپنے پولنگ مراکز میں اپنے پسندیدہ امیدواروں کو ووٹ ڈالیں۔ مسٹر بلال بٹ نے کہا کہ پولنگ کے لئے تمام تر سیکورٹی اور پولنگ مراکز پر تمام سہولیات کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہوم پولنگ 7، 8 اور 9 مئی کو ہوگی اور اس سلسلے جن 85 برس سے زیادہ ووٹروں اور 40 فیصد جسمانی طور معذور ووٹروں نے منظوری دی ہے وہ گھر سے ہی ووٹ ڈالیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہوم ووٹرس کی تعداد قریب ڈھائی سو ہے۔ انہوں نے خواتین سے بھی ووٹ ڈالنے کی اپیل کی ہے۔

مسلمانوں کیخلاف

مذہبی منافرت پھیلانے کی مذموم کوششیں کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حقیر سیاسی مفادات کیلئے کی گئی اسی مذہبی منافرت کے نتیجے میں آج ملک کے مسلمانوں کیساتھ ظالمانہ سلوک کیا جا رہا ہے، ہم آئے روز دیکھتے ہیں کہ کس طرح سے مساجد پر حملے ہو رہے ہیں، کیسے مسلمانوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، کیسے باریش مسلمانوں کو تشدد کا نشانہ بنا یا جا رہا ہے۔ نیشنل کانفرنس کے صدر نے کہا کہ اب تو حیرانگی ہوتی ہے کہ کیا یہ وہی گاندھی اور نہرو کا ملک ہے، جہاں ہر ایک مذہب کے لوگوں کو برابر حقوق حاصل تھے، کیا یہ وہی ملک ہے جس کی آزادی کیلئے مسلمانوں نے سب سے زیادہ قربانیاں دیں۔انہوں نے کہا کہ یہ بھاجپا والے جو آج مسلمانوں کیخلاف زہر افشانی کرتے پھر رہے تھے، ملک کی جنگ آزادی کے وقت انگریزوں کے پلوے تھے اور ملک کی آزادی کی حصولیابی میں کوئی بھی رول نہیں نبھایا اور بدقسمتی سے آج یہی لوگ ہمیں ملک دشمن جتلاتے پھر رہے ہیں۔انہوں نے مزید بتایا کہ بی جے پی کے لوگ آئین کو ملیا میٹ کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور مسلمانوں کیخلاف آئے روز قانون سازی میں لگے ہوئے ہیں۔ اس کے پیش نظر ملک کے عوام کو کمربستہ ہونا چاہئے ورنہ ملک کے اتحاد اور آزادی کو پارہ پارہ ہونے کا احتمال اور اندیشہ ہے۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ آج کا الیکشن اپنے وجود کو قائم رکھنے خصوصاً اپنی ریاست کی صدیوں کی وحدت، شناخت اور انفرادیت قائم رکھنے کا سوال ہے۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ بھاجپا کشمیر میں پارلیمانی انتخابات کے میدان میں نہیں لیکن ان کی درپردہ اور عیاں پراکسیاں میدان میں ہیں اور تمام سرکاری مشینری ان کی مدد و اعانت کیلئے لگا دی گئی ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے عوام سے کہا کہ اے، بی، سی اور ڈی ٹیمیں یہاں بھاجپا کے خاکوں میں رنگ بھرنے مصروف ہیں اس لئے ضروری ہے کہ بی جے پی کی ان پراکسیوں کو مسترد کیا جائے۔اس موقعے پر پارٹی کے نامزد امیدوار آغا سید روح اللہ مہدی نے بھی خطاب کیا اور کہا کہ ہمیں اپنے حقوق کی بحالی اور ریاست کے چھینے ہوئے درجے کیلئے ان تھک کوشش کرنی ہے اور ساتھ اپنے نوجوانوں کے بہتر مستقبل کیلئے جدوجہد کرنی ہے۔

شمالی کشمیر سے

کہ یہ لوگ پہلے مجھے ٹورسٹ کہتے تھے لیکن اب نامزدگی داخل کرنے کے بعد ان کی بولی تبدیل ہوگئی ہے، اب یہ لوگ کہتے ہیں کہ عمر عبداللہ بارہمولہ نشست سے اس لئے لڑنے کیلئے آئے کیونکہ یہ نیشنل کانفرنس کیلئے محفوظ نشست ہے اور ان کے موقف میں یہ تبدیلی ہمارا بارہ مولہ کا پروگرام دیکھنے ہی آگئی۔نیشنل کانفرنس کے نائب صدر نے کہا کہ بھاجپا نے جموں وکشمیر کی خصوصی پوزیشن چھینی، یہاں کا جھنڈا چھینا، ہماری ریاست کے دو ٹکڑے کر دیئے، مسلمانوں کیخلاف نہ صرف نفرت پھیلا رہے ہیں بلکہ یکساں سول کوڈ اور سی اے اے جیسے قوانین بنائی ہے لیکن پھر بھی کشمیر کی سیاسی جماعتوں کا نشانہ نیشنل کانفرنس ہے۔عمر عبداللہ نے کہا کہ جو شخص مجھے پر جھوٹ بولنے کا الزام لگاتا ہے ، وہ کم از کم لوگوں کو اتنا بتادے کہ2018 میں کس خاطے میں بھاجپا کی حمایت لیکر وزیر اعلیٰ بننے کی کوشش کر رہا تھا؟ اور آج کل وہ کس بنیاد پر بھاجپا کی مدد سے اپنے لئے حمایت حاصل کر رہا ہے؟ پیپی ڈی پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ قلم دوات جماعت کا جو اُمیدوار یہاں سے میدان میں ہے وہ دفعہ370 پر راجیہ سبھا میں ووٹنگ کے دن غیر حاضر رہا ہے؟ صرف پارلیمنٹ کے باہر ڈرامہ کیا لیکن ووٹنگ کے روز غیر حاضر رہا۔ اُس وقت بی جے پی کو راجیہ سبھا میں اکثیریت نہیں تھی، اس کے باوجود وہ غیر حاضر رہا اور درپردہ طور پر مودی کی مدد کی۔ کیا آپ ایسے ہی نمائندے کو پارلیمنٹ بھیجنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ان لوگوں کی تاریں آج بھی جڑی ہوئی ہے اور ایک دوسرے کی مدد و اعانت میں لگے ہوئے ہیں۔

امت شاہ نے

کے خلاف بہت سے غیر قانونی عناصر بھی سرحدی علاقوں کو پناہ گاہ بنا رہے ہیں۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ کانگریس اور ترنمول رام للا کی پران پرتیشٹھا اور ایودھیا میں رام مندر کے قیام کی مخالفت کر رہے تھے، لیکن 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں بنگال کے لوگوں نے 18 ممبران پارلیمنٹ کو منتخب کیا، جس کے بعد مسٹر مودی نے اپنی دوسری مدت کار میں ایسا کیا۔ مسٹر شاہ نے کہا، "ہم نے ممتا بنرجی اور ان کے بھتیجے کو22 جنوری کو رام للا کی پران پرتیشٹھا میں شرکت کے لئے مدعو کیا تھا، لیکن وہ دونوں نہیں آئے کیونکہ وہ ووٹ بینک کھونے سے ڈرتے ہیں اور آپ جانتے ہیں کہ ان کے ووٹ بینک کون ہیں۔انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر سے آرٹیکل370 کو ہٹانے کی مخالفت کانگریس، کمیونسٹ اور ترنمول جیسی اپوزیشن نے کی تھی، خاص طور پر کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے خبردار کیا تھا کہ خونریزی ہوگی۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ جموں وکشمیر میں آرٹیکل370 کی منسوخی کے بعد سے پچھلے پانچ سالوں میں خونریزی تو بھول جائیں، پتھر بازی کا ایک بھی واقعہ نہیں ہوا ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 80 سالہ شخص بی جے پی پر الزام لگا رہا ہے کہ پارٹی نے راجستھان اور بنگال میں جموں و کشمیر کا معاملہ کیوں اٹھایا کیونکہ کانگریس اپنے مفادات کے لیے ہم وطنوں کو تقسیم کرنے میں یقین رکھتی ہے۔ گزشتہ 10 برسوں میں مودی حکومت کی حصولیابیوں کی فہرست دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ان میں سے بہت سے ترنمول حکومت کی مبینہ مخالفت کی وجہ سے بنگال نہیں پہنچ سکی ہیں۔

لوک سبھا انتخابات

کی10، بنگال کی چار اور دمن اور دیو کی دو نشستیں شامل ہیں۔

اچھہ بل اننت ناگ

دیا ہے۔ مرکزی حکومت اس پروجیکٹ کے لیے پہلے ہی15000 کروڑ روپے فراہم کر چکی ہے تاہم، وائی ایس آر کانگریس حکومت نہیں چاہتی کہ اس میں مزید پیشرفت ہو۔آج آندھرا پردیش کے کسان پریشان ہیں۔کسانوں کو دھان کی مناسب قیمت بھی نہیں مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار آندھرا پردیش میں مودی کی ضمانت ہے، چندرابابو کی قیادت یہاں ہے، اور پون کلیان پر بھی ہمارا بھروسہ ہے۔ ہماری جیت آندھرا پردیش میں ڈبل انجن والی حکومت بنائے گی۔

این ڈی اے اتحاد

دیا ہے۔ مرکزی حکومت اس پروجیکٹ کے لیے پہلے ہی15000 کروڑ روپے فراہم کر چکی ہے تاہم، وائی ایس آر کانگریس حکومت نہیں چاہتی کہ اس میں مزید پیشرفت ہو۔ آج آندھرا پردیش کے کسان پریشان ہیں۔ کسانوں کو دھان کی مناسب قیمت بھی نہیں مل رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس بار آندھرا پردیش میں مودی کی ضمانت ہے، چندرابابو کی قیادت یہاں ہے، اور پون کلیان پر بھی ہمارا بھروسہ ہے۔ ہماری جیت آندھرا پردیش میں ڈبل انجن والی حکومت بنائے گی۔

دفعہ 370 نہیں

کر رہی ہے۔اتوار کو پونچھ میں ہندوستانی فضائیہ کے قافلے پر دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی اور کہا کہ جموں و کشمیر میں دہشت گردی کا خطرہ ابھی بھی زندہ ہے۔فاروق عبداللہ، جو ایک سابق وزیر اعلیٰ ہیں، نے کہا کہ بی جے پی حکومت کا یہ دعویٰ کہ آرٹیکل 370 دہشت گردی کیلئے ذمہ دار ہے، اب بے نقاب ہو گیا ہے، انہوں نے اپنے موقف کا اعادہ کیا کہ صرف ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بات چیت ہی خطے میں خطرے کو ختم کر سکتی ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ آئی اے ایف کے قافلے پر ہونے والے جیسے دہشت گردانہ حملے پچھلے کئی مہینوں سے خطے کو متاثر کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وہ علاقہ کئی مہینوں سے پریشان ہے۔ واقعات راجوری، سورنکوٹ اور دیگر ملحقہ علاقوں میں ہوئے ہیں۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مرنے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ دہشت گردی کے تعلق سے انہوں نے کہا، بی جے پی حکومت دعویٰ کرے گی کہ آرٹیکل 370 اس کے لیے ذمہ دار ہے، لیکن5 اگست2019 کو اس کی منسوخی کے بعد بھی، دہشت گردی اب بھی موجود ہے

پونچھ میں فوج اور

اہم میٹنگ منعقد ہوئی جس دوران پونچھ میں جاری آپریشن پر تبادلہ خیال ہوا۔ ذرائع کے مطابق سینئر آفیسران کو پونچھ اور راجوری اضلاع میں سرگرم ملی ٹینٹوں اور ان کے معاونت کاروں کے بارے میں جانکاری فراہم کی گئی۔ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس اور فوج کے سینئر آفیسران نے فیلڈ میں تعینات عہدیداروں کو ہدایت دی کہ جڑواں اضلاع میں دہشت گردوں کی بیخ کنی کی خاطر زمینی سطح پر اقدامات اٹھائے جائیں۔انہوں نے مزید بتایا کہ سینئر آفیسران کو بتایا گیا کہ پونچھ اور راجوری کے جڑواں اضلاع میں ملک مخالف سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کیا گیا ہے۔

Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

حماس کی اسرائیلی فورسز پر راکٹوں کی بوچھاڑ، 3 فوجی ہلاک، 11 زخمی

یہ فوجی رفح میں ہونے والے آپریشن کے لیے لائے گئے اسلحہ اور گولہ بارود کی حفاظت پر تعینات تھے

فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے غزہ میں اسرائیلی فوجیوں پر بڑا حملہ کرتے ہوئے 3 فوجیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق حماس نے کیرم شالوم کے قریب سرحد پر تعینات فوجیوں پر رفح سے راکٹ برسا دیے، جس کے نتیجے میں تین اسرائیلی فوجی ہلاک اور 11 زخمی ہو گئے۔ ہلاک شدگان میں اسٹاف سارجنٹ روبن مارک مورڈیچائی اسولین، اسٹاف سارجنٹ آئیڈو ٹیسٹا، اسٹاف سارجنٹ تال شاویت شامل ہیں۔ اس طرح غزہ میں اسرائیلی آپریشن کے دوران ہلاک فوجیوں کی تعداد 266 ہوگئی ہے۔ اسرائیلی ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے بتایا کہ مزید 11 فوجی زخمی ہوئے، جن میں سے 3 سپاہیوں کی حالت تشویشناک ہے اور ہلاکتوں میں اضافے کا امکان ہے۔ آئی ڈی ایف کے مطابق اس حملے میں جنوبی غزہ کے علاقے رفح سے 10 سے زیادہ راکٹ فائر کیے گئے۔ حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ اس نے کیرم شالوم کے قریب سرحد پر اسرائیلی فوجیوں کے ایک ٹولے پر مختصر فاصلے تک مار کرنے والے راکٹوں کا ایک برسٹ چلایا۔ زیادہ تر راکٹ ایسے علاقے پر داغے گئے جہاں فوجیں سرحد پر جمع تھیں۔ یہ فوجی رفح میں ہونے والے آپریشن کے لیے لائے گئے اسلحہ اور گولہ بارود کی حفاظت پر تعینات تھے۔

الجزیرہ کی بندش مضحکہ خیز اسرائیلی فیصلہ ہے:

انٹرنیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس

انٹرنیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس (آئی ایف جے) کا کہنا ہے کہ الجزیرہ کی بندش اسرائیل کا مضحکہ خیز فیصلہ ہے۔ جاری کیے گئے بیان میں انٹرنیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس (آئی ایف جے) نے کہا ہے کہ میڈیا کو بند کرنا، ٹی وی اسٹیشنوں کو بند کرنا غاصبانہ عمل ہے، اسرائیلی اقدام آزادانہ صحافت پر دباؤ ڈالنا ہے۔ دوسری جانب اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن کا کہنا ہے کہ اسرائیل میں الجزیرہ بند کرنے کے اسرائیلی کابینہ کے فیصلے پر افسوس ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن نے جاری کیے گیے بیان میں کہا ہے کہ احتساب یقینی بنانے کے لیے آزاد اور خود مختار میڈیا ضروری ہے۔ یو این انسانی حقوق کمیشن کا یہ بھی کہنا ہے کہ اظہار رائے کی آزادی بنیادی انسانی حق ہے، پابندی ختم کی جائے۔ اسرائیل کے خلاف فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کا کہنا ہے کہ الجزیرہ کی بندش آزادیٔ صحافت کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ حماس کی جانب سے کہا گیا ہے کہ انسانی حقوق کے ادارے اور صحافتی تنظیمیں پابندی کے خلاف قابل سزا اقدامات کریں، الجزیرہ کی بندش غزہ میں اسرائیلی جرائم کو بے نقاب کرنے پر انتقامی کارروائی ہے۔ واضح رہے کہ غزہ جنگ کی مسلسل کوریج کے بعد اسرائیل میں الجزیرہ کی نشریات کو زبردستی بند کروا دیا گیا ہے۔ اسرائیلی سیکیورٹی اہلکاروں نے الجزیرہ کے دفاتر پر دھاوا بول کر قطری ٹی وی کے دفاتر میں موجود سامان اور آلات کو اپنے قبضے میں لے لیا۔ ادھر اسرائیلی کابینہ نے بھی الجزیرہ کو بند کرنے کی منظوری دے دی ہے۔

اسرائیلی حملے میں مرنے والے فلسطینیوں کی تعداد 34 ہزار 683 ہوئی

غزہ، 6 مئی (یو این آئی) غزہ پٹی میں اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد بڑھ کر 34,683 ہوگئی ہے۔ حماس کے زیر انتظام محکمہ صحت کے حکام کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فوج کے حملوں میں 29 افراد ہلاک اور 110 زخمی ہوئے۔ گزشتہ اکتوبر سے جاری فلسطین-اسرائیل جنگ میں ہلاکتوں کی تعداد 34,683 ہوگئی ہے جب کہ اب تک 78,018 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔

لبنان: اسرائیلی حملوں میں چار افراد ہلاک

بیروت، 6 مئی (یو این آئی) لبنان کے میس الجبل میں اسرائیلی فضائی حملے میں چار افراد ہلاک اور تین دیگر زخمی ہو گئے۔ لبنانی فوجی ذرائع کے مطابق اتوار کے روز اسرائیلی جنگی طیاروں نے میس الجبل پر میزائل حملہ کیا جس سے ایک گھر مکمل طور پر تباہ ہوگیا اور ایک ہی خاندان کے چار افراد کی موت ہوگئی۔ اس حملے میں لبنانی سول ڈیفنس ٹیم کے ایک رکن سمیت تین دیگر افراد زخمی ہوئے۔ ذرائع کے مطابق زخمیوں کو بنت جبیل شہر کے صلاح غندور اسپتال لے جایا گیا ہے۔ ادھر لبنانی مسلح گروپ حزب اللہ نے جانی نقصان کی وضاحت کیے بغیر کہا کہ اس کے جنگجوؤں نے جنوبی لبنان میں اسرائیلی حملوں کے جواب میں شمالی اسرائیل کے شہر کریات شمونہ پر کئی راکٹ داغے۔ لبنان کے ایک فوجی ذریعے نے بتایا کہ سطح سے سطح پر مار کرنے والے تقریباً 20 میزائل جنوبی لبنان سے شمالی اسرائیل کی طرف داغے گئے، جن میں سے کچھ کو اسرائیلی آئرن ڈوم میزائلوں نے روک دیا۔ قابل ذکر ہے کہ 8 اکتوبر 2023 سے لبنان-اسرائیل سرحد پر کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ ایک روز قبل حماس کے اسرائیل پر حملے کی حمایت میں حزب اللہ کی جانب سے اسرائیل کی جانب راکٹ فائر کیے گئے تھے۔ اس کے بعد اسرائیل نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے جنوب مشرقی لبنان کی طرف گولہ باری کی۔ لبنانی سیکورٹی ذرائع کے مطابق حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان جھڑپوں میں لبنانی جانب سے 449 افراد ہلاک ہوئے ہیں جن میں حزب اللہ کے 283 ارکان اور 84 عام شہری شامل ہیں۔

غزہ جنگ، طلبہ کے احتجاج کا دائرہ آئرلینڈ، بنگلادیش، عراق سمیت دنیا بھر میں پھیل گیا

امریکی جامعات و کالجوں میں غزہ میں اسرائیلی مظالم کے خلاف مظاہروں کا سلسلہ دنیا بھر میں پھیلنے لگ گیا۔ آئرلینڈ کے ٹرینٹی کالج، بنگلادیش کی ڈھاکا یونیورسٹی اور عراق کی جامعہ بغداد کے طلبہ بھی غزہ حامی احتجاج کا حصہ بن گئے ہیں۔ کینیڈا میں بھی ٹورنٹو یونیورسٹی میں فلسطین کے حامی مظاہرین کا کیمپ لگا کر احتجاج جاری ہے اور مشی گن یونیورسٹی میں طلبہ نے گریجویشن تقریب کو بھی فلسطین کے حق میں مظاہرے میں تبدیل کر دیا۔ ادھر امریکی یونیورسٹیوں میں غزہ میں جاری اسرائیلی مظالم کے خلاف ہونے والے احتجاج کا سلسلہ برطانیہ کی یونیورسٹیوں تک بھی پہنچ چکا ہے، بینک ہالیڈے ویک اینڈ ہونے کے باوجود لندن کی یونیورسٹی کالج لندن (یو سی ایل) کے مرکزی دروازے پر بھی احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ دوسری جانب امریکا میں پولیس کی جانب سے طلبہ مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن کا سلسلہ بھی جاری ہے، ورجینیا یونیورسٹی میں مظاہرین کے کیمپ اکھاڑ دیے گئے جبکہ 25 افراد کو گرفتار کیا گیا اور شکاگو کے آرٹ انسٹیٹیوٹ کے باہر مظاہرے سے بھی درجنوں افراد کو گرفتار کیا گیا۔ واضح رہے کہ امریکا میں 17 اپریل سے جاری مظاہروں میں 2 ہزار 5 سو سے زیادہ طلبہ گرفتار کیے جا چکے ہیں۔

مشرقی انڈونیشیا میں زلزلے کے شدید جھٹکے

جکارتہ، 6 مئی (یو این آئی) انڈونیشیا کے مشرقی صوبے مالوکو میں پیر کو زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ انڈونیشیا کی موسمیاتی سائنس اور جیوفزیکل ایجنسی نے بتایا کہ آج صبح 6 بجے محسوس کیے گئے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 0.6 تھی تاہم اس سے سمندر میں اونچی لہریں نہیں اٹھیں۔ ایجنسی نے ابتدائی طور پر اس کی شدت 1.6 بتائی تھی۔ ایجنسی کے مطابق اس کا مرکز سیرام باغیان تیمور ریجنسی سے 57 کلومیٹر جنوب مشرق میں اور 19 کلومیٹر کی گہرائی میں واقع تھا۔

جنوبی برازیل میں سیلاب سے مرنے والوں کی تعداد 75 ہوئی

ساؤ پالو، 6 مئی (یو این آئی) جنوبی برازیل کی ریاست ریو گرانڈے ڈو سل کے بڑے حصوں سے ٹکرانے والے شدید طوفان کی وجہ سے 19 اپریل سے اب تک کم از کم 75 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ شہری دفاع کے ادارے نے اتوار کو جاری کردہ اپنی تازہ ترین رپورٹ میں یہ اطلاع دی ہے۔ ایجنسی نے بتایا کہ مزید 155 لوگ زخمی ہوئے اور 103 ابھی تک لاپتہ ہیں، جبکہ ریاست کے 496 قصبوں میں سے 334 سے 107,600 افراد کو محفوظ مقامات پر پہنچایا گیا ہے۔ ارجنٹینا اور یوروگوئے کی سرحد سے متصل یہ ریاست ریکارڈ بارشوں سے تباہ ہوگئی ہے۔ دریائے گوائیبا کے ساحل ٹوٹ جانے کی وجہ سے ریاستی دارالحکومت پورٹو الیگری میں غیر معمولی سیلاب آیا۔ سول پروٹیکشن ایجنسی کے مطابق سیلاب سے تقریباً 780,000 رہائشی متاثر ہوئے ہیں۔ ہزاروں لوگوں کو ہیلی کاپٹروں کے ذریعے بچائے جانے کی امید میں اپنے گھروں سے بھاگنے یا چھتوں پر چڑھنے پر مجبور ہونا پڑا۔ ریو گرانڈے ڈو سل کے گورنر ایڈورڈو لیٹی نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب نے ان کی ریاست کو 'جنگی علاقے' میں تبدیل کر دیا ہے۔

امریکی ریاست کیلیفورنیا میں فائرنگ، سات افراد زخمی

لاس اینجلس، 6 مئی (یو این آئی) امریکہ کے جنوبی کیلیفورنیا کے بندرگاہی شہر لانگ بیچ میں ایک نائٹ کلب کے باہر فائرنگ میں سات افراد زخمی ہو گئے۔ افسران نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ افسران کے مطابق یہ واقعہ ہفتے کی تاخیر شب پیش آیا۔ لانگ بیچ پولیس ڈپارٹمنٹ نے ایک ریلیز میں کہا کہ افسران نے مقامی وقت کے مطابق رات 15:11 کے قریب فائرنگ کی رپورٹ پر ردعمل ظاہر کیا۔ جائے وقوعہ پر پہنچ کر افسران نے متعدد متاثرین کو دیکھا اور فوری طور پر انہیں طبی امداد فراہم کرنا شروع کر دی۔ زخمیوں کو مقامی ہسپتالوں میں لے جایا گیا۔ تمام سات متاثرین بالغ مرد ہیں۔ زخمیوں میں سے تین کو غیر جان لیوا زخم آئے جبکہ چار دیگر کی حالت تشویشناک لیکن مستحکم ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ کم از کم دو مشتبہ افراد نے لوگوں کے ایک گروپ پر فائرنگ کی اور مشتبہ افراد فائرنگ کے فوراً بعد علاقے سے فرار ہو گئے۔ پولیس کے سراغ رساں اس واقعہ کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

افغانستان میں پوست کی کاشت پر پابندی، طالبان حکومت کو بغاوت کا سامنا

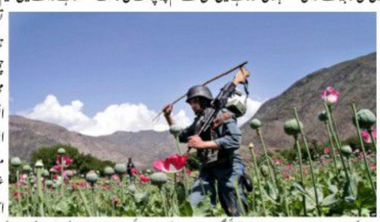

اسلام آباد--افغانستان میں طالبان حکومت کو پوست کی کاشت پر عائد پابندی کی وجہ سے عوامی بغاوت کا سامنا ہے۔ سخت گیر طالبان حکومت نے عوامی احتجاج کو سختی سے کچلنے کی دھمکی دی ہے۔ جمعے کو افغان صوبے بدخشاں میں اس وقت حالات کشیدہ ہوگئے جب طالبان حکومت کی انسداد منشیات فورسز نے افغان صوبے بدخشاں میں پوست کے کھیتوں کو تباہ کرنا شروع کر دیا۔ اس پر ناراض مقامی کسانوں نے مزاحمت کی اور بھرپور احتجاج کیا۔ متعدد ذرائع نے اتوار کو وائس آف امریکہ کو بتایا کہ مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے طالبان سیکیورٹی فورسز نے آتشیں ہتھیار بھی استعمال کیے جس سے دو روز سے جاری احتجاج کے دوران دو افراد ہلاک بھی ہوئے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ایسی ویڈیوز بھی وائرل ہیں جس میں کسان طالبان کے سپریم لیڈر ہبت اللہ اخندزادہ کے خلاف نعرے بازی کر رہے ہیں جن کے حکم پر پوست کی کاشت پر پابندی لگائی گئی ہے۔ تاہم آزاد ذرائع سے ان ویڈیوز کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ اتوار کو طالبان حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ اب صورتِ حال معمول پر آ گئی ہے۔ تاہم مقامی رہائشیوں کا کہنا ہے کہ اب بھی علاقے میں کشیدگی برقرار ہے اور وہ اعلیٰ سطحی حکومتی کمیٹی کے منتظر ہیں تاکہ ان کی شکایات کا ازالہ ہو سکے۔ طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے رات گئے ایک سرکاری اعلان میں کہا کہ ان کے آرمی چیف قاری فصیح الدین جو بدخشاں کے رہنے والے ہیں، ٹیم کی قیادت کریں گے تاکہ وہ تشدد اور اس کے نتیجے میں ہونے والے حالات کی مکمل چھان بین کریں۔ ذبیح اللہ مجاہد کا کہنا تھا کہ بدخشاں میں انسدادِ پوست مہم سپریم لیڈر اخندزادہ کے فرمان کے مطابق شروع کی گئی ہے تاکہ غیر قانونی فصل کی کاشت اور اس کی اسمگلنگ کو روکا جا سکے۔ اُن کا کہنا تھا کہ طالبان کے سپریم کمانڈر کے فرمان کا اطلاق بغیر کسی استثنیٰ کے ملک کے تمام علاقوں میں ہوتا ہے۔ لیکن کچھ علاقوں میں سیکیورٹی فورسز پر حملہ کرنے کی کوشش کی گئی جس کی وجہ سے افسوس ناک واقعات پیش آئے۔ طالبان کے آرمی چیف قاری فصیح الدین نے مبینہ طور پر خبردار کیا ہے کہ اگر مظاہرے جاری رہے تو وہ 'بغاوت کو روکنے' کے لیے اضافی فوجی دستے طلب کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ اُن کا کہنا تھا کہ چاہے کچھ بھی ہو افغانستان میں پوست کی کاشت ہر صورت روکی جائے گی۔ بدخشاں اور اس کے آس پاس کے افغان صوبے نسلی طور پر غیر پشتون علاقے ہیں۔ اس صوبے کی سرحدیں تاجکستان اور پاکستان سے ملتی ہیں۔ طالبان نوے کی دہائی میں اپنے پہلے دورِ اقتدار کے دوران بدخشاں اور اس سے ملحقہ دیگر صوبوں کا کنٹرول حاصل کرنے میں ناکام رہے تھے۔ تاہم 2021 میں طالبان نے تمام 34 افغان صوبوں پر اپنا کنٹرول قائم کر لیا تھا۔

قاہرہ، اسرائیل اور حماس میں پھر تعطل

نیتن یاہو پر مذاکرات سبوتاژ کرنے کا الزام

کراچی رقاہرہ، اسرائیل اور حماس میں پھر تعطل، نیتن یاہو پر مذاکرات سبوتاژ کرنے کا الزام، حماس کے سربراہ اسماعیل ہنیہ کا کہنا ہے کہ مذاکرات کا تیسرا دور ختم، جواب ثالث مصر کے پاس جمع کروا دیا، سی آئی اے سربراہ قاہرہ پہنچ گئے۔ تفصیلات کے مطابق غزہ میں جنگ بندی سے متعلق اسرائیل اور حماس کے درمیان قاہرہ میں جاری مذاکرات پھر تعطل کا شکار ہو گئے، حماس اور اسرائیلی قیدیوں کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ صیہونی وزیراعظم نیتن یاہو نے مذاکرات کو سبوتاژ کیا ہے۔ حماس کے رہنما اسماعیل ہنیہ کا کہنا ہے کہ مذاکرات کا تیسرا دور ختم ہو چکا ہے اور انہوں نے مذاکرات سے متعلق اپنا رجواب ثالث ملک مصر کے پاس جمع کروا دیا ہے، سی آئی اے سربراہ ولیم برنز قطری وزیراعظم کے ساتھ ہنگامی ملاقات کے لئے دوحہ روانہ ہو گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ان کے دورے کا مقصد اسرائیل اور حماس پر مذاکرات جاری رکھنے کے لئے زیادہ سے زیادہ دباؤ ڈالنا ہے۔

اسرائیل وزیر نے ایران کیخلاف انتقامی حملوں میں ملوث ہونے کا اعتراف کرلیا

اسرائیلی حکومت کی ایک خاتون وزیر میری ریلیو نے ایران کے خلاف انتقامی حملوں میں ملوث ہونے کا اعتراف کرلیا۔ العربیہ کے مطابق میری ریلیو نے اسرائیل کے چینل 14 کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل نے ایران کے حملے کے جواب میں اصفہان ایئر بیس پر حملہ کیا تھا۔ میری ریلیو نے ایران کے اندر کامیاب حملے کو عظیم معجزہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہماری جوابی کارروائی نے ہماری دفاعی صلاحیت کا ثبوت پیش کیا ہے۔

اسرائیلی فوج نے انروا کے سربراہ کو پھر غزہ میں داخل ہونے سے روک دیا

اسرائیلی فوج نے اقوام متحدہ کے امدادی ادارے انروا کے سربراہ فلپ لازارینی کو ایک مرتبہ پھر غزہ میں داخل ہونے سے روک دیا۔ العربیہ کے مطابق اسرائیل کی جانب سے ایک ہی ہفتے میں دوسری مرتبہ انروا کے سربراہ کو غزہ میں داخل ہونے سے روکا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کی طرف سے انروا بے گھر فلسطینیوں اور ان کے بچوں کو مختلف شعبوں میں انسانی بنیادوں پر امداد دینے کے لیے قائم کیا گیا جس میں 30000 کارکن کام کر رہے ہیں اور 13000 کارکن صرف غزہ کے فلسطینیوں کی مدد کے لیے تعینات کیے گئے ہیں۔ العربیہ کے مطابق سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر شیئر کیے گئے پیغام میں فلپ لازارینی نے لکھا کہ میں نے غزہ میں امدادی ذمے داری انجام دینے والے اپنے کارکنوں کے ساتھ وقت گزارنے کا پروگرام بنایا تھا تاہم انہوں نے ایک ہی ہفتے میں دوسری بار مجھے غزہ میں داخل نہیں ہونے دیا۔ یاد رہے کہ انروا کے سربراہ فلپ لازارینی نے اپنے پیغام میں اسرائیل کا نام نہیں لکھا، اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ امریکا اور مغربی دنیا میں اسرائیلی اقدامات کی مذمت کو بھی اسرائیل کی طرح 'یہود دشمنی' قرار دیا جا رہا ہے۔

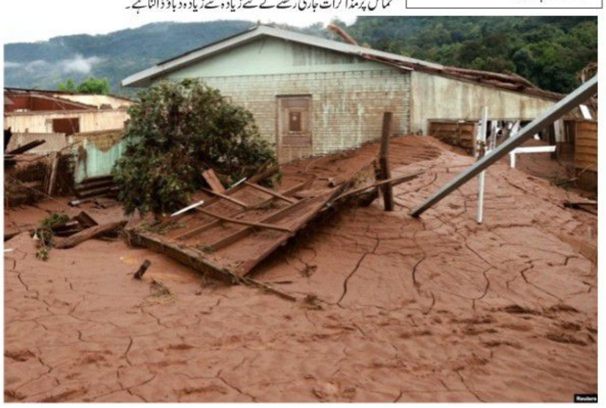

برازیل میں بارشیں اور سیلاب، تباہی کے مناظر

اسرائیلی فوج کا مشرقی رفح سے شہریوں کو نکل جانے کا حکم

اسرائیلی فوج نے مشرقی رفح سے شہریوں کو نکل جانے کا حکم دے دیا۔ اس حوالے سے اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ مشرقی رفح سے شہریوں کا انخلاء عارضی ہے، انخلاء کا عمل بتدریج ہو گا۔ اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ انخلاء کا حکم ایس ایم ایس، فون کالز اور میڈیا براڈ کاسٹ سے دیا جا رہا ہے۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اسرائیلی سیاسی قیادت کی ہدایت پر رفح آپریشن کا آغاز کر رہے ہیں، امریکی دفاعی حکام کو رفح آپریشن کے آغاز سے آگاہ کر دیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ رفح کے صرف مشرقی حصے میں آپریشن سے 1 لاکھ فلسطینی بے گھر ہوں گے۔ واضح رہے کہ غزہ میں جنگ بندی سے متعلق اسرائیل اور حماس کے درمیان قاہرہ میں جاری مذاکرات پھر تعطل کا شکار ہو گئے۔ حماس اور اسرائیلی قیدیوں کے اہلِ خانہ کا کہنا ہے کہ صیہونی وزیراعظم نیتن یاہو نے مذاکرات کو سبوتاژ کیا ہے۔ حماس کے رہنما اسماعیل ہنیہ کا کہنا ہے کہ مذاکرات کا تیسرا دور ختم ہو چکا ہے اور انہوں نے مذاکرات سے متعلق اپنا جواب ثالث ملک مصر کے پاس جمع کروا دیا ہے۔ ادھر سی آئی اے کے سربراہ ولیم برنز قطری وزیراعظم کے ساتھ ہنگامی ملاقات کے لیے دوحہ روانہ ہو گئے۔ ان کے دورے کا مقصد اسرائیل اور حماس پر مذاکرات جاری رکھنے کے لیے زیادہ سے زیادہ دباؤ ڈالنا ہے۔ حماس کا وفد بھی مزید مشاورت کے لیے قاہرہ سے دوحہ روانہ ہو گیا۔ فلسطینی گروپ کا کہنا ہے کہ وہ امریکا سے اس بات کی ضمانت چاہتا ہے کہ اسرائیل رفح میں زمینی حملہ نہیں کرے گا۔ اسرائیل کا اصرار ہے کہ رفح پر حملہ کیا جائے گا خواہ جنگ بندی کا معاہدہ طے پا جائے۔ دوسری جانب غزہ پر اسرائیلی بمباری کا سلسلہ بدستور جاری ہے، رفح سمیت غزہ کے مختلف علاقوں پر بمباری میں مزید درجنوں فلسطینی شہید ہو گئے۔

انڈونیشیا کا صدیوں پرانا 'قیمتی' مشروب، جس کا ایک قطرہ بھی ضائع نہیں کیا جاتا

جاوا کے شاہی دربار میں 13 صدیاں پہلے متعارف کروائے گئے جڑی بوٹیوں سے حاصل کردہ اس عرق کو اب انڈونیشیا کے نوجوان نئی پہچان دے رہے ہیں۔ وسطی جاوا کی گلیوں میں عورتیں احتیاط سے بانس کی بنی ٹوکریوں میں جامو کی بوتلیں بھر رہی ہیں۔ جامو گھر میں بنایا ہوا ایک شربت ہے۔ ان خواتین کے ہاتھ ہلدی سے پیلے ہیں کیونکہ انھوں نے اسے صبح تازہ پیسا ہے۔ اس کے ساتھ دیگر جڑیں، پھل، چھال اور پتے بھی اس شربت میں شامل کیے گئے ہیں۔ جیسے ہی سورج طلوع ہونے لگتا ہے، جامو بیچنے والے اپنے روزمرہ کے راستے پر پیدل یا سکوٹر پر نکل جاتے ہیں اور صرف اس وقت رکتے ہیں جب راستے میں کسی پیاسے کو اپنے اس توانائی بخش شربت کے پینے کا منتظر پاتے ہیں۔ ان میں سے کچھ کے پاس آٹھ تک بوتلیں ہوتی ہیں، جن میں سے ہر ایک میں تازہ جامو ہوتا ہے جو گاہک کو، چاہے بچہ ہو یا بوڑھا، نئی توانائی بخشتا ہے۔ وہ اس بات کا خیال رکھتے ہیں کہ اس قیمتی مشروب کو کپ میں ڈالتے ہوئے ایک قطرہ بھی ضائع نہ ہو کیونکہ انڈونیشیا کے لوگوں کی نظر میں کڑوے ذائقے والا یہ مشروب صرف آپ کی پیاس بجھانے کے لیے تیار نہیں کیا گیا بلکہ قدیم جاوائی زبان میں جامو کا مطلب 'دعائے صحت' ہے۔ جامو انڈونیشیا کی ثقافت کا ایک ایسا لازمی حصہ ہے کہ اسے یونیسکو کے انٹینجیبل (جسے چھوا نہ جا سکے) ثقافتی ورثے کی فہرست کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ انڈونیشیائی ہربل ویلنیس ٹریڈیشن کی مصنفہ میٹا مردیا کا کہنا ہے کہ 'اس کی سب سے بنیادی بات یہ ہے کہ جامو جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ ایک دوا ہے۔ یہ ایک طرزِ زندگی ہے جو اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ ایک ثقافت ہزاروں نسلوں تک اپنی صحت کو کیسے برقرار رکھتی ہے۔ اس مشروب کی تاریخ پرانی ہے۔ یہ پہلے پہل 13 سو سال قبل (8ویں سے 10ویں صدی) ماترم سلطنت کے دور میں شروع ہوا تھا۔ پہلے یہ شاہی دربار میں آیا، پھر علاج کرنے والوں نے اسے دیہات میں متعارف کروایا۔ وہاں سے اس کے نسخے اور تیار کرنے کی ترکیبیں زبانی نسل در نسل منتقل ہوتی رہیں۔ جاوا میں 20 سال سے زیادہ عرصے سے رہنے والے ماہر بشریات پیٹر ک وانہوبروک نے بتایا کہ 'وسطی جاوا میں نویں صدی کے مندروں پر آثار قدیمہ کی تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ صحت کو برقرار رکھنے کے لیے جامو اور جڑی بوٹیوں کی دواؤں کی ترکیبیں پہلے سے ہی زیرِ استعمال تھیں۔ ماترم سلطنت کے زمانے سے آثار قدیمہ کی کھدائیوں اور تاریخوں میں جامو بنانے کے اوزار اور دستے پائے گئے ہیں۔ اگرچہ ابتدائی ترکیبیں شاہی دربار کے ریکارڈ میں پائی گئیں لیکن چار نسلوں سے جامو بنانے والی وینیسا کالانی نے کہا کہ جامو ان سے پہلے کی ہو سکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'میرے خیال میں جامو اس وقت کی بات ہے جب لوگ فطری ماحول میں رہتے تھے اور جنگل سے شفا پانے کے لیے جو کچھ بھی درکار ہوتا تھا لے جاتے تھے، چاہے وہ پتے ہوں یا پھول۔ یہ دیسی دوا ہے۔ اسی طرح ملائشیا کے باشندوں میں راموان یا رامو نامی جڑی بوٹیوں کے کھانے، ادویات اور خوبصورتی کی ایک روایت پائی جاتی ہے۔ اگرچہ کنیت اسم (ہلدی اور املی) اور بیرس کینکر (چاول اور خوشبودار ادرک) دو سب سے مشہور جامو ہیں، انڈونیشیا کے ہر جزیرے میں مقامی جڑی بوٹیوں اور مصالحوں پر مشتمل مشروب پائے جاتے ہیں۔ وسطی جاوا جانے والوں کو میٹھی ہلدی اور املی کا ٹنکچر ملتا ہے۔ بالی کے باشندے لولو سیم سیم کے شوقین ہیں، جو آلو بخارے کے پتوں سے بنایا جاتا ہے جبکہ مولوکن جزائر میں اسے کوپی ریمپا کہتے ہیں، جو کافی اور جائے پھل، لونگ اور دار چینی جیسے مصالحوں سے تیار کیا گیا ہے۔ ہر خاندان کے پاس مشروب کا اپنا ورژن بھی ہو سکتا ہے، جو اس کے اندر جڑی سبزیوں کی وجہ سے کڑوا ہو سکتا ہے۔ انڈونیشیا کی وزارت صحت کی طرف سے سنہ 2012 میں کیے گئے ایک سروے میں جزیرے کے اندر 15 ہزار 773 مختلف جامو ترکیبوں کو ریکارڈ کیا گیا تھا۔

خیال کیا جاتا ہے کہ ہر جامو میں مختلف خصوصیات ہوتی ہیں، چاہے وہ ماہواری کے درد یا بلڈ پریشر کو کم کرنے کے لیے ہو۔ اگرچہ بہت سے اجزا کے صحت کے اپنے فوائد ہیں، ہاضمے کو آسان بنانے کے لیے ہلدی سے لے کر پٹھوں کے درد کو کم کرنے کے لیے گانگنگل تک، جامو کو علاج سے زیادہ روک تھام کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور صحت بخش مشروب کو مجموعی طور پر دیکھا جاتا ہے، جس میں یہ جسم، دماغ اور روح کا علاج کرتا ہے۔ وان ہوبروک کہتے ہیں کہ 'بہت سے جاوائی جانتے ہیں کہ جسمانی صحت جذباتی، ذہنی اور مابعد الطبیعیاتی توانائی کی سطحوں سے متاثر ہوتی ہے۔'

جب 2015 میں ایک رپورٹ شائع ہوئی جس میں کہا گیا تھا کہ جامو بنانے والوں میں سے 49.5 فیصد کی عمریں 60 برس سے زیادہ ہو چکی ہیں اور ان میں سے صرف ایک تہائی کے پاس یہ ہنر سیکھنے والے شاگرد موجود ہیں، تو خدشہ پیدا ہو گیا تھا کہ کہیں یہ روایت ختم ہی نہ ہو جائے لیکن کاریگروں اور کاروباری افراد کی نئی نسل اب قدیم مشروب کو نئی زندگی دے رہی ہے۔

جکارتہ میں ایک جامو کیفے اکاراکی کے مالک جونی یوونو نے دیکھا کہ دارالحکومت میں کافی بار کس طرح مقبول ہو رہے ہیں۔ اس سے ان میں ایک اور کڑوے مشروب کو پھر سے متعارف کروانے کا شوق پیدا ہوا۔ اب وہ آٹھویں صدی کے اس ٹنکچر کو بریسٹا طرز کے ماحول میں پیش کر رہے ہیں۔

یوونو کا خیال ہے کہ اس مشروب کی قدر آج بھی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ لوگ کہہ سکتے ہیں کہ جامو پرانا ہے یا کڑوا ہے لیکن اسے نئے انداز میں پیش کرنا ہمارا کام ہے۔ یونیسکو میں نامزدگی کے لیے تحقیقی ٹیم کا حصہ رہنے والے یوونو کے مطابق اکاراکی شفایابی کے لیے درکار مثبت توانائی جمع کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔ سووے اورا جامو کی بانی نووا دیوی نے جکارتہ میں اپنے جامو کیفے میں جدید انداز اپنایا لیکن وہ اس مشروب کی اصلیت کو نہیں بھولی ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ 'میری دادی ہمیشہ مجھ سے کہتی تھیں کہ اگر میں جامو بنانے میں ان کی مدد کرنا چاہتی ہوں تو مجھے توجہ مرکوز کرنا ہو گی۔ وہ کہتی تھیں کہ نیت ٹھیک ہونی چاہیے۔ مردایا اس بات سے اتفاق کرتی ہیں کہ نیت کا مثبت ہونا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ اجزا کا۔ وہ کہتی ہیں کہ مثبت ارادے جامو کا لازمی جزو ہیں کیونکہ ترکیبوں کو علاج کرنے والوں سے برادریوں اور والدین سے بچوں تک منتقل کیا گیا۔ یہ ویسا ہی ہے جیسے آپ کہتے ہیں کہ یہ ماں کا بنایا ہوا چکن نوڈل سوپ ہے: یہ ٹیک اوے حاصل کرنے سے بہتر کیوں ہے؟ اس لیے کہ اسے ایک شخص نے آپ کے لیے بنایا ہے۔'

کالانی کی جمو کی پہلی یاد وہ ہے جب انھوں نے اپنی پردادی کی فیکٹری، نیونیا مینیر کا دورہ کرنا تھا، جس کی بنیاد 1919 میں رکھی گئی تھی۔ وہ کہتی ہیں کہ 'سب سے پہلی چیز جو مجھے یاد ہے وہ خوشبو تھی، جس نے میرے تمام حواس کو متحرک کر دیا تھا۔ یہ خوشبو ایک کمرے سے جہاں عورتیں فرش پر یوکلپٹس کاٹ رہی تھیں، دوسرے کمرے تک جہاں وہ جڑی بوٹیوں اور مصالحوں کی چھانٹی کر رہی تھیں تک بسی ہوئی تھی۔'

جب پانچ سال پہلے جامو پاؤڈر بیچنے والی فیکٹری بند ہو گئی، تو کالانی نے اپنی پردادی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے جامو بار برانڈ کو آن لائن لانچ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ان کی پردادی کے کچھ سابق ملازمین، جو اب عمر رسیدہ ہیں، ان کے ساتھ کنسلٹنٹ کے طور پر شامل ہو گئے ہیں۔

کالانی نے بتایا کہ 'انھوں نے جو کچھ شروع کیا تھا، اسے جاری رکھنے کے لیے میں مجبور تھی۔ میرے پاس اب بھی ترکیبوں کی کتاب موجود ہے۔ یہ ایک خوبصورت وراثت ہے جو انھوں نے ہمارے لیے چھوڑی ہے، ان کا علم، جڑی بوٹیوں سے ان کی محبت اور لوگوں کو بہتر بنانے میں مدد کرنے کا ان کا جذبہ۔ کالانی تسلیم کرتی ہیں کہ انھوں نے صرف اپنی پردادی کی ترکیبوں سے ترغیب حاصل کی ہے اور انھیں میٹھے بنا کر آج کے ذائقوں کے لیے تبدیل کیا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'اس وقت جامو بہت تلخ تھا اس لیے میں نے اسے جدید ذائقوں کے مطابق بنایا ہے۔'

کالانی تنہا نہیں، جنھوں نے نئے پینے والوں کے لیے جامو کو تبدیل کیا ہے۔ ہپ بالی بیچ پر واقع کلب آوہیڈ کے انڈونیشیائی ریستوران کوم میں ہیڈ بارٹینڈر ربینا نور گانے بین الاقوامی سیاحوں کو ہلدی جامو کو پنڈان سے بھرے رم کے ساتھ ملا کر انڈونیشیا کا ذائقہ چکھایا ہے۔ نور گا نے کہا کہ 'چونکہ جامو ہلدی، ادرک اور پنڈان کے پتوں پر مشتمل ہوتا ہے، اس لیے یہ کاک ٹیل میں مصالحے دار ذائقے کے ساتھ ایک اچھا احساس اور تلخی بھی شامل کرتا ہے۔ نوجوان کاروباری افراد جامو کو مزید آگے لے جانے کے لیے پرعزم ہیں۔ تیسری نسل کے مولوکن نے حال ہی میں نیدرلینڈز میں گڈ جامو لانچ کیا ہے۔ اینا ٹیسچ، جنھوں نے انڈونیشیا میں اپنے ورثے کے بارے میں جاننے کے لیے سات سال گزارے، کووڈ 19 کے دوران نیدرلینڈز واپس آ گئیں۔ بالی میں جامو بنانے کے بعد، وہ اسے اپنی روزمرہ کا حصہ بنانا چاہتی تھیں۔ جب ٹیسچ کو نیدرلینڈ میں صرف جامو پاؤڈر ملا تو انھوں نے گھر والوں اور دوستوں کے لیے تازہ ہلدی اور ادرک کا جامو بنانا شروع کر دیا۔ یہ بات پھیل گئی اور اب وہ اپنے 'گڈ جامو' برانڈ کو آن لائن اور ملک بھر میں فروخت کرتی ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ نارنجی رنگ کا جوس ڈچ خریداروں کو الجھن میں ڈال سکتا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'میں نے سوچا تھا کہ یہ میٹھا ہو گا لیکن وہ پھر بھی اس کا ذائقہ پسند کرتے ہیں۔ اب وہ اپنے برانڈ کو جرمنی لے جانے کا ارادہ رکھتی ہیں، ان کا کہنا ہے کہ انھوں نے مغربی ذائقوں کی خاطر جامو کے اجزائے ترکیبی کو تبدیل نہیں کیا: 'یہ ثقافتی ورثہ ہے اور میں اس میں کمی نہیں لانا چاہتی۔'

2030 تک گاڑیاں بیکنگ پاوڈر سے چل سکیں گی، ماہر کا دعویٰ

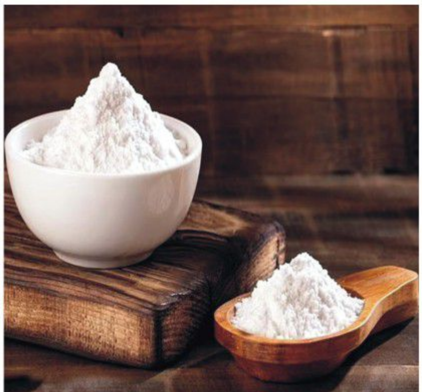

آکسفورڈ: آکسفورڈ یونیورسٹی کے ایک ماہر کے مطابق عین ممکن ہے کہ اس دہائی کے آخر تک گاڑیاں بیکنگ پاوڈر اور جہاز کھاد سے چلائے جا رہے ہوں۔

فی الحال لیتھیم آئین بیٹریوں کو پائیدار توانائی کی جانب منتقلی کے عمل میں اہم کردار قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ بیٹریاں ٹیسلا، آئی فونز اور بغیر تار والی ڈرل مشینوں جیسے برقی آلات میں استعمال کی جا رہی ہیں۔

جہاں متعدد کمپنیوں کا ماننا ہے کہ ہائیڈروجن سے حاصل کی جانے والی توانائی ایوی ایشن کا ماحول دوست مستقبل ہے۔ لیکن یونیورسٹی آف آکسفورڈ میں آرگینک کیمسٹری کے پروفیسر بل ڈیوڈ کا خیال ہے کہ عموماً کچن میں استعمال ہونے والا بیکنگ پاوڈر لیتھیم آئن بیٹریوں اور ہائیڈروجن اینڈ حسن پر بازی لے جائے گا۔

پروفیسر بل ڈیوڈ کے مطابق نمک، سمندری پانی اور بیکنگ پاوڈر میں پایا جانے والا سوڈیم مستقبل میں کاروں اور روزمرہ کے گیجٹس میں استعمال ہونے والی بیٹریوں کے طور پر سب پر سبقت لے جائے گا۔

دنیا میں یہ عنصر لیتھیم کی نسبت انتہائی بڑی مقدار میں دستیاب ہے جبکہ کان کنی کے ذریعے حاصل کیا جانے والے لیتھیم کا حصول وقت کے ساتھ دشوار ہوتا جا رہا ہے۔

پروفیسر بل ڈیوڈ (جو 1980 لیتھیم بیٹریاں ایجاد کرنے والی ٹیم کا حصہ تھے) نے یہ پیشگوئی واشنگٹن ڈی سی میں ہونے والی امیریکن ایسوسی ایشن فار دی ایڈوانسمنٹ آف سائنس کی سالانہ کانفرس سے قبل کی تھی۔

ان کا کہنا تھا کہ یہ کارکردگی کے اعتبار سے بہترین نہیں ہے اس لیے سائنس دانوں کو دونوں اشیاء کی ضرورت ہوگی۔ لیتھیم اب بھی ان بیٹریوں میں موجود ہوگی لیکن اس کے اطراف سوڈیم کی مقدار زیادہ ہوگی۔

انہوں نے کہا کہ 2030 تک زیادہ تر برقی گاڑیوں میں نصب بیٹریاں لیتھیم اور سوڈیم سے بنی ہوں گی۔ اس میں کوئی حیرت کی بات نہیں ہوگی اگر 2040 تک سوڈیم بیٹریوں کی تعداد لیتھیم بیٹریوں سے 10 گنا زیادہ یا شاید 100 گنا زیادہ ہو جائے۔

ان کا کہنا تھا کہ سوڈیم بیٹریاں نمک سے بنائی جا سکتی ہیں لیکن بیکنگ پاوڈر کے استعمال کو ترجیح دی جائے گی۔

دوسری جانب جہاں ایوی ایشن کمپنیوں کا یہ خیال ہے کہ ہائیڈروجن توانائی اس شعبے کا ماحول دوست مستقبل ہے وہیں پروفیسر بل ڈیوڈ کا ماننا ہے کہ کھاد میں پایا جانے والا امونیا اس مسئلے کا ایک پائیدار حل ہے۔

مہینے میں ایک بار جاگنگ بڑھاپے میں حافظہ مضبوط بنا سکتی ہے

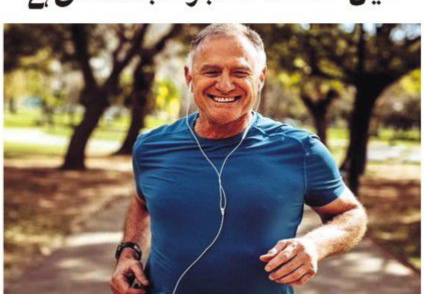

لندن: ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ مہینے میں ایک بار بھی جاگنگ کا کیا جانا بڑھاپے میں یادداشت کی مضبوطی کے لیے کافی ہوتا ہے۔ یونیورسٹی کالج لندن کے سائنس دانوں نے ایک تحقیق میں 1400 افراد کی ورزش کی عادات کا 30 سال کے عرصے تک مطالعہ کیا۔ تحقیق میں جب ہر شخص 69 برس کی عمر کو پہنچا تو ان کی یادداشت، توجہ، زبان اور زبانی روانی کی آزمائش کے لیے ٹیسٹ لیا گیا۔ وہ افراد جو معتدل سطح پر فعال تھے یعنی ہر مہینے ایک سے چار بار جسمانی سرگرمیوں کا حصہ بنتے تھے، ان کی یادداشت کی صورت حال کم ورزش کرنے والوں کی نسبت زیادہ بہتر تھی۔ بیڈمنٹن کھیلنا، تیراکی کرنا، فٹنس کے لیے ورزش کرنا، ڈانس کرنا، یوگا کرنا، فٹبال کھیلنا، جاگنگ کرنا یا تیز چلنے جیسی سرگرمیوں کے کم از کم 30 منٹ تک کے دورانیے کو ورزش کے ایک دور کے طور پر شمار کیا گیا۔ تحقیق کے دوران شرکاء نے 36، 43، 53، 60 سے 64 اور 69 برس کی عمروں میں پانچ موقعوں پر ایک سوالنامہ پر کیا۔ مجموعی طور پر 11 فی صد شرکاء پانچوں مواقع پر جسمانی طور پر فعال نہیں تھے جبکہ 15 فی صد افراد ہر موقعے پر کچھ ورزش کیا کرتے تھے۔ گروپ میں اکثریتی افراد کا کہنا تھا کہ وہ مہینے میں کم از کم دو بار ورزش کرتے تھے۔ گزشتہ مطالعوں میں یہ بتایا جا چکا ہے کہ مستقل ورزش کرنے سے ڈیمینشیا کے خطرات میں ایک تہائی کمی آتی ہے۔

دو وہیل نے مل کر 17 شارک کو مار ڈالا

جنوبی افریقہ: اورکا وہیل ایک شکاری وہیل کہلاتی ہے لیکن جنوبی افریقا میں دو وہیل نے مل کر ایک ہی حملے میں 17 شارک کو مار ڈالا ہے جو ایک غیر معمولی واقعہ بھی ہے۔ جنوبی افریقا کے پانیوں میں وہیل کے ایک جوڑے پر ماہرین کی گہری نظر ہے جو تیز شکاری کہلاتے ہیں لیکن حال ہی میں حیرت انگیز طور پر دونوں نے مل کر دو گھنٹے میں '17 سیون گل شارک کو مارا ہے اور یہ واردات ایک چھوٹے سے علاقے میں کی ہے۔ دیکھا گیا کہ دونوں وہیل بار بار غوطہ لگا کر گہرائی میں گئیں اور یہ عمل دو گھنٹے تک برقرار رہا۔ اس کا مشاہدہ مرین ڈائنامکس کنزرویشن ٹرسٹ کے ماہرین نے کیا ہے۔ یہ واقعہ پرلی بیچ پر پیش آیا ہے۔ واضح رہے کہ سیون گل شارک کی لمبائی دس فیٹ تک ہوتی ہے لیکن اورکا نے اس جسامت کے باوجود انہیں مار ڈالا ہے۔ نر وہیلوں کا یہ جوڑا خوفناک شکاری قرار پا چکا ہے اور اس بار شکار ہونے والی تمام شارک کے جگر کھائے گئے تھے یا چھپائے گئے تھے۔ مرنے والی شارک کچھ دن بعد ساحل پر بھی آ گئیں اور ان پر مزید غور جاری ہے۔ 2009 میں شکاری وہیلوں کو پہلی مرتبہ دیکھا گیا تھا اور سائنسدان مسلسل ان پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔

اٹلی کشتی حادثہ: خلاباز بننے کی خواہشمند افغان لڑکی جو سمندر کی نذر ہو گئی

از: مائدہ حسینی

مائدہ حسینی خلاباز بننا چاہتی تھیں اور اس کے لیے انھوں نے امریکہ خلائی ادارے ناسا کو بھی خط لکھا تھا۔ بظاہر 17 سالہ افغان لڑکی کی یہ خواہش ان کی پہنچ سے دور تھی لیکن ان کے عزائم بڑے تھے۔ یہاں تک کہ جب اگست 2021 میں طالبان نے ملک کا اقتدار سنبھالا اور ان کا خاندان افغانستان سے ایران چلا گیا، تب بھی مائدہ نے اپنے خواب کو ترک کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

یورپ پہنچنا اور اپنی تعلیم جاری رکھنا ہی ان کا خواب تھا۔ انھوں نے زمین کے راستے ترکی جانے کا فیصلہ کیا اور وہاں سے سمندر کے راستے یورپ پہنچنے کا خطرہ مول لیا۔ ان کی والدہ ان کے اس فیصلے پر پریشان تھیں لیکن مائدہ نے انھیں اس پر آمادہ کر لیا تھا۔

ان کی والدہ مہتاب فروغ کہتی ہیں کہ 'میں نے اس سے کہا جاؤ میری بیٹی خدا تمھارا محافظ ہو۔' وہ کہتی ہیں کہ 'میں اس کی ماں ہوں۔ میں نے اسے پالا، وہ باصلاحیت تھی۔ مائدہ ان 200 افراد میں سے ایک تھی جنھوں نے 22 فروری کو لکڑی سے بنی ایک کشتی میں ترکی سے اٹلی کی جانب سفر شروع کیا تھا مگر چار دن بعد یہ کشتی اٹلی کے ساحل کروٹون کے قریب سمندر کی لہروں کی نظر ہو کر ٹوٹ گئی تھی۔ اس کشتی حادثے میں کم از کم 70 افراد ہلاک ہو چکے ہیں اور مائدہ کی لاش ابھی تک نہیں مل سکی۔

'ہیلو امی، امید ہے آپ خیریت سے ہوں گی، میں بھی ٹھیک اور خوش ہوں، میں ابھی تک کشتی پر ہوں اور اگلے 30 منٹ میں ہم اٹلی کے ساحل پر اتر جائیں گے۔'

یہ وہ آخری وائس پیغام تھا جو مائدہ نے اپنی والدہ مہتاب کو بھیجا تھا۔ اس پیغام کے پس منظر میں کشتی کے انجن اور سمندری لہروں کی آواز سنی جا سکتی ہے۔ اس کے بعد انھیں ایک ٹیکسٹ میسج موصول ہوا تھا۔ 'پیاری امی میں تقریباً اٹلی پہنچ چکی ہوں اور جلد ہی کشتی سے اتر جاؤں گی، میں ٹھیک اور خوش ہوں آپ پریشان مت ہوں۔'

عموماً نوجوان لڑکیاں اکیلے سفر کم ہی کرتی ہیں کیونکہ خطرات بہت زیادہ ہوتے ہیں لیکن مہتاب کہتی ہیں کہ ان کی بڑی بیٹی بہت پرعزم تھی۔ سات ماہ قبل، مائدہ کو ایران سے ترکی کی سرحد عبور کرتے ہوئے گولی ماری گئی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کی ٹانگ میں 10 دن تک گولی رہی لیکن انھوں نے سفر جاری رکھا اور ہمت نہیں ہاری۔

ان کے اہلخانہ کا کہنا ہے کہ مائدہ نے پھر یورپ پہنچنے کی کئی کوششیں کی تھیں۔ ان کی والدہ مہتاب کہتی ہیں کہ 'میں اس کے بارے میں فکرمند تھی اور میں نے اسے ایران واپس آنے کو کہا۔ میں نے اس سے کہا کہ کیا تم بیرون ملک جانے کی بار بار کوشش کر کے تھکی نہیں ہو؟'

ہلاکت خیز سفر

یورپ پہنچنے کے خواہاں افغان شہریوں کے لیے ترکی ایک اہم راہداری ہے۔ وہ یا تو بلقان کے راستے یورپ جاتے ہیں یا سمندر کے راستے اٹلی جیسے ممالک تک پہنچتے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سنہ 2022 میں 27 رکنی یورپی یونین، سوئٹزرلینڈ اور ناروے میں پناہ کی کل درخواستوں میں سے 13 فیصد افغان باشندوں کی تھیں۔ ایک ایرانی شہری نے آخری وقت پر یہ سفر نہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ سمن (فرضی نام) کا کہنا ہے کہ 'ہمیں بتایا گیا تھا کہ 60 سے 70 افراد کشتی پر سوار ہوں گے لیکن رات میں ہمیں ایک لاری کے ذریعے استنبول سے ازمیر جانا تھا اور ہمیں محسوس ہوا کہ وہاں کم از کم 117 افراد تھے جن میں سے زیادہ تر افغان خاندان تھے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'یہ بالکل ایک بھیانک خواب جیسا ہے، مجھے اب تک یقین نہیں آ رہا۔ میں اس سانحے سے کیسے بچ گیا۔ مجھے اب کسی چیز پر اعتبار نہیں۔ زندگی بے معنی ہے۔ اس حادثے میں زندہ بچ جانے والے دو افراد نے بی بی سی کو بتایا کہ کشتی ترکی کا ساحل چھوڑنے کے کچھ ہی دیر بعد ٹوٹ گئی تھی۔ سمگلرز نے ایک اور کشتی بھیجی تھی اور لوگوں کو اس میں منتقل کیا تھا۔

اس حادثے میں زندہ بچ جانے والے ایک اور افغان شہری میراج کا کہنا ہے کہ سمندری سفر مشکل اور پرخطر تھا لیکن جیسے ہی کشتی پر سوار افراد اٹلی کے ساحل کے قریب پہنچے تھے تو پرجوش تھے۔ 'اتنے میں ایک اور کشتی ہمارے قریب آئی اور اس نے ہماری کشتی پر اپنی لائٹس ماریں، ہماری کشتی کا کپتان گھبرا گیا اور اس نے تیزی سے کشتی کا رخ دوسری جانب کرنے کی کوشش کی۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ 'اس دوران ہماری کشتی نے تین چکر لگائے، پہلا چکر لگایا، پھر دوسرا چکر لگایا اور تیسرے چکر کے دوران وہ کسی چیز سے ٹکرائی اور دو حصوں میں ٹوٹ گئی۔ بچے اور عورتیں کشتی کے نچلے حصے میں تھے جبکہ مرد اور اکیلے تارکین وطن کشتی کے اوپری حصے میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'مجھے یاد ہے کہ کشتی میں پانی بھرنے لگا تھا اور یہ میری گردن تک پہنچ گیا تھا اور مجھے تیل کی بو آئی اور میں بے ہوش ہو گیا۔ مجھے یاد نہیں کہ اس کے بعد کیا ہوا۔'

میراج کو سمندری لہروں نے ساحل پر پھینک دیا اور وہ اس حادثے میں زندہ بچ جانے والے 80 افراد میں شامل ہیں لیکن ان کے رشتہ دار جو کشتی پر موجود تھے، ان کی قسمت کا کچھ علم نہیں۔ اطالوی حکام نے تین افراد کو گرفتار کیا ہے جن میں ایک ترک شہری اور دو پاکستانی ہیں اور جن کے بارے میں خیال کیا جا رہا ہے کہ وہ کشتی کے کپتان تھے۔ اطالوی پولیس کا اندازہ ہے کہ ہر شخص نے کشتی پر سوار ہونے کے لیے فی کس 8500 ڈالرز معاوضہ دیا۔ تارکین وطن کی آمد و رفت پر نظر رکھنے والے مانٹری گروپس کا کہنا ہے کہ سنہ 2014 سے اب تک وسطی بحیرۂ روم میں تقریباً 20 ہزار افراد ہلاک یا غائب ہو چکے ہیں۔

جیسے ہی اٹلی کشتی حادثے کی خبر پھیلنے لگی، کئی خاندان جنوبی اٹلی اپنے گمشدہ رشتہ داروں کی تلاش میں پہنچنا شروع ہو گئے۔ 47 سالہ لیلیٰ تیموری نے بھی جرمنی سے بنار کے اٹلی تک کا سفر کیا۔

وہ کہتی ہیں کہ 'میں نے سوچا تھا کہ آخر کار میں اتنے برسوں بعد اپنے بھائی کو دیکھ سکوں گی، میں نے اسے دیکھنے کے لیے سات سال تک انتظار کیا تھا۔ لیلیٰ نے سنہ 2015 میں افغانستان کے صوبہ قندوز کو چھوڑ دیا تھا۔ انھیں ابھی بھی اپنے بھائی ذبیح سے وہ آخری چھوٹی سے ملاقات یاد ہے۔'

'ہم نے مستقبل میں ایک دوسرے سے نہ مل پانے کی صورت میں ایک دوسرے سے معافی مانگی تھی۔ 33 سالہ ذبیح تیموری اپنی 23 سالہ بیوی مینا اور بیٹوں حبیب، عارف اور عاکف کے ہمراہ اس کشتی پر سوار تھے۔ لیلیٰ کہتی ہیں کہ ان کے بھائی ذبیح ایک وکیل تھے اور انھوں نے گذشتہ افغان حکومت کے لیے کام کیا تھا اور انھیں طالبان کا خوف تھا۔ لیلیٰ نے بی بی سی کو بتایا کہ 'میں جب موقع پر پہنچی تو سب سے پہلے مجھے اپنے 18 ماہ کے بھتیجے حبیب کی لاش کا سامنا کرنا پڑا۔'

'وہ (اطالوی حکام) مجھے ایک کمرے میں لے گئے اور مجھے شناخت کے لیے تصاویر دیں۔ ان میں حادثے میں مرنے والوں، ہسپتال میں داخل افراد کی تصاویر اور بچنے والے کیمپ میں موجود افراد کی تصاویر تھیں لیکن مجھے اپنے دیگر اہلخانہ نظر نہیں آئے۔ لیلیٰ اس کے بعد اپنے اہلخانہ کی تلاش میں ساحل پر گئیں۔ وہ کہتی ہیں کہ 'میں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھ سکتی تھی، میں نے کشتی کا ملبہ دیکھا، میں نے وہاں موجود کپڑوں کو دیکھا۔ مجھے یہ محسوس ہو رہا تھا کہ میرا بھائی شاید میرا انتظار کرتے کرتے، ریت میں دفن ہو گیا ہو۔ وہ کہتی ہیں کہ 'مجھے صرف اس کے جوتے ملے بعد ازاں مجھے اس کا جمپر اور اس کی بیوی کا بیگ ملا۔'

لیلیٰ اور ان کی بیٹی کو اپنے رشتہ داروں کے متعلق کوئی سراغ نہیں ملا، انھیں اب آخری امید یہ ہے کہ سمندر خود ہی ان کے عزیزوں کی لاشوں کو ساحل پر پھینک دے گا۔ 'یہ بہت مشکل صورتحال ہے، ہم نے سنا ہے کہ کشتی میں سوار آدھے سے زیادہ افراد ڈوب گئے اور سمندر کی تہہ میں ہیں۔'

لیلیٰ کا کہنا ہے کہ ان میں سے کچھ لاشیں پانی میں رہنے کے باعث قابل شناخت نہیں رہی ہیں۔ 'ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہمیں اپنے پیاروں کی لاشیں مل جائیں تاکہ ہم انھیں واپس گھر بھیج سکیں تاکہ انھیں دفنایا جا سکے اور انھیں سکون ملے۔ وہاں پیچھے ایران میں مائدہ کے والدین اب بھی کسی اچھی خبر کے لیے دعا کر رہے ہیں۔ بطور افغان پناہ گزین وہ ایران سے اٹلی کا ویزا حاصل نہیں کر سکتے تاکہ جا کر مائدہ کو تلاش کر سکیں۔

مائدہ کی والدہ مہتاب کا کہنا ہے کہ 'میں اس کا انتظار کر رہی ہوں، میں نے اس کا جنازہ کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی، میں نے کسی کو تعزیت کرنے کی اجازت نہیں دی۔ طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد سے افغانستان میں بہت سی لڑکیوں کو تعلیم جیسے بنیادی حقوق سے محروم کر دیا گیا ہے۔ 18 برس کی ہونے سے قبل یورپ پہنچنے کی خواہش مند مائدہ کو امید تھی کہ وہ اپنے والدین اور تین چھوٹے بہن بھائیوں کو بھی وہاں بلا لے گی اور یہ خاندان ایک بار پھر اکٹھا رہے گا۔ مائدہ کی والدہ مہتاب کا کہنا ہے کہ 'وہ ہمیشہ کہتی تھی اپنی طرح میری بھی چھوٹی عمر میں شادی نہ کر دینا۔ میرے بڑے بڑے خواب ہیں۔ میں جانتی ہوں کہ میرے ابو ایک عام مزدور ہیں اور وہ اتنا کچھ نہیں کر سکتے اس لیے مجھ باہر جانا اور کامیاب بننا ہے۔'

سرینگر کو سمارٹ سٹی بنانے کے بیچ پورا شہر کھنڈرات میں تبدیل

بیک وقت ہر طرف سڑکوں کی کھدائی، عام لوگوں کیلئے پریشانی کا باعث

سرینگر/6 مئی/ سرینگر کو سمارٹ سٹی بنانے کا منصوبہ مستقبل کیلئے خوش آئند ہے تاہم اس وقت جن پریشانیوں کا عام لوگوں کو سامنا کرنا پڑتا ہے وہ کسی عذاب سے کم نہیں ہیں۔ کشمیر پریس سروس کے ساتھ بات کرتے ہوئے بتایا کہ سرینگر کو سمارٹ سٹی بنانا ابھی تک ایک خواب تھا لیکن اب باضابطہ طور اس پر کام شروع کیا گیا ہے لیکن جس طریقے سے شہر اطراف واکناف کی سڑکوں کو بیک وقت کھودا گیا ہے اور اس سے لوگوں کا عبور ومرور محال بن گیا ہے جبکہ گاڑیاں چلتے وقت ہچکولے کھاتی ہیں جس سے مسافروں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لال چوک، ریڈنسی، ایم اے روڈ سے ٹی آر سی تک اور اسی طرح دوسرے علاقوں میں بھی سڑکوں کی کھدائی میں کا کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سرکار نے اس خوش آئند کام کو لیکر سنجیدگی کا مظاہرہ کیا ہے لیکن ایک ترتیب کے تحت کام شروع نہیں کیا گیا ہے بلکہ ہر طرف سڑکوں کی کھدائی عمل میں لائی گئی جس سے افراتفری کا جیسا ماحول قائم ہوا ہے کیونکہ گاڑیوں میں مسافر اور پیدل چلنے والے افراد کو سخت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور جو لوگ گھروں سے سج دھج کے نکلتے ہیں لیکن ان سڑکوں پر قدم رکھتے ہوئے ہی میل کچیل میں لت پت ہوجاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برعکس اس کے اگر متعلقہ ٹھیکہ داروں نے ایک ایک طرف سڑکوں کی تجدید ومرمت اور کشادگی کا کام شروع کیا ہوتا تو اس سے ایک ہی طرف چلنے والے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا۔ انہوں نے کہا کہ زیر تعمیر سڑک کو ہی نظر انداز کرکے متبادل سڑکوں سے عبور ومرور اور آمد ورفت کیلئے منتخب کیا جاتا تو شاید لوگوں اتنی پریشانیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ انہوں نے کہا کہ پورا شہر اس وقت کھنڈرات میں تبدیل ہوا ہے جس سے عام لوگوں کے پریشان ہونے کے علاوہ

دکانداروں اور دوسرے قسم کے کاروباریوں کی تجارت متاثر ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے انتظامیہ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایک منصوبہ کے تحت جس طرح کام کیا جارہا ہے اس میں ترمیم کی ضرورت ہے کہ پہلے ایک ہی طرف کی سڑکوں کی تجدید ومرمت کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے تاکہ لوگوں کے مشکلات کا کسی حد تک ازالہ ہوسکے

بھاجپا نے وادی میں انتخابی میدان سے راہ فرار اختیار کی

عوامی نیشنل کانفرنس کا انڈئن الائنس کے حق میں انتخابی مہم شروع کرنے کا اعلان

سرینگر/06 مئی/ وی او آئی// عوامی نیشنل کانفرنس کے نائب صدر نے وادی میں انڈئن الائنس کے امیدواروں کے حق میں 7 مئی سے انتخابی مہم شروع کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ حالانکہ بی جے پی وادی میں پہلے ہی میدان کھلی چھوڑ کر فرار ہوئی ہے تاہم انکے درپردہ امیدواروں کو الیکشن میں ووٹر سبق سکھائے گے۔ عوامی نیشنل کانفرنس کی صوبائی نظم کی نشست ہفتہ کو پارٹی سربراہ بیگم خالدہ شاہ کی ہدایت پر نائب صدر مظفر شاہ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں پارٹی امورات کے علاوہ پارلیمانی انتخابات پر سنئیر لیڈروں کے درمیان تبادلہ خیال ہوا۔ میٹنگ کے دوران تمام لیڈروں نے اپنے تاثرات پیش کئے۔ میٹنگ کے بعد میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے پارٹی کے سنئیر نائب صدر مظفر شاہ نے اعلان کیا کہ میٹنگ میں اس بات پر اتفاق پایا گیا کہ عوامی نیشنل کانفرنس 7 مئی سے وادی میں انڈئن الائنس کے امیدواروں کے حق میں الیکشن مہم چلائے گی۔ انہوں نے کہا ''انتخابی مہم کا آغاز 7 مئی کو بارہمولہ پارلیمانی نشست میں انڈئن الائنس کے امیدوار کے حق میں عوامی جلسہ منعقد کرکے کیا جائے گا، جس کے بعد سرینگر نشست اور جنوبی کشمیر کی پارلیمانی نشست کیلئے بھی عوامی نیشنل کانفرنس انتخابی مہم چلائے گی''۔ انہوں نے کہا کہ ان انتخابی مہموں میں نیشنل کانفرنس، کانگریس، سی پی آئی ایم اور جموں کشمیر پیپلز فرنٹ کے کارکنوں اور لیڈروں کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے گی۔ شاہ نے کہا کہ انکی جماعت یہ کوشش کریں گی کہ وادی میں الائنس کے امیدوار کامیاب ہو۔ ان کا کہنا تھا'' جموں میں بھی پہلے اسی طرح کی مہموں کا چلایا گیا، اور جو رپورٹیں جموں سے موصول ہو رہی ہیں، ان کے مطابق جموں میں انڈئن الائنس اور کانگریس کے امیدوار کامیاب ہو رہے ہیں''۔ انہوں نے بھاجپا کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اگر چہ بی جے پی نے وادی میں پہلے ہی میدان کھلا چھوڑا ہے اور راہ فرار اختیار کی ہے، تاہم ان کے درپردہ امیدواروں کا حشر بھی انتخابات میں سامنے آئے گا اور انہیں رائے دہندگان مزہ چکھائے گے۔ مظفر شاہ کا کہنا تھا کہ انہیں یقین ہے کہ انتخابات بھاجپا اور انکی ہم خیال جماعتوں کو کرارا جواب دے گی اور 5 اگست 2019 کے فیصلے کو یکسر مسترد کرے گی۔ شاہ کا کہنا تھا کہ لوگوں نے 11 دسمبر 2023 کے عدالتی فیصلے کو بھی تسلیم نہیں کیا ہے۔ شاہ نے کہا کہ جموں کشمیر اس وقت خطرناک سیاسی، معاشی، انتظامی اور سماجی صورتحال سے گزر رہا ہے اور اس صورتحال سے لوگوں کو باہر نکالنے کی ضرورت ہے۔

مالدیپ معیشت کو فروغ دینے کے لیے ہندوستانی سیاحوں کی تلاش میں

نئی دلی۔ 6 مئی۔ ایم این این۔ کشیدہ باہمی تعلقات کے درمیان مالدیپ کا دورہ کرنے والے ہندوستانی سیاحوں کی تعداد میں کمی کے ساتھ، جزیرہ نما ملک کے وزیر سیاحت نے پیر کو ہندوستانیوں پر زور دیا کہ وہ ملک کی معیشت میں اپنا حصہ ڈالیں جس کا انحصار سیاحت پر ہے۔ یہاں پی ٹی آئی ویڈیوز کے ساتھ ایک انٹرویو میں، مالدیپ کے وزیر سیاحت ابراہیم فیصل نے اپنے ملک اور ہندوستان کے درمیان تاریخی تعلقات پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ایک تاریخ ہے۔ ہماری نومنتخب حکومت بھی (بھارت کے ساتھ) مل کر کام کرنا چاہتی ہے۔ ہم ہمیشہ امن اور دوستانہ ماحول کو فروغ دیتے ہیں۔ ہمارے عوام اور حکومت ہندوستانی آمد کا پرتپاک استقبال کریں گے۔ وزیر سیاحت کے طور پر، میں چاہتا ہوں کہ "ہندوستانیوں سے کہوں کہ براہ کرم مالدیپ کی سیاحت کا حصہ بنیں، ہماری معیشت سیاحت پر منحصر ہے۔ مالدیپ کے تین عہدیداروں کے ذریعہ سوشل میڈیا پر ہندوستان اور وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف توہین آمیز ریمارکس کے بعد مالدیپ پر بھرپور ردعمل کا اظہار کیا گیا جب مودی نے اپنے ایکس ہینڈل پر 6 جنوری کو ہندوستان کے مغربی ساحل پر قدیم لکشدیپ جزائر کی تصاویر اور ویڈیو پوسٹ کی۔ متعدد مشہور شخصیات سمیت متعدد ہندوستانیوں نے اپنے تحفظات کو منسوخ کر دیا اور مالدیپ کا دورہ کرنے کا منصوبہ ترک کر دیا۔ سیاحت کی آمد کے اعداد وشمار اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ کس طرح سب سے اوپر آنے والے ملک ہونے کی وجہ سے، ہندوستان کی پوزیشن جنوری کے بعد سب سے اوپر سے نیچے چھٹے نمبر پر آ گئی۔ پیر کو شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق، گزشتہ سال کے پہلے چار مہینوں کے مقابلے اس سال کے پہلے چار مہینوں میں ہندوستان سے آنے والے سیاحوں کی تعداد میں 42 فیصد کی کمی واقع ہوئی ہے۔ اس سال کے آغاز میں، مالدیپ کے لیے ہندوستان سب سے اوپر سیاحتی بازار تھا۔ نیوز پورٹل نے رپورٹ کیا کہ سال کے فوراً بعد، ہندوستان ٹاپ سیاحتی منڈیوں میں چھٹے نمبر پر آ گیا۔ وزارت سیاحت کے اعداد وشمار کے مطابق، مالدیپ میں 4 مئی تک ہندوستان سے کل 43,991 سیاحوں کی آمد ریکارڈ کی گئی۔ گزشتہ سال جنوری اور اپریل کے درمیان مالدیپ میں 73,785 سیاحوں کی آمد ریکارڈ کی گئی۔ اس سال یہ تعداد 42,638 ہے۔

بھارت کا قومی انسانی حقوق کمیشن انسانی حقوق کے قومی اداروں کو مضبوط بنانے کیلئے کوشاں

جنیوا۔؟6 مئی۔ ایم این این۔

ہندوستان کا قومی انسانی حقوق کمیشن انسانی حقوق کو بہتر بنانے اور خطے کے قومی انسانی حقوق کے اداروں کو مضبوط بنانے کے لئے شراکت داری قائم کرنے اور مل کر کام کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ قومی انسانی حقوق کمیشن کے چیئرپرسن جسٹس ارون مشرا اور سکریٹری۔ جنرل بھرت لال نے جنیوا میں قومی انسانی حقوق کے اداروں کے ایشیا پیسیفک فورم کی 'علاقائی میٹنگ' میں شرکت کی۔ اس کے علاوہ کمیشن کے چیئرپرسن جسٹس ارون مشرا اور سکریٹری جنرل بھرت لال نے ایشیا کی گورننس کمیٹی کے اجلاس میں بھی شرکت کی۔ میٹنگ میں اس کے ڈائریکٹرز کی وسط مدتی رپورٹ، سالانہ آپریشنل پلان اور بجٹ (2024-25) اور اے پی ایف کی پالیسیوں پر غور کیا گیا۔ گزشتہ منگل کو، قومی انسانی حقوق کمیشن نے اس کے فروغ اور تحفظ کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے کئی سرگرمیاں انجام دیں۔ مزید یہ کہ اس کا ماہانہ نیوز لیٹر اس سمت میں ایک ایسی ہی کوشش ہے جس میں ملک میں انسانی حقوق اور کمیشن کی مداخلتوں سے متعلق معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔

دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر نے کیجریوال کے خلاف این آئی اے جانچ کی سفارش، دہشت گرد تنظیم سے فنڈ لینے کا الزام

دہلی آبکاری معاملے میں اروند کیجریوال اس وقت عدالتی حراست میں ہیں۔ ان کی ضمانت کا کوئی راستہ نہیں نکل پا رہا ہے اور اس درمیان مزید ایک بری خبر سامنے آرہی ہے۔ دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر (ایل جی) ونئے کمار سکسینہ نے اروند کیجریوال کے خلاف این آئی اے جانچ کی سفارش کر دی ہے۔ دراصل اروند کیجریوال پر یہ الزام عائد کیا جارہا ہے کہ انھوں نے دہشت گرد تنظیم 'سکھ فار جسٹس' سے فنڈ حاصل کیا تھا۔ اس سلسلے میں ایل جی ونئے کمار سکسینہ کو ایک شکایت ملی تھی جس کے مطابق اس دہشت گرد تنظیم سے اروند کیجریوال کی قیادت والی عاپ کو 16 ملین امریکی ڈالر ملے۔ الزام ہے کہ یہ رقم دیویندر پال گوجر کی رہائی میں مدد اور خالصتانی نظریہ کو فروغ دینے کے لیے ملی تھی۔ اسی شکایت کی بنیاد پر ایل جی ونئے کمار سکسینہ نے وزارت داخلہ سے کیجریوال کے خلاف این آئی اے جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جنوری 2014 میں کیجریوال کے ذریعہ اقبال سنگھ کو لکھے گئے خط کا بھی تذکرہ کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ عا؟پ پہلے بھلر کی رہائی کی سفارش کرے گی، پھر ایس ا؟ئی ٹی تشکیل دینے سمیت دیگر ایشوز پر کام ہوگا۔ بھلر کی رہائی کے لیے اقبال سنگھ جنتر منتر پر بھوک ہڑتال پر بیٹھے تھے۔ کیجریوال کا خط ملنے کے بعد یہ بھوک ہڑتال ختم کی گئی تھی۔ اس معاملے میں دہشت گرد پنو کی ایک ویڈیو کا بھی حوالہ دیا گیا ہے۔ اس میں پنو کے ذریعہ تذکرہ کیا گیا ہے کہ 2014 سے 2022 کے درمیان کیجریوال کو خالصتانی گروپوں کے ذریعہ 16 ملین ڈالر ملے۔

٭٭٭٭٭٭٭٭٭٭

لوک سبھا انتخاب 2024: انڈیا اتحاد کے امیدوار ڈاکٹر کنہیا کمار نے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا

نئی دہلی: شمال مشرقی دہلی پارلیمانی حلقہ سے انڈیا اتحاد اور کانگریس کے امیدوار ڈاکٹر کنہیا کمار نے اج ہزاروں کانگریس کارکنان کی موجودگی میں اپنا پرچہ نامزدگی ایس ڈی ایم نند نگری کے دفتر میں داخل کیا۔ کنہیا کمار جب پرچہ نامزدگی داخل کر رہے تھے تو ان کے ساتھ دہلی کانگریس کے کئی رہنما اور عاپ لیڈران بھی موجود تھے۔ پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے بعد کنہیا کمار اپنے انتخابی دفتر بابر پور پہنچے۔ وہاں سے انہوں نے ایک بڑی ریلی نکالی جس میں عوام کی زبردست بھیڑ دیکھنے کو ملی۔ کنہیا کمار جب پرچہ نامزدگی داخل کرنے پہنچے تو وہ اپنے ہاتھوں میں ائین کی تمہید کی کاپی لیے نظر ا؟ ئے۔ انھوں نے پرچہ نامزدگی داخل کرنے سے قبل پوجا کی اور تمام مذاہب کے پیشواو؟ں کی اجتماعی دعاء میں حصہ لیا۔ پرچہ نامزدگی داخل کیے جانے کے بعد جب کنہیا کمار نے ریلی نکالی تو این ایس یوا؟ ئی اور جے این یو کے طلباء نے انتہائی منظم طریقہ سے اسے کامیاب بنایا۔ کانگریس اور عا؟پ کے لیڈران بھی بڑی تعداد میں ریلی میں دکھائی دیے۔ دونوں ہی پارٹیوں کے لیڈران وکارکنان کا جوش اوران کا اتحاد ریلی میں دیکھنے لائق تھا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ گوپال رائے، نریندر ناتھ، سبھاش چوپڑا، وجے سنگھ گوئل، دہلی کانگریس کمیٹی کے نومنتخب صدر دیویندر یادو، بابر پور رکن اسمبلی گوپال رائے، سیلم پور سے کانگریس کے سینئر لیڈر چودھری متین احمد، مصطفیٰ آباد سے حسن احمد، سیلم پور رکن اسمبلی عبدالرحمٰن، کیلاش جین، گھونڈہ سے سابق رکن اسمبلی بھیشم شرما، ویر سنگھ دھینگان، ڈاکٹر نریندر ناتھ، سید ناصر جاوید، ادیش بھاردواج، راجکمار جین، چودھری زبیر احمد، حاجی محمد خوشنود، برج پوری سے جاوید چودھری، نہرو وہار سے علیم انصاری، شیو وہار سے اشوک بھکیل، شری رام کالونی سے محمد شہزاد، کبیر نگر وارڈ سے کونسلر حاجی ظریف کے علاوہ بھی کئی دیگر کانگریس وعا؟پ لیڈران اپنے اپنے حامیوں کے ساتھ کانگریس امیدوار ڈاکٹر کنہیا کمار کے انتخابی دفتر بابر پور 100 فٹا روڈ پہنچے اور ریلی میں شامل ہو کر کنہیا کمار کی حمایت کا اعلان کیا۔ اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے عا؟پ لیڈر گوپال رائے نے کہا کہ منوج تیواری دو بار یہاں سے جیت چکے ہیں۔ اُس وقت عا؟پ اور کانگریس پارٹی دونوں نے الگ الگ الیکشن لڑا تھا، لیکن اس بار دونوں پارٹیاں ایک ساتھ الیکشن لڑ رہی ہیں۔ تاہم انڈیا اتحاد اور کانگریس کے امیدوار کنہیا کمار ہیں، جن کی گرفت عوام میں انتہائی مضبوط ہے۔ اس لیے بی جے پی امیدوار کو اس مرتبہ شکست کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شمال مشرقی دہلی پارلیمانی حلقہ کے عوام نے بی جے پی کو 10 سال کام کرنے کا موقع دیا، لیکن انہوں نے کچھ کام نہیں کیا۔ یہی وجہ ہے کہ عوام میں سخت ناراضگی دیکھی جارہی ہے اور تبدیلی کی ہوا چل پڑی ہے۔ ریلی سے ڈاکٹر کنہیا کمار نے بھی خطاب کیا۔ انھوں نے اپنے ساتھ عوامی سیلاب دیکھ کر کہا کہ یہ بی جے پی کی عوام مخالف پالیسی کا نتیجہ ہے اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ شمال مشرقی دہلی پارلیمانی حلقہ سے ہماری لاکھوں ووٹوں سے جیت ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپوزیشن اتحاد کے امیدوار دہلی کی سبھی ساتوں سیٹوں پر جیت کا پرچم لہرائیں گے اور جس طرح پورے ملک میں اپوزیشن اتحاد کے حق میں عوامی جوش وجذبہ ہے

نجی ڈیجیٹل کرنسی ممکنہ طور پر خطرناک ہیں۔ آر بی آئی گورنر

نئی دہلی۔ 6 مئی۔ ایم این این۔ ریزرو بینک آف انڈیا کے گورنر شکتی کانتا داس نے پیر کے روز کہا کہ سینٹرل بینک ڈیجیٹل کرنسی (سی بی ڈی سی) یا ڈیجیٹل کرنسی، مالی شمولیت کو آگے بڑھا سکتی ہے اور ممکنہ طور پر خطرناک نجی ڈیجیٹل کرنسیوں کا زیادہ محفوظ متبادل فراہم کر سکتی ہے۔ گورنر داس نے بی ا؟ئی ایس انوویشن سمٹ 2024 میں کہا کہ "سی بی ڈی سی مالی شمولیت کو ا؟گے بڑھا سکتا ہے اور نجی ڈیجیٹل کرنسیوں کا زیادہ محفوظ متبادل فراہم کر سکتا ہے، جو ہمارے مطابق ممکنہ طور پر خطرناک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں ہندوستانی حکومت کرپٹو ایکسچینج کو رجسٹر نہیں کرتی ہے اور وہ کرپٹو اثاثوں کو برقرار رکھتی ہے، جو کہ تعریف کے لحاظ سے بے سرحد ہیں اور "بین الاقوامی تعاون" کی ضرورت ہے۔ خاص طور پر سرحد پار ادائیگیوں کے تناظر میں، گورنر داس نے عملی طور پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ تصفیہ کے حتمی ہونے کی خصوصیت لین دین کی لاگت کو کافی حد تک کم کر سکتی ہے۔ سی بی ڈی سی، اپنی منفرد ٹیکنالوجی کے ساتھ، تبدیلی کی صلاحیت رکھتا ہے، داس نے زور دے کر کہا، جیسا کہ اس نے تین کلیدی خصوصیات کا خاکہ پیش کیا - نام ظاہر نہ کرنا، استعمال میں آسانی، اور تصفیہ کی تکمیل۔ ہندوستان نے سینٹرل بنک ڈیجیٹل کرنسی کے مرحلہ وار نفاذ کو اپنایا ہے۔

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ترہگام

درخواست منجانب سید محمد رفیق شاہ ولد سید سلیمان شاہ ساکنہ ترہیگام تحصیل ترہیگام بمراد عطائی ایس ٹی سرٹیفکیٹ PEG بحوالہ آڈر نمبر S0-176 مورخہ 15/03/2024

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیان ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	رشتہ
سید محمد رفیق شاہ ولد سید سلیمان شاہ	46	Ex MLA	
شگفتہ پیر زوجہ سید محمد رفیق	44	ملازم	
تمنا رفیق دختر	20	زیر تعلیم	
پیر فرقان رفیق	18	--	
پیر غزلین	16	--	
شہزادہ سید جمل	14	--	
شہزادہ سید ذولقرین	12	--	
شہادہ احتشام	10	--	

سائل پیاڑی اتھینک گروپ سے تعلق رکھتا ہے اور ایس ٹی سرٹیفکیٹ PEG حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا سرٹیفکیٹ اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے میعاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

051 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

عنوان درخواست منجانب جاوید احمد وسجاد احمد، زبیر احمد اولادان عبدل مجید گوجر میر ساکنہ کلاروچھ زباری زب تحصیل وضلع کپوارہ بمراد عطائی آر بی اے/ سوشل کاسٹ/ شیڈول ٹرائب سرٹیفکیٹ تحت SRO 176 -2024

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمول ریکارڈ طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلان دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
عبدل رشید گوجر میر ولد عبدل عزیز	ذمینداری	50	کلاروچھ زباری زب
فاطمہ بیگم زوجہ عبدل مجید	گھریلوکام	48	
جاوید احمد گوجر ولد عبدل مجید	مزدوری	28	
سجاد احمد ولد	زیر تعلیم	24	
زبیر احمد ولد	--	20	
اربینہ جاوید	--	22	
شمیمہ بیگم زوجہ جاوید احمد	گھریلوکام	26	
شگفتہ جان	زیر تعلیم	05	
محمد حارث ولد	نابالغ	02	

ان کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی/5000 روپے تک ہے سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول منزگام

درخواست گلزار احمد میر ولد عبدل سلام میر ساکنہ اویل بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق MURTAZA GULZAR 15/05/2013

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ نے درخواست باحصول پیدائش سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے رپورٹ چوکیدار علاقہ، بی ڈی او متعلقہ شامل ہذا ہے جسلے مطابق سائل/ سائلہ کی پیدائش 15/05/2013 ہے اسکے علاوہ فائل ہذا کے ساتھ اسکولی اسناد/ پیدائش اسناد/ اموئیزیشن کارڑ شامل ہے سائل/ سائلہ پیدائشی اسناد حاصل کرنے کا/ کی خواہاں ہے اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

از نیابت سوگام

مضمون کاغذات درخواست سلقین مشتاق میر ولد مشتاق احمد میر ساکنہ تلھ ملک بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل نے درخواست باحصول آر بی اے زیر بحث سند پیش کی ہے بعد دعوہ کیا ہے کہ سائل دہ ہذا میں مسلسل طور پندرہ سالوں سے رہائش پذیر ہے اور کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے کنبہ مطابق پٹواری رپورٹ بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
مشتاق احمد میر ولد غلام محمد	ملازم	47	تنگ ملک
شفیقہ زوجہ مشتاق احمد	گھریلوکام	40	
ناصر احمد ولد	ڈرائیور	27	
شائستہ مشتاق	گھریلوکام	18	
سلقین مشتاق ولد	زیر تعلیم	16	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اسرٹفلکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

میں ظہور احمد تیلی ولد حاجی غلام محمد تیلی ساکنہ ہدی پورہ ہر خاص وعام کو مطلع کرتا ہوں کہ میرا بجلی ایگرمنٹ زیر نمبر 021301007825 محمد اشرف تیلی کے نام درج کرنا مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر متعلقہ حکام کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

ظہور احمد تیلی ولد حاجی غلام محمد تیلی ساکنہ ہدی پورہ رفیع آباد 010

نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول منزگام

درخواست آزاد احمد چوہان ولد غلام قادر چوہان ساکنہ اویل بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق ADNAN AZAD 25/02/2013

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ نے درخواست باحصول پیدائش سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے رپورٹ چوکیدار علاقہ، بی ڈی او متعلقہ شامل ہذا ہے جسلے مطابق سائل/ سائلہ کی پیدائش 25/02/2013 ہے اسکے علاوہ فائل ہذا کے ساتھ اسکولی اسناد/ پیدائش اسناد/ اموئیزیشن کارڑ شامل ہے سائل/ سائلہ پیدائشی اسناد حاصل کرنے کا/ کی خواہاں ہے اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

از دفتر نائب تحصیلدار چرر

درخواست محرومہ اختر وحسینہ اختر دختران محمد شعبان کوٹے ساکنہ باڈی جھلن بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ نے درخواست باحصول پیدائش سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے رپورٹ چوکیدار علاقہ، بی ڈی او متعلقہ شامل ہذا ہے جسلے مطابق سائل/ سائلہ کی پیدائش 13/06/2000-16/07/2002 ہے اسکے علاوہ فائل ہذا کے ساتھ اسکولی اسناد/ پیدائش اسناد/ اموئیزیشن کارڑ شامل ہے سائل/ سائلہ پیدائشی اسناد حاصل کرنے کا/ کی خواہاں ہے اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

اطلاع عام

غلطی سے سکول ریکاڑ میں میرے بیٹے کی تاریخ پیدائش 02/06/2011 کے بجائے 02/06/2009 اندراج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر گورنمنٹ مڈل سکول بونہ دیوسر کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نظیر احمد میر والد افہام احمد میر ساکنہ دردگنڈ دیوسر 023

اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائنس زیر نمبر JK1820210000240 کہیں گم ہوا ہے اب اسکی ڈپلی کیٹ نکالنی مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر اے آر ٹی او کولگام کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

معین منظور ڈار ولد منظور احمد ڈار ساکنہ چوگام کولگام 055

از دفتر نائب تحصیلدار سنگرامہ

مضمون کاغذات درخواست دلشادہ نبی دختر غلام نبی لون ساکنہ پچی پورہ تحصیل کھوئی ضلع بارہ مولہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 126/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل نے درخواست باحصول آر بی اے زیر بحث سند پیش کی ہے بعد دعوہ کیا ہے کہ سائل دہ ہذا میں مسلسل طور پندرہ سالوں سے رہائش پذیر ہے اور کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے کنبہ مطابق پٹواری رپورٹ بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
غلام نبی ولد غلام محمد لون	عمر رسیدہ	75	
عائشہ بیگم زوجہ غلام نبی لون	--	70	
نصرت نبی ولد غلام نبی	ذمینداری	35	
سمیرہ بیگم زوجہ نصرت نبی	گھریلوکام	32	
دلشادہ دختر غلام نبی	زیر تعلیم	28	

ان کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے سائل/ سائلان کی سالانہ آمدنی مبلغ/108000 روپے تک ہے لہذا اسرٹفلکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

040 نائب تحصیلدار

از نیابت بوٹینگو با اجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بوٹینگو

مضمون کاغذات درخواست محمد یاسین ملہ ولد عبدل احد ملہ بحق پسر نابلغ بشارت یاسین ساکنہ مقام شہید میر بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل نے درخواست باحصول آر بی اے زیر بحث سند پیش کی ہے بعد دعوہ کیا ہے کہ سائل محمد یاسین ملہ دہ ہذا میں مسلسل طور پندرہ سالوں سے رہائش پذیر ہے اور کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے کنبہ مطابق پٹواری رپورٹ بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
محمد یاسین ملہ ولد عبدل احد	مزدوری	42	سربراہ
نسیمہ بیگم زوجہ محمد یاسین زوجہ	گھریلوکام	40	زوجہ
بشارت یاسین پسر	زیر تعلیم	17	پسر
حادیہ یاسین دختر	--	16	دختر

کنبہ سائل محمد یاسین ملہ ولد عبدل احد کی ماہوار آمدنی/7500 دکھائی گئی ہے سائل آر بی اے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اسرٹفلکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

034 نائب تحصیلدار

07 May. 2024 Tuesday Vol:20 No:105 Pages:12

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

www.dailycityexpress.com: email.address:dailycityexpress121@gmail.com

میڈرڈ اوپن:
آندرے روبلیو نے ٹائٹل جیت لیا

آندرے روبلیو نے اتوار کو میڈرڈ اوپن ٹائٹل کا دعویٰ کرنے کے لیے فیلکس اوگر-الیاسائم کو 4-76-75-5 سے شکست دے کر ایک مشتبہ وائرس اور بے ہوشی سے ہونے والے پاؤں سے لڑا،لیکن انکشاف کیا کہ اب انہیں مکمل ٹائٹل جیتنے کے لیے ہسپتال واپس جانا پڑے گا۔بحالی 26 سالہ روسی، جو پورے ٹورنامنٹ میں صحت کے مسائل سے نبرد آزما رہا، بیماری سے صحت یاب ہوگیا اور صرف تین گھنٹے سے کم وقت میں اپنا دوسرا ماسٹرز 1000 ٹائٹل جیتنے کے لیے ابتدائی سیٹ ڈوب گیا۔" میں اب بھی بیمار ہوں اور کل مجھے لگتا ہے کہ میں مکمل چیک اپ کے لیے ہسپتال جاؤں گا تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ کیا ہو رہا ہے،" روبلیو نے ایک نیوز کانفرنس کو بتایا۔" میں اب آٹھ یا نو دن سے بیمار ہوں، یہ معمول کی بات نہیں ہے، میں واقعی بہتر نہیں ہو رہا ہوں، جو کہ عجیب بات ہے کیونکہ عام طور پر میں زیادہ سے زیادہ دو یا تین دن بیمار رہتا ہوں اور شاید بخار ہو، لیکن کوئی خاص بات نہیں۔ یہ میری زندگی میں پہلی بار ہے کہ میں اتنا برا محسوس کر رہا ہوں۔" ساتویں سیڈ نے مزید کہا کہ انہیں فائنل کھیلنے کے لیے بے ہوشی کی دوا کی ضرورت تھی۔" انہوں نے میرے پاؤں کی انگلی میں بے ہوشی کی دوا ڈالی کیونکہ کسی طرح اس میں سوجن آگئی اور بڑی ہونا شروع ہوگئی اور ہڈی پر دباؤ آنے لگا اور میں اپنا جوتا بھی نہیں لگا سکتا۔" احساس ایسا ہی تھا جب آپ نے اسے توڑا تھا،لہٰذا انہوں نے بے ہوشی کی دوا لگائی تاکہ میں اسے محسوس نہ کروں اور کم از کم میں سوچے سمجھے بغیر کھیل سکوں۔" روبلیو، جو میڈرڈ ٹورنامنٹ میں خراب فارم میں آئے تھے، ٹور میں اپنے پچھلے چار میچ ہار گئے تھے، نے دوسرے سیڈ اور ہوم فیورٹ کارلوس الکاراز کو باہر کر دیا اور امریکی ٹیلر فرٹز کو بھی شکست دے کر فائنل میں پہنچ گئے۔" میں سمجھتا ہوں کہ اتار چڑھاؤ ہونا معمول کی بات ہے، لیکن اب میری توجہ کام کرتے رہنا اور بہتر بنانے کی کوشش کرنا ہے۔

تعریف کرنے پر حارث کوہلی کے شکر گزار، عامر سے سیکھنے کے منتظر

لاہور: تعریف کرنے پر حارث رؤف نے ویراٹ کوہلی کا شکریہ ادا کر دیا۔لاہور میں میڈیا سیشن کے دوران گفتگو کرتے ہوئے پیسر نے کہا کہ ویراٹ کوہلی بڑا بیٹر ہے، تعریف کرنے پر کوہلی کا شکریہ ادا کرتا ہوں، ورلڈکپ میں صرف کوہلی نہیں ہر کھلاڑی کو جلد آؤٹ کرنا ہدف ہوگا، ہماری نگاہیں ٹرافی پر مرکوز ہیں۔حارث رؤف نے مزید کہا ہے کہ عامر سینئر ہیں، ان سے سیکھنے کا موقع ملے گا، بولرز میں مقابلے کی فضا ہو تو ٹیم کا فائدہ ہوتا ہے، کوئی حسد نہیں، بولرز ایک دوسرے سے اچھا پرفارم کرنے کی کوشش کریں تو یہ بات ٹیم کے مفاد میں ہی جاتی ہے، کوشش کریں گے کہ ایک یونٹ کے طور پر گزشتہ ورلڈکپ کی غلطیاں نہ دہرائیں۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے شریک میزبان ویسٹ انڈیز کو
پاکستان میں موجود دہشت گرد گروپ سے خطرہ: ذرائع

T20 ورلڈ کپ کے شریک میزبان ویسٹ انڈیز کو شمالی پاکستان سے دہشت گردی کا خطرہ موصول ہوا ہے، ذرائع نے انڈیا ٹوڈے ڈاٹ ان کو پیر 6 مئی کو تصدیق کی۔تاہم، ویسٹ انڈیز (CWI) نے عوام کو مطلع کیا کہ تمام حفاظتی احتیاطی تدابیر اختیار کی گئی ہیں۔صورتحال سے واقف ایک قابل اعتماد ذریعہ کے مطابق، کیریبین جزائر کو شمالی پاکستان سے پیدا ہونے والے ممکنہ دہشت گردی کے خطرات سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ یکم سے 29 جون تک ویسٹ انڈیز اور امریکا میں کھیلا جائے گا۔ویسٹ انڈیز انٹیگوا اور باربوڈا، بارباڈوس، گیانا، سینٹ لوشیا، سینٹ ونسنٹ اینڈ گریناڈائنز اور ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو میں ورلڈ کپ کے میچوں کی میزبانی کرے گا۔امریکی شہروں فلوریڈا، نیویارک اور ٹیکساس میں بھی میچز ہو رہے ہیں، حالانکہ امریکہ میں گیمز کو کسی خطرے کے آثار نظر نہیں آتے۔ دو سیمی فائنل ٹرینیڈاڈ اور گیانا میں ہوں گے، فائنل بارباڈوس میں شیڈول ہے۔ذرائع نے بتایا کہ" ہم صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور متعلقہ حکام کے ساتھ قریبی رابطہ قائم کر رہے ہیں۔" "کسی بھی شناخت شدہ خطرات کو کم کرنے کے لیے مناسب منصوبہ بندی کو یقینی بنانے کے لیے حفاظتی اقدامات کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہے۔" اس خطرے کو آئی ایس خراسان سے منسوب کیا گیا ہے، جس سے صورتحال کی سنگینی میں اضافہ ہوا ہے۔'ڈیلی ایکسپریس' نے ٹرینیڈاڈ کے وزیر اعظم کیتھ راؤلی کے حوالے سے کہا کہ سیکیورٹی سروسز کے پاس میچوں کے لیے کسی بھی خطرے سے نمٹنے کے لیے طریقہ کار موجود ہے۔آرٹیکل کے مطابق،" بارباڈوس کے علاقائی سیکیورٹی حکام آئی سی سی ایونٹ کے لیے ممکنہ خطرات کی نگرانی کر رہے ہیں" اور ساتھ ہی یہ کہ" ورلڈ کپ کے لیے ممکنہ خطرے کی انٹیلی جنس پرو اسلامک اسٹیٹ (داعش) کے ذریعے میڈیا گروپ کے ذریعے موصول ہوئی ہے"۔

ٹی نٹراجن ہندوستانی ٹیم میں واپسی سے زیادہ دور نہیں: جیمز فرینکلن

سن رائزرز کے باؤلنگ کوچ جیمز فرینکلن کے مطابق بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز ٹی نٹراجن شاید ہندوستان کے T20 ورلڈ کپ 2024 کے اسکواڈ سے محروم ہو گئے ہوں گے، لیکن اگر وہ IPL 2024 میں اپنی کارکردگی کو جاری رکھتے ہیں تو وہ سلیکٹرز کی دلچسپی برقرار رکھیں گے۔ نیوزی لینڈ کے سابق تیز گیند باز نے نٹراجن کی یارکر لگانے کی صلاحیت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ سابق چیمپئنز کے لیے بہت بڑی طاقت ہے۔30 اپریل کو بی سی سی آئی کی جانب سے ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کرنے سے قبل ٹی نٹراجن کے نام پر بات ہوئی تھی، لیکن تمل ناڈو کے فاسٹ بولر کو واپس بلانے میں ناکام رہے۔ہندوستان نے 3 آدمیوں کا تیز رفتار حملہ کیا جس میں جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ اور محمد سراج شامل تھے۔اجیت اگرکر کی زیر قیادت سلیکشن کمیٹی نے 2 جون سے شروع ہونے والے ورلڈ کپ کے لیے اپنے 4 رکنی ریزرو کے حصے کے طور پر بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز خلیل احمد اور آویش خان کا بھی اعلان کیا۔

ارجنٹائن کے لیجنڈری فٹبال کوچ سیسار لوئیس مینوٹی چل بسے

ارجنٹائن کے لیجنڈری فٹبال کوچ سیسار لوئیس مینوٹی طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔لیجنڈ فٹبال کوچ، پاکستان ہاکی کے بڑے مداح تھے اور ورلڈ کپ جیتنے کی حکمت عملی انہوں نے پاکستان ہاکی سے متاثر ہو کر ہی بنائی تھی۔ارجنٹائن میڈیا کے مطابق لوئیس مینوٹی گزشتہ چند ماہ سے کافی علیل تھے اور اتوار کو بیونس آئرس میں ان کا انتقال ہوگیا۔85 سالہ مینوٹی ارجنٹائن کے لیجنڈ فٹبال کوچ تھے، 1978 میں ہوم گراونڈ پر فٹبال ورلڈ کپ جیتنے والی ارجنٹائن ٹیم کے وہ ہیڈ کوچ تھے۔ انہوں نے اسپین کے کلب بارسلونا کو بھی ٹرافیاں جتوائیں، وہ یوتھ ورلڈ کپ جیتنے والی ارجنٹائن کی انڈر 20 ٹیم کے کوچ تھے۔مینوٹی پاکستان ہاکی ٹیم کے بڑے مداح تھے اور ورلڈ کپ جیتنے کی حکمت عملی انہوں نے پاکستان ہاکی ٹیم سے ہی متاثر ہو کر بنائی تھی۔1978 میں جب پاکستان ہاکی ٹیم ارجنٹائن میں موجود تھی تو مینوٹی پاکستان ہاکی ٹیم سے ملاقات کیلئے آئے تھے،اس موقع پر ان کی پاکستان ہاکی ٹیم کے کوچ وحید خان سے ملاقات ہوئی جنہوں نے انہیں ڈبل اٹیک سمیت متعدد ٹپس دیں۔

سری لنکا نے آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 کے لیے کوالیفائی کر لیا

سری لنکا نے اس سال کے آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے دوسرے کوالیفائر کے طور پر اسکاٹ لینڈ کو جوائن کیا ہے جو بنگلہ دیش میں 3 سے 20 اکتوبر تک کھیلا جائے گا۔تجربہ کار سری لنکا ٹیم کو میزبان، متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے آئی سی سی خواتین کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کے دوسرے سیمی فائنل میں کرو یا مرو کے مقابلے میں اپنے 149 رنز کے مجموعی اسکور کا دفاع کرتے ہوئے ان کے پیسوں کے لیے ایک رن دیا تھا۔ اتوار کو ابوظہبی میں کپ کوالیفائر۔سری لنکا اب منگل 7 مئی کو اسی مقام پر آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کوالیفائر فائنل میں اسکاٹ لینڈ کے خلاف کھیلے گی۔سری لنکا کو ٹاس پر پہلے بیٹنگ کرنے کے لیے پیش کیا گیا اور اوپنرز وشمی گنارتنے اور کپتان چماری اتھاپاتھو نے 52 رنز کی شراکت داری کی صورت میں شاندار آغاز فراہم کیا، جو 7.2 اوورز میں بنا۔اتھاپتھو (21) نے کچھ بڑے شاٹس کے ساتھ کھیل کو متحدہ عرب امارات سے لے جانے کی دھمکی دی، جس میں لگاتار دو چھکے بھی شامل تھے،لیکن لیگ اسپنر، وشاو مہیش (33/2) کے ہاتھوں آؤٹ ہونے پر یو اے ای کو راحت کی سانس لینے کی اجازت دی۔اس کے بعد گنارتنے نے ہرشیتھا مادوی (24) کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے 44 رن جوڑے، اس شراکت کو مہیش نے توڑا، جنہوں نے 16 ویں اوور میں دوبارہ حملہ کیا۔گنارتنے، جنہوں نے کیتھرین برائس کو اپنی 45 رنز کی اننگز (پانچ اننگز میں 180 رنز) کے دوران ٹورنامنٹ کے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی کے طور پر پیچھے چھوڑ دیا، ایشا اوزا (27/2) کے ہاتھوں وائیڈ گیند پر اسٹمپ ہو گئے۔دائیں ہاتھ کی کھلاڑی نے اپنی 44 گیندوں کی اننگز میں پانچ چوکے لگائے۔گنارتنے کے جانے کے بعد، مڈل آرڈر بلے باز حسینی پریرا (15)، کاویشا دلہری (17) اور نیلاکشی ڈی سلوا (18) نے ڈیتھ اوورز میں ان کے درمیان آٹھ چوکے لگائے تاکہ ٹیم کو 149 رنز کے مجموعی اسکور پر لے جایا جائے۔

ورلڈ کپ سے امریکا میں کرکٹ کو دوبارہ مقبولیت ملے گی، امریکی قونصل جنرل

کراچی میں امریکی قونصل جنرل کونراڈ ٹریبل کا کہنا ہے کہ امریکا میں پہلی بار کرکٹ ورلڈ کپ کے انعقاد پر کافی پرجوش ہیں، ورلڈ کپ کے انعقاد سے امریکا میں ایک ایسے کھیل کو دوبارہ مقبولیت ملے گی جو پہلے جنوبی ایشیائی کمیونٹی تک محدود تھا۔جیو نیوز کو خصوصی انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ کھیل عوام کو قریب لانے کا بہترین ذریعہ ہوتے ہیں، امید ہے کہ ورلڈ کپ میں پاکستان ٹیم اچھا پرفارم کرے گی۔ان کا کہنا تھا کہ امریکا میں پہلی بار اس بڑے پیمانے کا ایونٹ ہو رہا ہے جس پر وہ پرجوش ہیں، یہ امریکا کے لیے ایک زبردست موقع ہے کہ وہ اپنے ملک میں کرکٹ دیکھے اور پاکستان سمیت پوری دنیا کو امریکا دکھائے، اس سے امریکا میں کرکٹ کو فروغ حاصل ہوگا۔ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ اسپورٹس میں عوام کو ایک دوسرے سے جوڑنے کی طاقت ہے، یہ عوامی روابط بنانے کا سب سے بہترین اور سب سے آسان ذریعہ ہیں کیوں کہ ہر کوئی اسپورٹس سے محبت کرتا ہے۔کونراڈ ٹریبل کا کہنا تھا کہ پاکستان اور بھارت کا 9 جون کو ہونے والا میچ بلاشبہ سب کی توجہ کا مرکز ہوگا لیکن ان کی نظریں اس سے تین روز قبل ہونے والے پاکستان اور امریکا کے میچ پر ہے۔پاک بھارت میچ پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ میچ کسی بھی کرکٹ فین کے لیے سب سے اہم میچ ہوگا، اس پر ہر کسی کی نظر ہوگی، ایسے مقابلے ہی اسپورٹس کے لیے اہم ہوتے ہیں جس میں لوگوں کو جوش ملے۔ایک سوال پر ان کا کہنا تھا کہ بہت سے لوگوں کو یہ علم نہیں لیکن ایک وقت ایسا تھا جب کرکٹ امریکا میں کافی مقبول تھا، یہاں تک کہ جارج واشنگٹن نے بھی کرکٹ کھیلی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جارج واشنگٹن نے وکٹس کا کھیل کھیلا جو درحقیقت کرکٹ تھا، کرکٹ ابتدائی 100 برس تک امریکا میں کافی مقبول رہا پھر اس کی جگہ بیس بال نے لے لی، امید ہے ورلڈ کپ کے انعقاد سے امریکا میں کرکٹ مقبول ہوگی۔

کے ایل راہل دوسرے بلے بازوں پر بہت دباؤ ڈال رہے ہیں: بریٹ لی

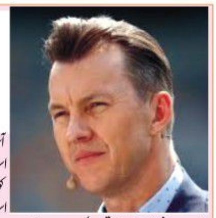

آسٹریلیا کے سابق تیز گیند باز بریٹ لی نے کے ایل راہول کے ارادے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ ایل ایس جی کے کپتان بیٹنگ کی شروعات کے دوران اپنے خراب اسٹرائیک ریٹ کی وجہ سے دوسرے بلے بازوں پر بہت زیادہ دباؤ ڈال رہے ہیں۔لی نے ابتدائی کھیلوں میں راہل کے اتار چڑھاؤ والے اسٹرائیک ریٹ کی نشاندہی کی، جو رفتار کو برقرار رکھنے اور توقعات پر پورا اترنے کے لیے جدوجہد کی نشاندہی کرتا ہے، جو ممکنہ طور پر ڈیلیور کرنے کے دباؤ سے متاثر ہوتا ہے۔راہول کو آئی پی ایل 2024 میں ان کے اسٹرائیک ریٹ کی وجہ سے تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے باوجود اس کے کہ وہ سب سے زیادہ 5 رنز بنانے والوں میں شامل ہیں۔مزید برآں، راہول آئندہ T20 ورلڈ کپ 2024 کے لیے ہندوستانی اسکواڈ میں کٹوتی سے بھی محروم رہے۔کپتان روہت شرما اور چیف سلیکٹر اجیت آگرکر نے اپنے فیصلے کے پیچھے دلیل کے طور پر مڈل آرڈر بیٹنگ کے اختیارات کی ضرورت کا حوالہ دیا، اس کی بجائے رشبھ پنت کا انتخاب کیا۔اور سنجو سیمسن بطور وکٹ کیپنگ انتخاب۔" مجھے لگتا ہے کہ اگر آپ دونوں طرف سے دونوں اوپننگ بلے بازوں کو دیکھیں تو یہ بالکل برعکس ہے۔KKR نے اسے ٹھیک کر لیا ہے۔وہ تیزی سے بلاکس سے باہر ہو گئے ہیں، وہ رنز بنا رہے ہیں۔